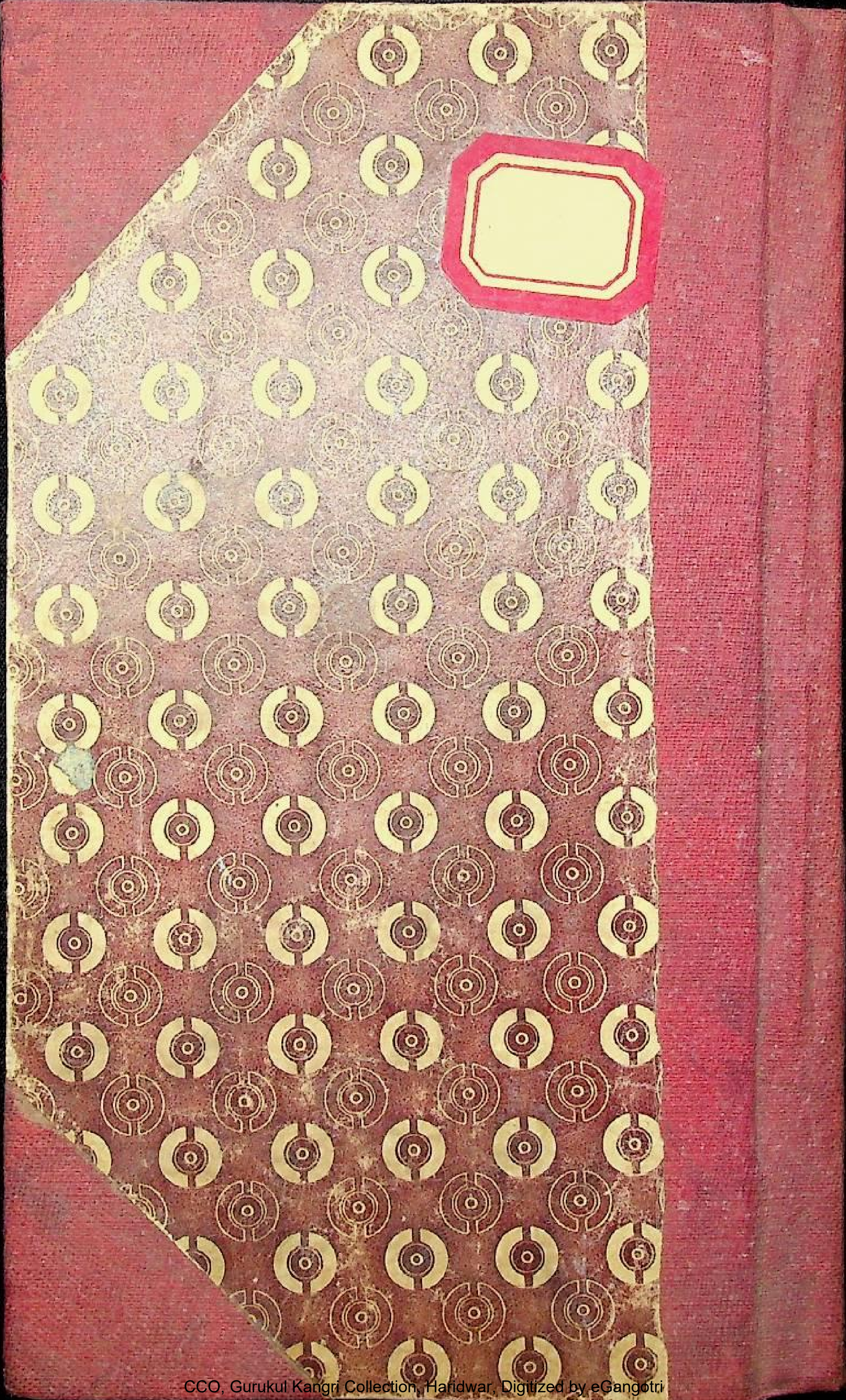


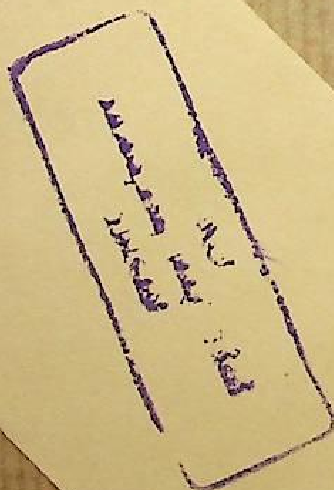
CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार
पुस्तकालय



विषय संख्या
पुस्तक संख्या
आगत पंजिका संख्या

पुस्तक पर किसी प्रकार का निशान लगाना वर्जित है। कृपया १५ दिन से अधिक समय तक पुस्तक अपने पास न रखें।



CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

पुस्तकालय

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय

हरिद्वार

वर्ग संख्या   आ. सं. २५३०३

पुस्तक-वितरण की तिथि नीचे अंकित है। इस तिथि सहित १५वें दिन तक यह पुस्तक पुस्तकालय में वापिस आ जानी चाहिए। अन्यथा ५ पैसे प्रतिदिन के हिसाब से विलम्ब-दण्ड लगेगा।

स्टाक प्रमाणीकरण १९८४-१९८५

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

حسب ضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہے۔ جملہ حقوق محفوظ ہیں



ہے گیان داتا پرماتما ایسا درڑھ گیان اور شردھا بھگتی ہم کو
پردان کر کہ ہم لوگ پرتی دن سایم اور پراتہ وِدھی پوروک
من بُدھی سے آپ کی اُپاسنا کیا کریں" (وید)

وِستار پُوروک سندھیا وِدھی



مرتبہ

سُرگباشی شریمان ملک جوالا سہاجی چڈھہ رئیس میانی ضلع شاہ پور

پنجاب

حسب فرمائش مہاشہ وزیر چند ایڈیٹر آریہ مسافر شہر جالندھر

سنہ ۱۹۰۸ء

آریہ سٹیم پریس لاہور میں طبع ہوئی

شنکر داس پرنٹر

94/922
12/122

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ओ३म्
पुस्तक संख्या 94/922 12/124
पञ्जिका-संख्या 22303
पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियां लगाना वर्जित है। कोई सज्जन पन्द्रह दिन से अधिक देर तक पुस्तक अपने पास नहीं रख सकते। अधिक देर तक रखने के लिये पुनः आज्ञा प्राप्त करनी चाहिये।

ओ३म्
यह पुस्तक श्री लाला लब्भूराम जी नैय्यड़ लुधियाना निवासी की ओर से गुरुकुल पुस्तकालय को भेंट में प्राप्त हुई।

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

पुस्तकालय गुरुकुल कांगड़ी
97922

اوم

سندھیا اوپاسنا کی وِستار پوروک وِدھی

بھومکا

دیباچہ

ہندی آمیز اُردو میں اس سندھیا پُستک کے لکھنے کا کارن (سبب) یہ ہے کہ میرا سندھیا اوپاسنا کے پوتر وشیہ (پاک مضمون) میں اٹھائیس برس سے ادھک (زیادہ) دھیان اور وچار رہا ہے۔ جس سے میں اپنے جان پہچان والے سریشٹ (بھلے) پُرشوں (آدمیوں) کو اس نِتیہ کرم (روزانہ عمل) کے کرنے کے لئے پرارتھنا (درخواست) بھی کرتا رہا ہوں۔ شاید دس یا بارہ برس کا عرصہ گذرا ہوگا کہ لاہور میں میرے ایک معزز دوست نے میرے اس سوال کا کہ "آپ نِتیہ سندھیا کیوں نہیں کرتے" یہ جواب دیا کہ وید منتروں کا وِسترت بھاؤ (مفصل مطلب) سمجھ میں نہ آنے کے باعث میری اس طرف طبیعت نہیں جمتی۔ تب سے میں نے اُردو حروف میں کچھ زیادہ وِستار و وِچار پُوروک سندھیا پُستک لکھنے کا سنکلپ (ارادہ) کیا شریمان لالہ پرمانند جی وکیل ملتان میرے ایک پورانے متر (رفیق) ہیں جن میں کچھ دھرم بھاؤ تو ہے مگر باوجود اپنے سنسارک پیشۂ وکالت میں بڑا محنتی ہونے کے دھرم کاریوں (کاموں) کے پرچارتھ میں بڑے ہی آلسی

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہیں۔ کارن (وجہ) یہ کہ نہ تو خود انھوں نے سرل (سلیس) ہندی بھاشا تک کے پڑھ
لکھ لینے کا اُدیم (ہمت) کیا کہ دھرم گرنتھوں (کتابوں) کے مطالعہ سے دھرم کے کاموں میں
اُتساہ بڑھتا اور نہ کسی انیہ (دوسرے) مہاشہ نے ہی اُن کو اُپاسنا وغیرہ میں پرورت (راغب)
کرنے کا کافی تردد کیا۔ مگر باوجود اس کے اُن کا سبھاؤ (عادت) پوتر (پاک) ہے اور چرکال (عرصہ دراز)
تک کے میل ملاپ رہنے سے میرا وشواس (یقین) ہے کہ جو کرم اُن کو اوتم (بھلا) نشچے (یقین)
ہو جاوے اُدھر تتکال (اسی وقت) جھک جاتے ہیں اُن کے اور اُن جیسے دیگر انگریزی
اُردو داں مہاشیوں کے ہتارتھ (بغرض بھلائی) ہی میرا یہ یتن ہے۔ پرماتما اُس کو سپھل (بارور)
کرے جس سے سادھارن (عام) پُرشوں کی رُچی (میلان) ایشور اوپاسنا میں ادھک (زیادہ) ہو جاوے ؞

اِس (ایشور اوپاسنا) کے بارہ میں اگرچہ پہلے میرے اپنے معلومات بھی
اب سے کچھ کم تھے جو کہ اب تک بھی ادھورے اور ہر پرکار سے اپورن (نامکمل)
ہیں۔ مگر اس مدت العمر میں وستار پوروک (بالتفصیل) سندھیوپاسن (سندھیا اور عبادت) سمبندھی (متعلقہ) وید
منتروں کے بھاؤ کا نتیہ وچار کرتے کرتے جو کچھ ادھک پریوجن (مطلب) نشچے (ذہن نشین)
ہوتا رہا اس کی یادداشت کے پرچے لکھ کر میں ایکتر (جمع) کرتا رہا۔ تاکہ اُن سے
کسی وقت ایک چھوٹی سی پُستک تیار کر سکوں۔ لیکن میرے دو سال
سے زیادہ متواتر بیمار رہنے کے باعث وہ پرچے ادھر ادھر پڑ کر گم ہو گئے
مگر نتیہ ابھیاس (روزانہ مشق) کی وجہ سے ان کا بھاؤ (مطلب) کچھ کچھ ذہن نشین ہو گیا تھا۔
جس سے اُن پرچوں کے نہ ملنے سے کوئی ادھک (زیادہ) ہانی (نقصان) نہیں ہوئی ؞

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پہلے میری اپنی اوستھا اوپاسنا وشیہ میں یہ تھی کہ کئی طرح کے یتن کرنے پر
حالت متعلقہ عبادت کوشش
بھی جیسا کہ چاہئے چت کی ایکاگرتا پراپت نہیں ہوتی تھی جب کوئی کچھ
طبیعت یکسوئی حاصل
شبد سنائی دیتا یا کوئی بیوہارک خیال آجاتا تو برتی اُکھڑ جاتی تھی۔ اور جو میرا
آواز دنیاوی طبیعت
پہلے ایک گھنٹہ تک دھیان کرنے کا نیم تھا اس کا پرتھم بھاگ کچھ پریم
قاعدہ پہلا حصہ محبت
پوروک۔ دوسرا سادھارن ریتی سے اور انتم اداسینتا سے وتیت ہوتا
کے ساتھ معمولی طور پر آخری بے دلی صرف
تھا۔ حالانکہ برابر ایک گھنٹہ تک میں آسن پر جما رہتا تھا۔ مگر دیرگھ کال
بیٹھک زیادہ دیر
کی بیماری میں جب رات کو کم خوابی سے مجھے زیادہ سمے ملتا رہا وستار وچار
وقت بالتفصیل و بغور
پوروک سندھیا اوپاسنا کرنے کا آرمبھ کر دیا۔ جس سے ہوتے ہوتے میری یہ
آغاز
اوستھا ہو گئی کہ تین ساڑھے تین گھنٹہ تک دھیان برابر لگا رہتا۔ اور بیچ
حالت
میں کئی بار جب میں دھیان چھوڑنے کا یتن کرتا تو جیسے کوئی ادھک کال
کوشش زیادہ دیر
تک سویا ہوا اُٹھنا چاہتا ہے اور اُٹھ نہیں سکتا اسی طرح میری برتی دیر
دھیان
کے بعد کُھلتی ہے۔

اِس وستار پوروک سندھیا کرنے سے جیسا کہ اس پُستک میں آگے
بالتفصیل
لکھا جاویگا۔ مجھ کو وہ اوستھا پراپت ہوئی ہے۔ کہ جس کی مجھے اس جنم میں
حالت حاصل زندگی
کوئی آشا نہ تھی اور نہ میں اس کے یوگیہ تھا۔ وہ یہ کہ مرتیو کا بھے بہت ہی
امید لایق موت خوف
گھٹ گیا اور سنسار کے سمپورن ایشور رچت پدارتھ نربھرم جیووں کو
دنیا تمام پرمیشور کی بنائی ہوئی چیزیں بلاشبہ روحوں
سُکھ ہی سکھ دینے والے نشچے ہوتے ہیں اور بیوہارک وشیوں کی پرورتی
یقین دنیاوی باتوں رغبت

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بھی کم ہو گئی۔ اور نشچے ہو گیا ہے کہ جگت کے دھن آدی پدارتھ یا سمبندھی
پُنر جنم میں سہایک نہ ہونگے۔ بلکہ جو کچھ دھرم پراپتی ہوسکیگی وے ہی سنگی
وسہایک ہوگی ॥

میرا تو یہ پُورن نشچے ہے کہ یہ سب کچھ مجھ کو وستار پُوروک دھیان کرنے
سے ہی پراپتی ہوئی ہے۔ جس سے سادھارن اردو انگریزی دان
بھائیوں کے ہت اور کلیان کے لئے اس پُستک کے لکھنے کا میرا
تین ایسا پربل ہو گیا کہ بحالت بیماری رات دن اکثر یہی خیال لگا رہتا
کہ ایشور کرپا کریں کہ جس سے میرے جیتے جی یہ پُستک تیار ہو جاوے۔
اور میرے خیالات میری مرتیو پر شریر کے ساتھ نشٹ نہ ہو جاویں۔
ایشور کی پرم دیالتا سے میری یوگتا کے انکول یہ گرنتھ تیار ہو گیا ہے
جس کے لئے میں جگدیشور کا بارم بار دھنیاواد کرتا ہوں۔ جس وستار پُوروک
میں خود سندھیا اوپاسنا کرتا ہوں وہی وستار آگے اس پُستک میں لکھا
گیا ہے۔ اور مجھ کو ذرا بھی سندیہ نہیں ہے کہ جو کوئی اور پُرش اسی
وستار پُوروک تین چار ماس تک بھی سندھیا اوپاسنا میں دھیان لگاوینگے
اُن کی اوستھا بھی میری مانند ہو جاویگی ॥

میرا ذاتی تجربہ ہے کہ وستار پُوروک نتیہ دھیان و نتیہ ابھیاس
کرنے کے کارن بڑے لمبے پاٹھ کا سُوکشم پریوجن تتکال دھیان میں

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آجاتا ہے۔جیسا کہ انگلستان یا کسی اور ملک کی تواریخ پڑھے ہوئے
پُرشوں کو وہاں کا راج پربندھ نشچے کرنے کے لئے ساری پُستک (تواریخ)
انتظام سلطنت
کے بار بار پڑھنے کی اوشکتا نہیں رہتی۔وستار پُوروک حالات جو پہلے
مفصل
سے یاد کئے ہوتے ہیں۔وہ ذرا دھیان لگانے سے سار روپ تتکال
بطور لب لباب فی الحقیقت
یاد آجاتے ہیں۔اسی طرح جب ایشور کے گُن۔کرم سبھاؤ اور سرشٹی
صفات افعال عادت قدرت
کرم ونیم اور اوپکاروں کا نتیہ وستار پُوروک دھیان کیا جاویگا تب
کا سلسلہ قوانین روزانہ بالتفصیل
تین چار ماس کے اندر ہی وہ وِستِرت بھاؤ سوکھشم روپ سے یاد
مفصل مطلب بطور خلاصہ
ہو جاویگا۔اور سارا کا سارا وِستِرت پاٹھ جو اس پُستک میں آگے
مفصل
لکھا جاویگا اس کے دھیان میں لانے کی اوشکتا نہ رہیگی۔اور میرے
ضرورت
لیکھ کا ستیہ یا اتی اُکتی ہونا بھی پرتیت ہو جاویگا۔اور جن پُرشوں
سچا مبالغہ معلوم
کو سنسارک وشئوں کے ادھک سمبندھ سے دن میں تھوڑا سمے ملتا
دنیاوی دھندوں زیادہ تعلق
ہے ان کو چورانت کا ادھک سمے مل سکتا ہو اس کو وہ بجائے ویرتھ
زیادہ وقت بیفائدہ
باتوں اور فضول کھیلوں کے سپھل کر سکتے ہیں مجھ کو زیادہ تاکید
کرنے کی بھی ضرورت معلوم نہیں ہوتی کیونکہ میرے جیسے ملین پُرش کو
ناپاک شخص
جس کی پہلی بہت سی آیو بھوگوں میں گذرنے کے کارن سنسکار اتی ملین
عمر حظ لذات باعث اثرات نہایت گندے
تھے۔اُس کو کچھ اُتم پراپتی ہوگئی تو اُن پُرشوں کو جنھوں نے جیون
اچھی خصوصیت
پرینت مد مانس اور ویبھچار آدی دوشوں کا سیون ہی نہیں کیا
شراب گوشت زناہ عیبوں استعمال

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جو نرم دل اور وِدوان ہیں جو حتے الوسع جھوٹ نہیں بولتے ایسے سجن (عالم)
پُرشوں کو وِسترت بھاؤ کی اوپاسنا کے پرتاپ سے جو کچھ لابھ (فائدہ) ہو سکیگا اس کا
اندازہ ہر کوئی سمجھدار لگا سکتا ہے۔ یہ وِسترت بھاؤ سے اوپاسنا کرنا میں نے
کیول (محض) اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر ہی نہیں لکھا بلکہ اس بارہ میں سوئم وید
بھگوان۔ اوپنشد اور یوگ درشن کی بھی ساکشی ہے جیسا کہ:-

तद्विष्णोः परमं पदं सदा पश्यन्ति सूरयः॥

(۱) "تد وِشنو پرمم پدم سدا پشینتی سوریہ ÷

خلاصہ مطلب - اس گیان سروپ (عین علم) سرو ویاپک (ہمہ جا موجود) جگدیشور کے پرم (اعلیٰ)
پد (درجہ) کو وہی پُرش دیکھ ارتھات پراپت ہو سکتے ہیں کہ جو دھیرج (استقلال) کے
ساتھ بہت کال (عرصہ) تک اُس کی اوپاسنا (عبادت) کرتے ہیں ÷

तस्य योनिं परिपश्यन्ति धीराः॥

(۲) تسیہ یونم پری پشینتی دھیراہ ÷

خلاصہ مطلب - اُس (جگدیشور) کے سوچھ (پاکیزہ) وگیان سروپ کو
دھیرج دھارن کر کے (تحمل اختیار کرکے) چر کال تک دھیان کرنے والے دھیر پُرش
ہی دیکھ یعنی نشچے کر سکتے ہیں۔

स तु दीर्घ काल नैरन्तर्य सत्कारासेवितो दृढ़ भूमिः॥

(۳) "ستو دیرگھ کال نیرنتریہ ستکار اسیوِتو درڑھ بھومی"

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

خلاصہ مطلب۔ ابھیاس (مشق) چرکال (زیادہ عرصہ) تک بلا ناغہ ستکار یعنی پورن پریم
شردھا اور بھگتی پوروک (سے) کیا ہؤا درڑھ (مضبوط) ہوتا ہے ؛

پریوجن (مطلب) ان سب واکیوں کا یہی ہے کہ ایشور کا دھیان جلد بازی
اور اُکھڑے ہوئے من سے پاٹھ (اقوال) ماتر پڑھ کر فرض ٹالنے سے نہیں
ہوسکتا کیونکہ وہ ویرتھ (فضول) کھیلوں جیسا کام نہیں ہے بلکہ اس میں نتیہ (روزانہ)
بلا ناغہ من اور اندریوں (حواسوں) کو بوہارک (دنیاوی) وشئوں (دھندوں) کی واسناؤں (خواہشوں) سے ہٹا کر
آتما کے پوتر بھاؤ (پاک ارادہ)۔ شردھا۔ بھگتی اور پریم پوروک پرسن من (خوش دل) ہو کر
دھیان کرنا پرم اوشیک (نہایت ضروری) ہے ؛

آگے اس پستک میں بار جن اور اندری سپرش آدی (وغیرہ) رشی واکیوں (رشیوں کے اقوال) کی
ویاکھیا (تشریح) میں جو بار بار یہ لکھا گیا ہے کہ وہی گیان سوروپ (عین علم) رکشا (حفاظت) اور
پراُپکار دھرما (پراوپکار جس کا طبعی خاصہ ہے) :: جو گیان ستا (طاقت) سے ہمارے شریر کے ہر پرمانو کے
گن وسبھاؤ (اوصاف فطرت) آدی کو جاننے اور وگیان ستا (طاقت) سے یتھا یوگیہ (جیسا چاہئے) جوڑ ملا کر گیان (حواس)
اندری (باطنی) اور کرم اندری (حواس ظاہری) کو رچنے اور ستا (طاقت) دینے والا اوم ہے یا اور ستھانوں (مقامات)
پر کوئی لیکھ (تحریر) بار بار آیا ہے۔ سادھارن پرش پہلے اس کو بھی پنر اُکتی
خیال کرینگے مگر ان کو یہ سمجھنا چاہئے اور نتیہ ابھیاس کرتے ہوئے
سمجھ بھی جاوینگے کہ اُپاسنا شبد (لفظ) کا ارتھ "سمیپ (نزدیک) ہونا اور دھیان کرنا" ہی
تو ہے۔ اور دھیان ایشور کے گن۔ کرم۔ سوبھاؤ اور پوتر سرشٹی نیموں (پاک قوانین قدرت)

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور اوپکاروں (احسانات) ہی کا ہوسکتا ہے اکاہ (بلا جسم) ہونے سے اور طرح پر ایشور کا
دھیان نہیں ہوسکتا اس لئے ہم لوگ جتنا ایشور کے رکشا (حفاظت) و اوپکار
آدی (وغیرہ) اور گیان وگیان کا بار بار زیادہ وچار اور دھیان کرتے رہینگے
اُتنی ہی ہماری زیادہ اُپاسنا ہوگی اور ایسا کرنے کے بغیر ایشور میں
پریم (محبت) - اُتساہ (خوش حوصلگی) - شردھا (یقین) - بھگتی (عبودیت) اور اُس کے دھیان میں درڑھتا (مضبوطی) نہیں
ہوسکتی ॰

سارانش (خلاصہ مطلب) یہ کہ اُپاسنا کال (بوقت عبادت) میں ہر ایک واک آدی اندریوں میں
سے جس میں دھیان کرنا ہو اُس اندری آدی میں ایشور کو اس طرح پر
نشچے کرنا چاہیئے کہ اس نے واک آدی اندریوں کے ہر پرمانو کے گن
اور سوبھاؤ آدی کو جان کر ان کو جہاں جوڑنا چاہیئے وہیں جوڑ کر
واک آدی اندریوں کو رچا (بنایا) ہے اور ذرہ ذرہ میں ویاپک ہو کر رکشا (حفاظت) کرتا
اور اندریوں کو ستا دے رہا ہے - یہی سروتم ودھی (اعلیٰ ترین طریقہ) ایشور اوپاسنا کی
ہے - اگر ایسا نہ کیا جاوے تو واک - شروتر وغیرہ اندریوں کا نام سمرن
یعنی صرف عضو شماری کوئی ایشور اُپاسنا (عبادت) نہیں ہوسکتی ॰

اس پُستک میں جہاں آگے جا بجا کان - توچا - آنکھ - ناک - رسنا (جہوا)
گیان اندریوں اور ہاتھ پاؤں وغیرہ کرم اندریوں اور پرانوں (سانس) میں
ویاپک جگدیشور کا دھیان کرکے ان اندریوں وغیرہ کی ارو گیتا (صحت)

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ورڑھتا اور پوترتا کا ور مانگا گیا ہے وہاں ایشور کا دھیان اس کے
گیان وگیان اور سرب ویاپک ستّا روپ گنوں کا دھیان سمجھنا اور کرنا
چاہئے جیسا کہ کسی اوشدھی میں اس کے روگ نوارک گن کا درشیہ سوروپ
نہ ہونے پر بھی اس کے گن کا بدھی سے نشچے اس پرکار ہوتا ہے کہ اس میں
روگ دور کرنے کا گن ضرور ہے کیونکہ اگر نہ ہوتا تو اس سے روگ نورتی
کبھی نہ ہو سکتی۔ اسی پرکار ایشور کو جو سدا اکاء ہے اس کے
بھوتک شریر کے سرودا ابھاو سے اس کے شریر کا دھیان نشپھل
اور اسمبھو ہے۔ اسی لئے ایشور کے گیان وگیان۔ اور سرودیا پکتا
آدی گنوں کے دھیان کا نام ہی ایشور کا دھیان سمجھا جاتا ہے۔
جو کہ اندریہ اگوچر ہے یہی وجہ ہے کہ ایشور کے گنوں کا دھیان
اور نشچے صرف بدھی سے اسی طرح پر ہوتا ہے جیسا کہ اوشدھی کے
گنوں کا نشچے کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ایشور میں پرماتو کے گنوں کا
گیان گن اور مناسب موقعہ اور محل پر جوڑ کر اندریوں کے گولک
رچنے کا وگیان گن اور اندریوں میں ویاپک ہو کر سدا رکشا کرنے
اور ستّا دینے کا سرودیا پکتا وغیرہ گن (جو نربھرم نشچے ہیں)
پرم پتا پرماتما میں نہ ہوتے تو ایشور اندریوں کے گولک بنا کر
سدا رکشا اور ستّا دان نہ دے سکتا۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

غرضیکہ اُپاسنا کال میں چکشو وغیرہ گیان اِندریوں اور ہاتھ پاؤں
بوقت عبادت ۔ آنکھ
وغیرہ کرم اِندریوں میں ایشور کے گیان وگیان اور سرو ویاپکتا وغیرہ
گُنوں کو (جو شریر رہت ہوتے ہیں) بُدھی پُورک نشچے کرنا چاہیئے
غیر مجسم ۔ بذریعہ عقل
اور چونکہ گُن گُنی کا باہم نتیہ سمبندھ ہوتا ہے جو ایک دوسرے سے کبھی
صفت موصوف ۔ دائمی تعلق
الگ نہیں ہو سکتے اس لئے ایشور کے گُنوں کا دھیان ایشور کا ہی دھیان
ہر طرح سے نربھرم نشچت ہے۔ یعنی ایشور کا دھیان اور ایشور کے گُنوں کا
بلاشبہ
دھیان ایک ہی بات ہے۔ کیونکہ جہاں پر گُن ہوتا ہے وہاں پر گُنی بھی
صفت
ضرور ہوتا ہے جہاں پر گُنی نہیں ہوتا وہاں گُن بھی نہیں ہو سکتا۔ نتیجہ یہ نکلا
موصوف
کہ واک وغیرہ اندریوں میں ایشور گُنی اپنے گیان وگیان اور سرو ویاپکتا
زبان
آدی سب گُنوں کے سہت پریپُورن ہے۔ مگر ایشور کی ویاپکتا کا وچار
ساتھ ۔ بھرپور
صرف اندریوں میں محدود نہیں ہونا چاہیئے وہ تو جیسا سورج سے لے کر ذرہ
تک میں ویاپک ہے ویسا ہی اِندریوں میں ایک رس ویاپک ہے۔
یکساں
چرم۔ استھی۔ مانس۔ مجّھا وغیرہ اُس کی ویاپکتا کو روک نہیں سکتے جس کے
چمڑا ۔ ہڈی ۔ گوشت ۔ چربی
لئے اندھیرا بھی کوئی چیز نہیں کیونکہ وہ سوئم پرکاش سوروپ ہے اور
منور بالذات
اتی سوکھشم ہونے سے مادی ذرات اس کی ویاپکتا کو روک نہیں سکتے۔
لطیف ترین

اگرچہ ایشور کے گیان آدی گُنوں کا وچار اتی کٹھن کام بلکہ اُس کا
بہت مشکل
پورا جاننا اسمبھو ہے تاہم جتنا کچھ جانا جا سکتا اتنا جاننے کا یتن تو پرم اوشیک
ناممکن ۔ تردد ۔ عین ضروری

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہے اسی لئے اپنی تچھ بدھی کے انوسار کچھ اس کی ویاکھیا نیچے
لکھی جاتی ہے سو جاننا چاہیئے کہ پرمانو: ایک اتی سوکھشم (جس سے
کسی مادی چیز کی ادہک سوکھشمتا ناممکن ہے) ذرہ لطیف یا جز لایتجزیٰ
مفرد - قایم بالذات - جڑ (گیان و چیشٹا رہت یعنی علم و ارادہ سے
بے بہرہ - خالی) انادی اننت (جس کی ابتدا و انتہا نہیں ہوتی)
ایسے پدارتھ کا نام ہے کہ جو اس ذرہ کی نسبت چھتیس سو گنا
سوکھشم ہوتا کہ جو اندھیرے مکان میں کسی چھدر سے سوریہ کے پرکاش
سے پوری درشٹی والے منش کو سب سے زیادہ باریک دکھائی
دیتا ہے جس کا نام ترسرینو ہے - اور وہ مفرد نہیں ہوتا بلکہ ساٹھ
انوں سے مرکب ہوتا ہے - اسی طرح انوں بھی مفرد نہیں ہوتا وہ
بھی ساٹھ پرمانوؤں سے مرکب ہوتا اور مفرد غیر مرکب محض
پرمانوئیں ہی ہوتا ہے - جس کی سوکھشمتا کو سوائے ایشور
کے منش نہیں جان سکتے - گن تین ہوتے ہیں ستوگن رجوگن
تموگن ❊

(۱) ستوگن سے پرکاش مٹھاس سنتوش وچار وغیرہ ❊

(۲) رجوگن سے رکت ورن اور میٹھے و کڑوے سے بھن اور رس
اور کرم ستا وغیرہ یعنی قوت فعلی یا کرم کرنے کا پرشارتھ ❊

(۳) تموگُن سے اندھکار - کڑوا - اگیان - سُستی - آلسہ - غفلت وغیرہ
تاریکی تلخی جہالت
ہوا کرتے ہیں ÷

ان گُنوں سے جو کاریہ روپ اور اینک پدارتھ یعنی من - بدھی -
بشکل مقتول
سوکھشم و استھول بھوت وغیرہ وغیرہ بنتے اُن کی تشریح بڑی طول
لطیف کثیف گیس
ہونے کے کارن نہیں لکھی جاتی ÷
باعث

ہر پرمانو میں اِن تین مندرجہ بالا میں سے کوئی ایک گُن ہوتا ہے
اسی لئے اِن کل مخلوط بکہ الگ الگ گُن والے پرمانوؤں کے مجموعہ
کا نام جو کارن پرکرتی ہے اس کو ترہی گُن آتمک کہا جاتا ہے -
ایسے مختلف گُن یکت پرمانوؤں اور جیوؤں سے بھرپور سارا
خواص والے
اکاش ہے - یہ تینوں کال ایشور کی سامرتھ میں رہتے ہیں ÷
خلا وقت قبضہ اقتدار
ان ہی پرمانوؤں کے گُن دریافت کرنے کی ودیا موسوم بہ کیمیا
یا کیمسٹری یا مجموعی طور پر سائنس جو بڑے پُرشارتھ سے یُورپ دیش میں
ہمت
بہت کال سے ورتمان ہو رہی ہے اور اب تک ترسرینوں یا انوں
وقت رائج
تک بمشکل پہنچی ہے - وہ پرمانوؤں کی سوکشمتا یعنی ان کی خاصیتوں
لطافت
کے نشچے تک نہیں پہنچی اس کا کارن یہ ہے کہ مغربی رشیوں میں
یوگ بل اور دیوی بدھی کا نشچے نہ ہونے سے دیوی بدھی اور یوگ
بل کی ادھک پرابتی کا پُرشارتھ و اُتساہ نہیں ہے ÷
زیادہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور جو یہ انیک بھنّ بھنّ پرکار کے سوکھشم وستھول اُنوں سے
سُوریہ آدی پریَنت جگت کے سب پدارتھ اور ساتم داتا تم جیوُوں
اور برکش و نبسپتیوں کی آکرتی یعنی شریر مختلف رنگ روپ ڈیل
ڈول اور گنوں والے دیکھے جاتے ہیں وہ سب کے سب بھنّ بھاؤ
اُن مختلف گُن والے پرمانوؤں کی ادھک نیون سنکھیا کے سنیوگ
یعنی باموقعہ وحسب حال اتصال کے کارن ہی ہوتے ہیں جیسے
سُوریہ واگنی آدی میں پرکاش اور پرتھوی آدی میں آکرشن اور انیک
بھنّ بھنّ رنگ۔ روپ۔ رس۔ گُن یکت بنسپتی آدی اور اُن کے
بیجوں کے اُتپن کرنے کی شکتی اور منشیہ آدی کے شریروں میں.
انیک چھوٹے بڑے عضو و اعضائے یعنی دماغ۔ دل۔ کان چرم
نیتر۔ جھوا۔ ناک اور رگ و پٹھوں وغیرہ کی بناوٹ اور ان میں وچار
وخیالات اور شبد۔ سپرش روپ۔ رس۔ گندھ کا گیان گرہن کرنے
کی شکتا اور اپنے اپنے سمبندھی کرم کرنے کی سامرتھ ہوتی ہے۔
اس پوتر جگت رچنا کی مریادا کو جو یتھارتھ و یتھاوت جگدیشور
جانتا ہے سو اِتیادی ایشور کا گیان گُن ہے ÷
اور اِسی پوتر مریادا سے اُن اُن ہی گُن والے اتنے اتنے ہی پرمانوؤں
کو اسی طرح یوگیہ ستھان یعنی حسب حال و باموقعہ اندر۔ باہر۔ نیچے۔ اوپر

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

چاروں طرف نیوکت کر کے جو ہی جگدیشور انوں سے سوریہ وغیرہ
تک پدارتھوں کے اجسام اور برکش وبنسپتیوں کے اکار اور ان کے
درخت نباتات جسم
علیحدہ علیحدہ چھوٹے بڑے اعضاء پتر پشپ وغیرہ اور جیوؤں کے
برگ پھول
شریروں کے سب چھوٹے بڑے اعضاء یعنی دماغ۔ دل۔ کان۔ چرم
نیتر۔ جھوا۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ ہاڑ۔ رگ۔ پٹھے وغیرہ وغیرہ اور ان کے
مختلف ڈیل ڈول۔ رنگ روپ اتی سندر رچکر ان میں وہ وہ شکتیاں
نہایت خوبصورت بناکر طاقتیں
اُتپن کرتا کہ جس جس کے لئے وہ بنائے جاتے۔ جن سے سب پرانیوں
پیدا ارواح
کو انیک سکھ و اُپکار پراپت ہوتے اور اُن کا جیون ستھر رہتا
حاصل قایم زندگی
جیسے کہ سوریہ آدی میں پرکاش اور پرتھوی وغیرہ میں آکرشن اور
زمین کشش
بنسپتیوں کے اُتپن کرنے کی شکتیا اور جیوؤں کے دماغ۔ دل۔ کان۔
پیدا طاقت
چرم۔ آنکھ۔ ناک۔ زبان و دیگر تمام عضو و رگ پٹھوں میں سوچنے
بچارنے اور شبد۔ سپرش۔ روپ۔ رس۔ گندھ کے گن گرہن کرنے
آواز محسوس ذائقہ بو علم حاصل
کی شکتیا غرض ہر لطیف و کثیف عضو میں اپنے اپنے مختلف افعال کے
طاقت
اظہار کی طاقت ہوتی ہے سو اسی پوتر مریادا سے جو جگدیشور انادی
پاک حکمت
کال سے جگت رچنا کرتا اور جیوؤں کو اپنے بھلے برے کرموں کا پھل
دنیا بنانا
اسی مریادا سے دیتا آیا اور کرتا و دیتا ہے اور کرتا و دیتا رہیگا یہ ایشور
کا وگیان گن ہے جو ایشور سے انتر اور میں نہیں ہوسکتا یہی مریادا
سوا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایشور پرنیت ویدوں کی سمجھنی چاہیئے یعنی پرمانوں ورن رُوپ اور ان میں گُن روپ آواز۔ اور جیسے پرمانوؤں کے یوگ سے انوں بنتے ہیں ویسے ہی ورنوں کے یوگ سے پد اور جیسے انوؤں سے ترسرینوں بنتے ویسے ہی پدوں سے واکیہ اور آگے جس طرح ترسرینوؤں سے اور بڑے سے بڑے جگت کے مہان پدارتھ بنتے جاتے ہیں ویسے ہی واکیوں سے ہی ویدوں کے منتر۔ ادھیاء وغیرہ وغیرہ بن کر سب ستیہ ودّیاؤں سے بھرپور ویدوں کے گرنتھ ہیں ؂

پس جو منش من و آتما کے پوتر بھاؤ سے آلسیہ کو تیاگ کر سندھیا اوپاسنا کے سمے اندری سپرش اور مارجن منتروں کو وچارتے ہوئے الگ الگ سر و دماغ۔ واک۔ پران۔ نیتر۔ نابھی دل کنٹھ باہو۔ ہاتھ۔ پاؤں اور سمپُورن شریر اور جگت کے سب پدارتھوں میں مثلاً نیتروں کے سپرش و منتر کے وچار کے وقت نیتروں میں من کی برتی جوڑ کر نیتروں کے گولک اور درشن شکتی میں ایشور کو ویاپک نشچے کر کے وچار کرتا ہے کہ پرماتما کیسا وچتر آشچریہ روپ شلپی ہے جو نیتروں کے ہر پرمانو کے گن یعنی وہ پرمانو ستوگنی ہے یا رجو یا تموگنی اور اُن اُن گن یُکت پرمانوؤں کو اسی مریادا پوروک سنیوکت کر کے نیتروں کے گولک کو رچتا ہے کہ جس سے نیتروں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کے رنگ رُوپ اور ڈیل ڈول اور سُندرتائی (خوبصورتی) بنتی اوران میں درشن شکتی اوتپن ہوتی ہے اور اسی طرح کا وچار اور سب کرم اندریوں (فعل کرنے کے اعضاء) وِگیان اِندریوں وغیرہ وغیرہ سب میں کرتا ہے اُس کا من ایشور دھیان میں ستھر (قایم) ہوجاتا اور کسی طرف نہیں جاتا اور اس کو وہ آنند پراپت ہوتا ہے کہ جو اس پرکار دھیان کرنے والے ہی کو انوبھو ہوتا ہے جس کو لکیر کے فقیر صرف پاٹھ ماتر کرنے والے نہیں جان سکتے چنانچہ یوگ درشن سمادھی پاد سوتر (۱۷) معہ ویاس بھاشیہ کے بھاشا انوواد شری پنڈت ورُوردت جی پرنیت (مصنفہ) کے صفحہ ۲۵ تا ۳۷ پر اسی وچار کا نام وچار انوگت یوگ کہا گیا ہے جو کہ وترکٹ۔ وچارٹ آنندٹ اسمتا رُوپ چار پرکار کے سمپر گیات یوگ میں سے دوسرا ہے +

گیان اور وِگیان کی مختصر ویا کھیا یہ ہے

کہ ہر پدارتھ کے گُن۔ کرم۔ سوبھاؤ کو یتھارتھ جاننے کا نام گیان اور جانے ہوئے کے انُوسار اُس گیان کو سپھل کر کے پرجا کو سُکھ دینے کا نام وِگیان ہے +

اوپر جو کچھ مَیں نے اپنی تبدیل حالت کا ذکر کیا ہے اس کو پڑھ کر پاٹھک گن (ناظرین) شاید مجھ پر آتم پرسنشا (خودستائی) کا دوش (عیب) اروپن (عاید) کرنے کو اودیت (مستعد) ہوں اس لئے میں اس امر کا اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ مَیں نے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

جو کچھ لکھا ہے وہ سب روچک بھاؤ سے ستیہ اور یتھارتھ ہی لکھا ہے اور لوگوں کے خیال کی مطلق پرواہ نہیں کی اس لئے کہ لوگوں کو سندھیا اوپاسنا میں اوہک رُچی ہووے۔ پورانک مریادا پر ستیہ و یتھارتھ کے خلاف میں نے روچک (رغبت) بھاؤ مبالغہ سے کچھ نہیں لکھا کیونکہ وید آدی ستیہ شاستروں کے اوپدیش بھی ستیہ کرموں کا پھل سکھ درشا کر (بتلاکر) اُن میں رُچی دلانے سے روچک اور بُرے کرموں کا پھل دُکھ نشچے (یقین) کرا کر اُن سے بھے (خوف) دلانے سے بھیانک مگر دونوں یتھارتھ روپ (عین صداقت) ہیں۔ جن میں پورانک روچک و بھیانک کا مبالغہ ہرگز نہیں +

اور پورانک لوگ جو روچک بھیانک اور یتھارتھ تین قسم کے وچن مانتے ہیں وہ اُن کی بھول ہے کیونکہ واکیہ (اقوال) دو ہی قسم کے ہو سکتے ہیں۔ ایک ستیہ۔ دوسرے استیہ۔ تیسرا درجہ اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ جو واکیہ (قول) ستیہ ہے وہ متھیا (جھوٹ) نہیں ہو سکتا اور جو ستیہ نہیں وہ جھوٹ ہی ہوتا ہے جس سے پورانک روچک و بھیانک دونوں ستیہ کے خلاف ہونے سے متھیا (جھوٹے) واکیہ ہی ہیں خواہ اُن کو روچک کہیں خواہ بھیانک +

اس بھومکا (دیباچہ) کو ختم کرنے سے پہلے میں اپنے معزز آریہ بھائی

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

شریمان لالہ جیون داس جی پنشنر لاہور کا شکریہ ادا کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ جن کی لکھی ہوئی ہندی سندھیا سے شبدارتھ وشیہ میں مجھے بہت سہایتا ملی ہے۔ اوم شم

ویدک دھرم کا سیوک

جوالا سہائے چڈہ رئیس لون میانی ضلع شاہپور پنجاب



CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri.

اوم

سندھیا اوپاسنا کا آرنبھ (آغاز)

منُشیہ کس کو کہتے ہیں؟ لفظ منُشیہ من دھاتو سے بنا ہے جس کے معنی وچار یا سوچنے کے ہیں اس لئے وچار شکتی یعنی سوچنے کی طاقت کو ہی منُشیہ کہنا چاہئے۔ جس میں وچار نہیں۔ سوچنے کی شکتی نہیں وہ اِنسان شریر رکھتا ہوا بھی پشُو (حیوان) کے سمان (مانند) ہے۔ پس وچار کرنا ہی وہ گُن ہے جس سے منُشیہ اور انیہ (دیگر) پران دھاریوں (ذی روحوں) میں تمیز ہو سکتی ہے +

سندھیا کے ارتھ پرنتُو وچار کیسا ہونا چاہئے؟ اعلےٰ کیونکہ اوچ (اعلےٰ) وچار ہی منُشیہ کو اونتی (ترقی) کی سیڑھی پر چڑھاتے ہیں۔ سب سے اوچ وچار کیا ہے؟ پرماتما اور اس کے مہتو پر وچار کرنا۔ پس سندھیا پرماتما کے بھلی پرکار دھیان یا وچار کرنے کا نام ہے "सम (سم)" بمعنی "بھلی پرکار" ध्यै (دِھیئی) بمعنی "دھیان کیا جاوے" اور अ (اکار) پرتیہ سپتمی یعنے ظرف کا نشان ہوتے سے یہاں "میں" ارتھ میں آیا ہے۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ان پدوں کے جوڑنے سے سندھیا شبد (لفظ) بنتا ہے۔ ارتھ یہ ہوئے کہ جس کال میں بھلی پرکار دھیان کیا جاوے وہ سندھیا کال کہلاتا ہے۔ اور جس کریا پوروک دھیان کیا جاوے وہ سندھیا کرم ہے۔" اور یہاں پر دھیان شبد سے مراد ایشور کے دھیان کی ہے ÷

سندھیا کال

سندھیا اوپاسنا کرنے کے لئے پراتہ کال (صبح کا وقت) برہم مہورت (نور کے تڑکے) اڑھائی گھڑی رات باقی رہے اور سائنگ (شام) سُوریہ کے است (غروب) سے تاروں کے درشن (دیکھنے) تک کا سمیہ (وقت) ہے۔ وید آدی ستیہ شاستروں میں ان ہی دو کالوں میں سندھیا اوپاسنا کرنے کی آگیا ہے۔ تری کال (تین وقت) سندھیا کیول کلپت (بناوٹی) بھرم ماتر ہے۔ دیکھو وید بھگوان کا صاف ارشاد ہے کہ:-

ओ३म् उप त्वाग्ने दिवेदिवे दोषावस्तर्धिया वयम् ।
नमो भरन्त एमसि ॥

اوم۔ اُپ۔ تُو۔ اگنے (اے)۔ دِوے۔ دِوے۔ دوشا۔ وستر دھیا (بدھی)۔ ویَم۔ نمو۔ بھرنت۔ ایمسی (سام وید ادھیاء ا کھنڈ ۲ منتر ۴)

ارتھ ہے گیان داتا پرماتمن! ایسا درڑھ (مضبوط) گیان اور شردھا بھگتی ہم کو پردان (عطا) کرو کہ ہم لوگ پرتی دن (ہر روز) سائنگ (شام) اور پراتہ (صبح) ونتے (عجز و انکساری سے) پُوروک من (دل) بُدھی (عقل) سے آپ کی اوپاسنا (عبادت) کریں ÷

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

25303
18/922

منو مہاراج نے بھی وید بھگوان کی آگیا انوسار دو کال سندھیا کا ہی بِدھان کیا ہے دیکھو:۔

नतिष्ठति तु यः पूर्वां नोपास्ते यस्तु पश्चिमाम् ॥
सशूद्रवद्बहिष्कार्यः सर्वस्मद्द्विजकर्मणः ॥

ارتھ"۔ جو پراتہ وسائنگ سورج اودے (طلوع) واست (غروب) ہونے کے سمے سندھیا اُپاسنا نہیں کرتا ہے اُس کو سجن لوگ شودر کی مانند سمجھیں اور دوجوں میں براہمن۔ کشتری اور ویشہ کے کرم سے باہر کر دیں"۔

پراتہ۔ سائنگ دو کالوں میں منشیہ کا من سنسارک کاموں سے ورکت (علیحدہ) ہوتا ہے۔ سائنگ کال میں سنسارک (دنیوی) کاریوں (کاموں) سے تھک کر چت کی برتی ایکاگر ہونے لگتی ہے اور پراتہ کال راتری کے تھکے ہوئے شریر کے ترو تازہ ہونے کے پشچات من پرسن (بشاش) ہو کر ساودھان (خبردار) ہوتا اور اوچ بھاؤں (اعلیٰ خیالات) کی طرف دوڑتا ہے۔ چنانچہ کٹھ بلی اوپنشد کی چوتھی بلی کے چوتھے انوواک میں کہا ہے کہ:۔

स्वप्नान्तं जागरितान्तं चोभौ येनानुपश्यति।
महान्तं विभुमात्मानं मत्वा धीरो न शोचति॥

ارتھ۔ جو پُرش سوپن (خواب) کے انت (اخیر) میں یعنی پراتہ کال (بوقت صبح) اور جاگرت (بیداری) کے انت (اخیر) میں یعنی سائنگ کال (بوقت شام) ان دونوں وقتوں میں پرماتما کو

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

یتھاوت دیکھتا ہے ارتھات اس میں دھیان لگاتا ہے وہ دھیان
شبل گیانی ایشور کو سرو ویری اور سرو ویاپک جان کر گھبراتا نہیں یعنی
دُکھ سے چھٹکارا پاتا ہے ✣

پس پراتہ اور سائنگ دونوں کال ہی راتری اور دن کی سندھی
کے وقت ہیں مدھیان سندھی کا سمہ نہیں ہوسکتا۔ سو پراتہ کال برہم
مہورت میں آلسیہ کا تیاگ اور اُدیم کر کے اوشیہ اُٹھ کھڑا ہونا چاہیئے
تھوڑے دنوں تک ایسا کرنے سے عادی ہو جانے کے باعث پھر
اُٹھ کھڑا ہونے میں کوئی کلیش نہ ہوگا ✣

پھر باہر دور دیش یا گھر میں دشا شوچ سے فارغ ہو کر ہاتھ پاؤں
دھو کر واتن سنان سے مُکھ اور شریر کی وراگ۔ دویش اور استیہ آدی
کے تیاگ سے مانسک پوترتا کرنی پرم اوشیک ہے۔ کیونکہ جل سے
صرف شریر ہی پوتر ہوسکتا ہے نہ کہ من۔ من کی پوترتا راگ دویش
اور استیہ آدی کے تیاگ سے ہوسکتی ہے۔ جیسا کہ منوجی مہاراج کا ارشاد ہے کہ

अद्भिर्गात्राणि शुद्ध्यन्ति मनः सत्येन शुद्ध्यति।
विद्यातपोभ्यां भूतात्मा बुद्धिर्ज्ञानेन शुद्ध्यति॥

اَدبھر گاترانی شُدھینتی منہ ستیین شُدھیتی۔ وِدیاتپوبھیام
بھوتاتما بُدھر گیانین شُدھیتی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ارتھ۔ شریر کے انگ جل سے شُدھ ہوتے ہیں من ستیہ سے شُدھ ہوتا ہے۔ وِدّیا اور تپ سے آتما شُدھ ہوتا ہے اور گیان سے بُدھی شُدھ ہوتی ہے ÷

بعد ازاں پرسنتا پُوروک ایشور میں پریم اور بھگتی بھاؤ اتپن کر کے کسی پوترا ایکانت ستھان کُنواں۔ باولی۔ تالاب۔ باغیچہ یا کسی اور رمنیک درشنیہ پوتر مکان یا ستھان میں جہاں کی کھلی مند سوگندھت پون ہو۔ اور کوئی شور و شر یا دھیان ہٹانے والا بِگھن نہ ہو۔ آسن۔ چوکی۔ یا لیپی ہوئی شُدھ بھومی پر یوگ درشن کی وِدھی سے پدم آسن۔ ویر آسن۔ بھدر آسن۔ سوستک آسن۔ ڈنڈ آسن۔ سوپ آشریہ آسن۔ پرینک آسن۔ کروَنچ نشدن۔ ہستی نشدن۔ اوشٹر نشدن۔ سم سنستھان۔ ستھر سکھ آسن۔ ان بارہ آسنوں میں سے جس سے سُکھ پُوروک

*۔ ان آسنوں میں سے زیادہ تر مشہور اور کارآمد دو آسن ہیں۔ پدم آسن اور سدّھ آسن پدم آسن اس طرح لگتا ہے کہ بائیں پاؤں کو دائیں پنڈلی پر اور دائیں پاؤں کو بائیں پنڈلی پر چڑھا کر چھاتی آگے کو نکال تن کر بیٹھے۔ اکثر پیچھے کو ہاتھ نکال کر بائیں ہاتھ سے دائیں پاؤں کا انگوٹھا اور دائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کا انگوٹھا بھی پکڑ لیتے ہیں۔ اور آسن لگا کر ٹھوڑی کو چھاتی پر لگاتے ہیں۔ اور آنکھ کو ناک کی

بیٹھنا ہو سکے وہ آسن (نشست) جما کر ایشور ستتی - پرارتھنا - اوپاسنا سمبندھی
وید منتروں دوارا وچار پُوروک ایشور کا دھیان کم سے کم ایک مہورت
یعنی ایک گھنٹہ تک اوشیہ (ضرور) کرنا چاہئے - اس سے یہ لابھ (فایدہ) ہو گا کہ
ان وید منتروں کے ارتھوں سے جو جو ایشور کے سروتم گُن اور ایشور
کی رچی ہوئی سرشٹی کے ستیہ نیم نشچت ہوتے ہیں اُن پر
دھیان دینے سے ایشور کی اپرمپار مہما (جلال) اور اس کا مہتو نشچے
ہو کر ایشور میں شردھا بھگتی درڑھ (مضبوط) ہوتی اور ایشور کی اننت (غیر محدود)
سامرتھ (طاقت) اور سروگیتا (ہمہ جانی) نشچے ہو جانے سے من کا ابھیمان (غرور) دور
ہو جاتا ہے - ان منتروں میں جن جن اُتم پدارتھوں کی پراپتی کی
یاچنا (درخواست) کرنی لکھی ہے اُن ہی یا ان جیسے پدارتھوں کے لئے
یاچنا کرنی اور پراپتی کا پورا یتن (سعی) بھی کرنا چاہئے کیونکہ سچی پرارتھنا
یہی ہے - یتن کے بغیر کیول یاچنا و پرارتھنا سے پراپتی کا ہونا
اسمبھو (ناممکن) ہے ÷

سندھیا اوپاسنا کے ستھتی کال میں گائتری منتر جس کا ارتھ

بقیہ نوٹ صفحہ ۲۳ - پھونکل پر جما کر پرانایام کرتے - اور سدھ آسن یہ ہے کہ بائیں
پاؤں کی ایڑی کو گدا (مقعد) کے نیچے اور دائیں پاؤں کی ایڑی کو اُپستھ (عضو تناسل)
کے اوپر رکھے اور کمر کو سیدھا رکھے اور تن کر بیٹھے ÷

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آگے لکھا جاویگا) کو پڑھ کر شکھا یعنی چوٹی کے بالوں کو باندھ دینا چاہئے تاکہ بکھرے ہوئے بال مُنہ پر پڑنے سے دھیان نہ ٹوٹ جاوے ۔۔

اوم یا پرنو کی سنکشپت (مختصر) ویاکھیا (تشریح)

چونکہ سندھیا اوپاسنا اور انیہ (دیگر) سب ویدک کرموں کا آرنبھ (آغاز) اوم شبد کے اوچارن کے پشچات (بعد) ہوتا ہے اور سندھیا منتروں میں اوم شبد بارم بار آتا ہے ۔ اس لئے اُس کی کچھ ویاکھیا اپنی تُچھ (ناقص) بُدھی (عقل) کے انوسار (مطابق) لکھتا ہوں ۔ جہاں جہاں اوم شبد آوے وہاں وہاں اس ویاکھیا کے بھاؤ کو بھدر پُرش دھیان میں لاویں ۔ یا اپنی بُدھی کے انوسار ادھک (زیادہ) بھاو کھوجنے کا یتن (تردد) کریں ۔۔

وہ چیتن (مدرک) ۔ برہم ۔ ستّا (قدرت ایزدی) ۔ اناوی (ازل) ۔ اننت (بے حد) ۔ سروگیہ (ہمہ دان) ۔ سرو ویاپک (ہمہ جا موجود) جو کارن (علت) جڑ پرکرتی (غیر مدرک مادہ) ۔ گیان چیشٹا رہت (ادراک اور حرکت سے معرا) سے اس سنسار (دنیا) کو وچتر (گوناگون) ۔ اتی سُندر (نہایت خوبصورت) ۔ آشچریہ (تعجب خیز) و ایک بھِن بھِن (علیحدہ علیحدہ) رنگ ۔ رُوپ رس ۔ گُن ۔ یُکت رچنا میں لاکر جگت کے سب مہا (بہت بڑے) ستھول سُوریہ و پرتھوی آدی اور اتی سوکشم (نہایت لطیف) جیو اور پرمانو آدی پدارتھوں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

میں سروتر ایک رس ویاپک ہوکر سٹا دیتا اور ستیہ نیموں پر چلاتا
اور کیول اپنے دیالو سبھاؤ سے جگت کے نمیتی آدی سروپدارتھوں کو
اپنی جیو رُوپی پرجا کے ہت اور کلیان اور پالن پوشن کے لئے
اوشدھی روپ۔ سکھدائی ریکر جیوؤں کو شُبھ اشُبھ کرموں کے انوسار
اُتم۔ مدّھم۔ نیچ یونیوں کے شریر دھارن کرا کے ست نیاء سے سُکھ دُکھ
رُوپ کرم پھل بھوگ کراتا ہے اُس جگدیشور کا سروتم پرم پوتر۔
پردھان اور نج نام۔ اوم ہے جو کہ अव دھاتو سے سدھ
ہوتا ہے۔ جس کے ارتھ رکشا پروپکار کرنے آدی کے ہیں جیسا
کہ یجروید میں لکھا ہے:۔ ओ३म् खम्ब्रह्म "رکھشا کرنے
سے اوم۔ آکاش وت ویاپک ہونے سے کھم۔ اور سب سے
بڑا ہونے سے پرمیشور کا نام برہم ہے"۔ پس اوم رکھشا و اپکار
دھرما ہے (حفاظت اور اوپکار اس کا طبعی خاصہ ہے)*
شاید کسی کو شنکا پیدا ہو کہ अव دھاتو۔ تو رکھشا کرنے کے ارتھ میں
ہے۔ پھر اوپکار کرنا کس پد کا ارتھ ہے اس کا سمادھان یہ ہے کہ پرتھم

نوٹ صفحہ ۲۵* ۔ لید سے مانگ نکلنے کی فرضی تمثیل کو لوگ اشچریہ روپ مانتے ہیں ۔ مگر واستو میں آشچریہ روپ رچنا ایشور کی ہے جو اندھکار روپ کارن جڑ پرکرتی سے سوریہ ادی رتن ۔ سورن آدی اور انیک پرکار کے سُندر سوگندھت پُشپ آدی پدارتھوں کو رچتا ہے*

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تو پرماتما اپنی رکشا کی اپیکشا نہیں رکھتا بلکہ کیول جیو روپ پرجا
کی رکشا کرتا ہے جو کہ پرم پروپکار دھرم ہے دوتیہ ایشور آپ اکاء
شریر رہت ہونے سے کھانے پینے اور بھوگنے کے پدارتھوں کی
ضرورت نہ رکھتا ہوا جو نانا پرکار کے اوتم اوتم پدارتھوں کو سدا اُتپن
اور ویدودیا کا پرکاش انادی کال سے کرتا آیا اور کرتا رہیگا تو پرانیوں
کے لئے اوپکار اور کلیان کا اس سے ادھک اور کون سا کام ہو سکتا
ہے ۔ اس اوم پد کا جس کو پرنو بھی کہتے ہیں ایشور سے
پتا پُتروت سمبندھ ہے جیسے پتا بغیر پُتر اور پُتر بغیر پتا نہیں
ہو سکتا اسی طرح اوم پد واچک اور ایشور واچیہ ہے جو ایک دوسرے
کے بغیر نہیں ہو سکتے ÷

ایشور کے رکشا وپروپکار دھرم پر کچھ وچار

جو گیان سروپ ۔ رکشا و اوپکار دھرما اناد کال سے ہر سمے اور ہر اوستھا
میں پرانی ماتر کی ہر پرکار سے رکشا کرتا آیا ۔ کرتا ہے اور اننت کال
تک کرتا رہیگا وہ پرم پوتر اور سب کو پوتر کرنے والا اوم ہے ۔ کیا
سرشٹی کال کے ہمارے اننت جیون کال کہ جب جب ہم ماتاؤں کے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

گربھ (رحم) میں آتے یا جنم لیکر بالک (بچہ) - یُوا (جوان) - اور بردہ (بوڑھا) ہوتے - جب سوتے اور شریر سے بے سُدھ (بے خبر) ہوتے - اتھوا (یا) جاگتے - چلتے - پھرتے - اُٹھتے بیٹھتے - کام کاج اور بوہار کرتے یا شبھ (اچھے) اشبھ (بُرے) کرموں کے انوسار (مطابق) انیک (کئی) پرکار (قسم) کی اُتم (اعلیٰ) - مدھم (اوسط) - اور نیچ (ادنےٰ) یونیوں کے شریر دھارن کرتے اُن کا ہر کال اور سرو استھانوں (سب جگہوں) میں جس کا رکھشا رُوپی ہاتھ ہمارے اوپر رہتا - یا جب ہم شریر کے سُکھ دُکھ کو محسوس کرتے یا شریر سے بے سُدھ (بیخبر) ہوتے - ہر سمے جو ہمارے شریر کے روم روم اور پرمانو میں گیان - وِگیان - اور چیتن ستّا کے سہت بھلی پرکار پری پُورن (بھرپور) ہوکر ہمارے آتما اور شریر کی رکشا کرتا اور شریر کے سمپورن ستھول (کثیف) سوکھشم (لطیف) آدئیوں (حصوں میں) میں ویاپک ہوکر دس پران (تنفس) - رُدہر (خون) - ہر رگ - پٹھ - ناڑیوں دل و دماغ و گُردوں وغیرہ کو مریادا پُوروک (باقاعدہ) چلا کر اپنے اپنے کاریہ (فعل) میں لگا کر ہمارا سواستھ (صحت) ستھر (قائم) رکھتا ❊

کیامرتیو کال :- کہ جب ہمارے آتما اکاش اور لوک لوکانتر میں گھومتے اور پھر بنسپتیوں (نباتات) میں پرویش (وصل) کرکے اُن کے بیجوں میں آتے اور ان بیجوں کو انیہ (دوسرے) دیہ دھاری (جاندار) بھکشن (نوش) کرتے اور ہم اُن کے رُدہر (خون) میں اور رودھر سے ویریہ (منی) میں اور ویریہ سے پھر گربھ (رحم) میں نواس (رہائش) پاتے -

اور کیا پرلے کال :- کہ جب ہمارے آتما اربوں ورش پریَنت (تک)

پرکرتی لین رہ کر ہر پرکار کے سکھ دکھ بلکہ اپنی ستا سے اپیت ہوتے
ان سب کالوں اور سرواوستھاؤں میں جو ہم پرانی ماتر کی رکشا
کرنے والا ہے اس سرو کے رکھشک جگدیش کا نام اوم ہے ÷
اور پھر یہ ہی نہیں کہ ایشور کے رکھشا روپی کرم اتنے ہی ہیں بلکہ
وِدوان ان سے ادھک جانتے اور جان سکتے ہیں۔ پرنتو اپنی رکھشا
روپی سامرتھ کو یتھارتھ ایشور آپ ہی جانتا ہے۔ کسی شریشٹ درجہ
کے منشیہ۔ رشی۔ دیوتا۔ یوگی۔ ممکشو۔ اس اوم کا انت نہیں پاسکتے
جیسے اس اوم میں سبھاوک گیان۔ بل۔ کریاؤں کے اننت ہونے
سے اس کے پوتر۔ پرجاپالک گن۔ کرم۔ سبھاؤ بھی بے شمار ہیں
ویسے ہی ان گن۔ کرم۔ سبھاؤوں کے واچک اس کے پرتھک
پرتھک وید وکت گون نک نام بھی انیک ہیں۔ جن کے ارتھ وچار
پوروک وہ گن۔ کرم۔ سبھاؤ ایشور کے نشچے ہوتے ہیں جن کے
یتھاوت ورنن کرنے سے برہم دیتا۔ برہمن گرنتھوں کے کرتا اور
اپنشد کار مہاتما ہی اسمرتھ نہیں رہے کنتو سویم وید بھگوان نے

نوٹ (۱) منشیہ وہ کہلاتے ہیں کہ جن کے کرم اور بوہار دونیں ستیہ اور استیہ ملے ہوئے ہوتے ہیں۔
(۲) رشی گیانی پرش وید منتروں کا پریوجن نشچے کروانے والے ÷
(۳) دیوتا وہ جن کے کرم و بوہاروں کا آدھار کیول ستیہ ہی ہوتا ہے۔ استیہ کا لیش ماتر سمبندھ نہیں ہوتا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بھی اُن کو اننت ہی کہا ہے۔ باوجود ایسی حالت کے سادھارن پُرشوں کے ہتارتھ کچھ گُنونک نام ایشور کے بطور نمونہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں :-

(۱) برھما :- سب سے بڑا اور سب کا اوپاسیہ دیو۔ جو اکاش کال پرکرتی مہان پدارتھوں سے پرے ارتھات اَتی مہان جو ان تینوں کے اوپر سدا براجمان رہتا۔ جب ان تین پدارتھوں کی مہانتا کا پار بُدّھی نہیں پا سکتی تو ان سب میں ویاپک اور ان سے بھی مہان کی مہما کو کیونکر جانا جا سکتا ہے۔ سو یہ برہما نام اُسی اوم کا ہے۔

(۲) شِو۔ تین پرکار کے دُکھوں کا جس میں اتینت ابھاؤ رہتا یعنی نہ یہ دُکھ کبھی اس کو ہوئے اور نہ ہیں اور نہ ہونگے جو آنند گھن دیا شیل اور سب کو کلیان مارگ دکھلانے والا ہونے سے پرماتما کا نام شِو ہے وہ تین پرکار کے دُکھ حسب ذیل ہیں :-

(۱) پرتھم ادھیاتمک۔ جو شریر اور من آدی اندریوں کے وکاروں سے دُکھ ہوتے جیسے جوّر آدی روگوں اور کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار ایرشا دویش آشا ترشنا بھے لجا تشنکا۔ چنچلتا۔

(۲) دوتیہ ادھی بھوتک۔ جو سرپ ویا گھر آدی جیوؤں اور انیائی بلوان پُرشوں سے دُکھ ہوتے ہیں ❖

(۳) ترتیبہ ادھی دیوک جو ادھک (زیادہ) گرمی۔ سردی۔ بارش۔
آندھی۔ طوفان۔ بھوکنپ (زلزلہ)۔ اولے بجلی آگ وغیرہ سے ہوتے ہیں

(۴) وِشنو۔ جگت کے چراچر (متحرک و غیر متحرک) سب ستھول (کثیف) وسوکھشم (لطیف) پدارتھوں میں
ست سروپ سے اپنے سمپورن گن۔ کرم سبھاؤں کے سہت (ساتھ)
ویاپک ہوکر ستا دینے اور ان سے پرانیوں کو سکھ پہنچانے والا۔
یہ وشنو نام بھی اسی اوم کا ہے ÷

(۵) بھرگہ:۔ شُدھ وگیان سوروپ جس میں نہ لیش (ذرا بھی) ماترا اشُدھی (ناپاکی)
جس میں نہ اگیان (لاعلمی)۔ نہ اودیا (جہالت)۔ نہ کام (شہوت)۔ نہ کرودھ (غصہ)۔ نہ لوبھ (طمع)۔ نہ موہ (فریفتگی)۔ نہ شوک (رنج)
نہ بھے (خوف)۔ نہ لجا (شرم)۔ نہ شنکا (اندیشہ)۔ نہ آشا (امید)۔ نہ ترشنا (حرص)۔ نہ انیاء (بے انصافی)۔ نہ ادھرم۔ نہ روگ (بیماری)
نہ دوش (نقص) جو ہر پرکار کے اپوتر (ناپاک) کرم ویوہاروں سے پرتھک (علحدہ) اور ششیہ
روپی پرجا (رعیت) کو وید اپدیش سے دُرویسن (خراب عادات) اور ملین (ناپاک) بوہاروں سے الگ
کرنے والا۔ جس میں نہ تو کرم پھل کا بھوگنا اور نہ کرم پھلوں کی
واسنا (خواہش) ہے ÷

(۵) اِندر:۔ سُکھ سوروپ (یعنی راحت)۔ اکھل ایشوریہ وسرو سکھوں کا سوامی
سب کو سکھ ایشوریہ کا داتا۔ جس کی سامرتھ میں سب سکھوں کی
سامگری (سامان) سدا رہتی۔ جس کا سُکھ جیوؤں کے پرینامی (زوال پذیر) سکھ کی مانند نہیں ہوتا
کیونکہ وہ سدا ایکرس (یکساں) سُکھ روپ رہتا ہے۔ اور جیوؤں کا سُکھ ستھیتی

اور پرلے کال میں ورتمان نہیں رہتا۔ اور بڑھتا گھٹتا رہتا ہے۔ اور
موجود
جیوؤں کو اپراپت کی پراپتی سے سُکھ ہوتا۔ پرنتو ایشور میں اپراپتی
غیر میسر حصول
دوش نہیں ہے۔ ایشور کا سُبھاوک۔ اکھنڈ سُکھ ہے +
عیب غیر فانی
(۷) ورُن :۔ سب سے اوتم جس کے تلیہ اور کوئی پدارتھ نہیں۔ جو
مانند
آتم یوگی وِدوانوں اور شِشٹ ممکشو مُکت و دھرماتماؤں سے گرہن
قبول
کیا جاتا ہے +

(۸) برہسپتی :۔ جو سب بڑوں سے بڑا اور مہان آکاش آدی
برھمانڈ کا سوامی +

(۹) اروکرم :۔ اتینت پراکرم یُکت۔
نہایت طاقت والا
(۱۰) مِتر :۔ سب کا اوِرودھی۔ سوہرد۔
غیر مخالف رفیق
(۱۱) منو :۔ وگیان رُوپ ہونے سے۔

(۱۲) پران :۔ سب کا جیون مُول ہونے سے۔
موجب حیات
(۱۳) برھم :۔ نرنتر ویاپک ہونے سے۔
سب جگہ
(۱۴) رودر :۔ دُشٹوں کو رُلانے سے

(۱۵) کالاگنی :۔ پرلے میں سب کال کا بھی کال ہونے سے۔

(۱۶) دِویہ :۔ پرکرتی آدی دویہ پدارتھوں میں ویاپک ہونے سے۔

(۱۷) سوپرن :۔ جس کے اوتم پاگن اور پُورن کرم ہوں۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

(۱۸) گروتمان :- جس کا سروپ مہان ہے۔

(۱۹) بھومی :- جس میں سب بھوت وپرانی رہتے ہیں۔

(۲۰) ایشور :- جس کا ستیہ وچار شیل گیان اور اننت ایشوریہ ہے۔

(۲۱) پراگیہ :- جو نربھرانت (بے خطا) گیان یکت چراچر (متحرک و غیر متحرک) جگت کے سب بوہاروں کو جاننے والا ہے۔

(۲۲) اریما :- ستیہ نیاء کرنے والے منشوں کا مانیہ اور پاپ پُن کرنے والوں کے پاپ پُن رُوپ کرموں کا ستیہ ستیہ نیم کرنے والا

اِتیادی انیک ویدوکت۔ گنؤنک (صفاتی) نام اس اوم کے ہیں۔ جن کی گنتا (شمار) نہیں ہو سکتی۔ تاہم جن کو ان سے کچھ ادھک نام دیکھنے کی اچھیا ہو وہ شری سوامی دیانند سرسوتی جی کرت ستیارتھ پرکاش کے پہلے سُملاس میں دیکھ سکتے ہیں۔ جہاں پر دھاتو پرتے کے انوسار ایشور کے نام سِدّھ (ثابت) کئے گئے ہیں۔

اگرچہ اس اوم شبد کی ویاکھیا کا پُورا وِستار لکھنا یا کہنا منُشیہ کی سامرتھ (طاقت) سے باہر ہے۔ مگر یہ نشچت جاننا چاہئے کہ یہ سب اوپر لکھے ہوئے اور ان کے سواء اور جتنے ویدوکت گنؤنک (صفاتی) نام پرماتما کے ہیں وہ سب کے سب اِس اکشر اَوناشی (لازوال) اوم کے بیچ آجاتے ہیں جیسے انیک رقموں کے شُدھ (صحیح) نربھرم (بلاشبہ) ٹوٹل (میزان) میں سب کی سب رقمیں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آجاتی ہیں۔ کوئی باہر نہیں رہ جاتی ویسے ہی سمپورن ویدوکت گنئونک نام (اسماء صفاتی) ایشور کے ایک اوم پد کے بیچ میں آجاتے ہیں کوئی باہر نہیں رہ جاتا۔ ارتھات جتنے ویدوکت گنئونک نام (اسماء صفاتی) پرماتما کے ہیں۔ ان سب ناموں کے ارتھانوسار (معنوں کے مطابق) جو جو گن کرم سبھاؤ۔ پرماتما کے نشچے ہوتے ہیں اُن سب کا مجموعہ یہ اوم نام (اسم ذاتی) ہے۔ یعنی اوم وہ سرووپری (اعلےٰ ترین) نام ہے کہ جس میں باقی سب ناموں کے ارتھوں سے نشچے ہونے والے ایشور کے گن۔ کرم سبھاؤ سب کے سب اُپستھت (موجود) ہیں۔ اور یہ کہ وہ اوم۔ اودیا۔ اسمتا۔ راگ دویش۔ ابھی نویش ان پانچ کلیشوں سے رہت اور کرم پھل کے بھوگ اور کرم پھل کی واسناؤں سے سدا پرتھک (علیحدہ) ہے۔ اور جو کہ جیو آتما سے بھن (علیحدہ) بلکہ جیو آتما کا بھی انتریامی آتما۔ امرت سوروپ ہے وہ سروگیہ سنگیک (نامی) اوم ہے۔ دیکھو یوگ درشن سمادھی پاد کا سوتر ۲۴ معہ دیاس بھاشیہ۔

क्लेशकर्मविपाकाशयैरपरामृष्टः पुरुषविशेष ईश्वरः॥

کلیش۔ کرم۔ وپاکاشیر پرامرشٹا پُرش وشیش ایشورہ

اور دیکھو اسی پاؤ کا سُوتر ۲۵۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

तत्रनिरतिशयंसर्वज्ञबीजम्॥

تتر نرتشیم سروگیہ وبجم

ارتھ۔اس ایشور میں اتینت (نہایت) ارتھات سیما (حد) پراپت سمپورن گیان کا کارن ہے۔ارتھات جس کی سروگیتا (ہمہ دانی) کو جاننے کے لئے منشیہ رشی۔دیوتا۔یوگی اور ممو کشو پرشوں (مکتی کے متلاشی) کا گیان کسی نہ کسی حد تک بڑھتا ہوا سیما پراپت (ختم) ہو جاوے یعنی آگے نہ بڑھ سکے۔ایشور کی سروگیتا کو ایشور کے سوائے اور کوئی نہیں جان سکتا۔تاتپریہ (مطلب) اس سوتر کا یہ ہے کہ جیسے کارن روپ بٹ (بوہڑ) آدمی کے بیج میں سے سمپورن برکش (درخت) نکل کر پرگٹ ہوتا ہے ویسے ہی آدسرشٹی (ابتدائے آفرینش) میں ارم نامک ایشور نمت کارن (علت فاعلی) سے گیان (علم) جگت میں پرکاشمان (منکشف) ہوتا ہے۔مہرشی ویاس جی اپنے بھاشیہ (تفسیر) میں لکھتے ہیں کہ یہ ایشور کی سروگیتا کا سادھارن (معمولی) انومان (قیاس یا خیال) ہے۔وشیش نشچے نہیں۔وشیش نشچے (کامل یقین) ویدوں سے ہو سکتا ہے۔

اب وچار (غور) کا ستھان (مقام) ہے کہ جب ویاسدیو جیسے یوگی راج پربل ودوان (عالم اجل) سروگیہ کی ویاکھیا میں اپنے وچار کو معمولی۔اپورن (ناکمل) خیال سمجھتے ہیں تب ہم تچھ بدھی انسانوں کی کیا ہی سامرتھ (طاقت) ہے جو اُس کا ادھک (زیادہ) وستار بتلا سکیں۔ہمارے لئے اتنا جاننا ہی کافی ہے کہ جس جگدیشور کو تینوں کال کے سب پدارتھ اور بوہار و جیوؤں کے گن کرم سوبھاؤ سدا (ہمیشہ)

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پرتیکش رہتے ہیں وہ سروگیہ اوم ہے۔ اس یوگ سوتر کا غلطی سے یہ بھاؤ نہ سمجھنا چاہئے کہ ایشور کے گیان کی اودھی ہے بلکہ یہ کہ سروگیتا کے جاننے کے لئے جیوؤں کے گیان کی اودھی ہوتی ہے۔

اوم کا دھیان

اب اُس پرم پوتر پد اوم کا ارتھ وچار پُوروک دھیان کرنا چاہئے جو کہ अ (اکار) و उ (اوکار) و म (مکار) ان تین ماتراؤں کا سمووا (مجموعہ) ہے۔ ان میں سے ہر ایک ماترا سے کم از کم تین تین نام پرمیشور کے گرہن کئے جاتے ہیں +

پہلی ماترا अ (اکار)
کے تین نام
وِراٹ۔ اگنی۔ وِشو

(۱) وِراٹ۔ وِوِدھ (گوناگوں) جگت کا پرکاشک یعنی انیک طرح کی رنگ برنگ دنیا بنانے والا۔ جو اندھکار روپ گیان وچیشٹا رہت (ارادہ و حرکت سے معرا) اتیندریہ (غیر محسوس) جڑ کارن (علت مادی)

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پرکرتی سے نانا پرکار کی وچتر - اتی سُندر (نہایت خوبصورت) - آشچریہ دایک - رتن
سُورن پربت اور سمدر بِھن بِھن ڈیل ڈول - رنگ - روپ - رس
وگُن والی اسنکھ (بے شمار) بنسپتیوں کے سہت (ساتھ) پرتھوی اور دویہ گُن یُکت سُوریہ (منوّر)
چندر - تارا گن آدمی کی رچنا کرنے والا جس نے جگت کے سمپُورن
پدارتھوں کو اپنی جیو روپی پرجا کے بھوجن و بھوگ اور دُکھ نورتی (دور کرنے) کے
لئے اوشدھی (دوائی) روپ اوتپن کر کے سنسار ماتر کو سُکھ دھام بنایا ہے
وہ وِراٹ نایک اوم ہے جس سرؤگیہ کی مہا رچنا کے کسی تُچھ رچنا
میں سے کسی انش (حصہ) کا یتھارتھ جان لینا بھی الپگیہ (محدود العلم) جیوؤں کے لئے ہر پرکار
سے اسمبھو (ناممکن) ہے - ایک پیپل کے درخت یا کسی اور بنسپتی کا کوئی پتہ
سورج کے سامنے رکھ کر دیکھو تو معلوم ہوگا کہ کس طرح درخت روپی جھیل
سے پتہ کی ڈنڈی روپ ندی باہر نکل کر تمام پتہ روپ پرتھوی کو سیراب
کرتی ہے یعنی اُس نہر سے کیسے سُندر انیک راجواہ - اور اُن راجواہوں
سے کس قدر بگھا اور ہر بگھو سے چھوٹی چھوٹی نالیاں خود بخود نکل کر بغیر کسی
کی محافظت و تردد کے تمام پتہ روپ پرتھوی کو سیراب کرتی ہیں - کیا
اس میں سنشے (شبہ) ہو سکتا ہے کہ سرشٹی کے کسی کال میں ویدویتا ودوانوں
نے ان بنسپتی روپ ایشور کی رچنا سے دریا یا سمدروں سے نہریں
نکالنے کی ودیا نشچے کر کے ورتمان (رائج) کی - جو کہ ایسی وستریت (وسیع) ہے کہ خواہ

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کسی درخت یا جڑی بوٹی کا کوئی پتہ لیکر دیکھو تو ہر ایک میں یہ ودیا دکھلائی دیتی ہے۔ اس سے کچھ سوکھشم بھاؤ ایشور کی گیان وگیان پورو ک رچنا کا یہ ہے کہ شلپ ودیا (انجینیری) کے ودوانوں نے باوجود سراہنیہ (قابل تعریف) اونتی (ترقی) کرنے کے آج تک کوئی ایسی نہر طیار نہیں کی جس میں باوجود فیتہ نشست اور سروے (پیمایش) کے انیک سادھنوں (وسایل) کے کسی نہ کسی جگہ نشیب وفراز کی غلطیاں رہ کر پانی کی رفتار کی مزاحم نہ ہوئی ہوں۔ اور بلندی سے نشیب میں پانی پہنچانا تو کوئی بڑا کٹھن کام نہیں ہے مگر نشیب سے بلندی پر کافی پانی پہنچانے کا کوئی ینتر یا سادھن آج تک کسی ودوان نے نہیں نکالا اور جو اس کام کے لئے کلا ینتر ایجاد ہوئے ہیں وہ علاوہ بگڑنے ٹوٹنے اور خرچ وتردد کی اپادھیوں (جھگڑوں) کے خواہ شمار میں کتنے ہی ہوں وہ حسب ضرورت پانی نہیں پہنچا سکتے۔ مگر اس وراٹ نامک اوم کی رچنا میں ہی یہ اوتمتا ہے کہ بغیر کسی سادھن اور خرچ وتردد کے کیول ایک ماتر سورج کے تیج روپی انجن سے جس کے بگڑنے معطل رہنے کا بھے (ڈر) اور خرچ۔ تردد اور نگرانی وغیرہ کی کوئی اپادھی نہیں سنسار ماتر کے اسنکھیات (بیشمار) برکھش (درخت) اور نباتات کو آدسرشٹی سے لیکر پرتھوی کے نشیب سے جل پراپت ہو رہا ہے اور پرلے پرینت پراپت ہوتا رہیگا۔

اس سے بھی کچھ ادھک (زیادہ) سوکھشم (لطیف) بھاؤ وراٹ کی رچنا کا یہ ہے کہ مختلف

رنگ روپ رس گُن والے مختلف ذرّات کو گیان و گیان یُکت مریادا پُوروک جوڑ کر ایشور نے پرتھوی کو رچا ہے اور اس پرتھوی سے اُتپن ہوئے ہوئے کسی درخت یا چھوٹی بنسپتی کا وچار کرو کہ اُس کی جڑ۔تنہ۔چھلکہ۔ڈالی۔پُشپ۔پتر۔پھول۔پھل اور ان کے رنگ۔رس۔روپ گُن کے اور انیک سوکشم پردوں کے الگ الگ ذرّے ہوتے ہیں جن سے سانگوپانگ (جزد کل) درخت وغیرہ بنے ہوئے ہوتے ہیں ؀

مگر کیا مجال ہے کہ ایک پرمانو بھی اپنے موقعہ و محل کے وِردھ (خلاف) دوسری جگہ پر ہل سکے۔پھر آشچریہ یہ ہے کہ ہر بنسپتی (نباتات) و درخت کا ہر سوکشم و ستھول وبھاگ کیا جڑ یا تنہ کیا چھلکہ۔ڈال۔ڈالی۔پتر پُشپ۔پھول۔پھل الگ الگ روگوں کو نوارن کرنے کی اوشدھی (دوائی) ہیں منشیہ کتنا ہی ودوان وچاروان کیوں نہ ہو۔اور چاہے آیو بھر کتنی چھان۔بین کرتا رہے مگر اس اننت وراٹ کی رچنا کے تچھ وبھاگ (حصہ) کا بھی انت نہ پاسکیگا۔یدی (اگر) کوئی تچھ وشہ سمجھ میں آ بھی جاویگا تو آگے اُسی میں سے اور انیک وشہ جاننے کے یوگیہ نکلتے جاویں گے۔ایسی ایسی اننت رچنا یکت اس وِراٹ کا رچا ہؤا سارا سنسار ہے۔جس میں سے صرف ایک درخت کی رچنا کا کچھ حال لکھا گیا نہ معلوم کہ اور کس قدر وِدّیا و گن اُس میں بھرپور ہیں۔جب یہ حال ہے تو سُوریہ آدی مہان دوبیہ پدارتھوں کی رچنا کو سواء ایشور کے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

منش کیا جان سکتا ہے* ✣

(۲) اگنی۔ گیان سوروپ سروترویاپک اور سروتر پراپت ہونے والا اگرچہ بھوتک (مادی) اگنی (آگ) بھی سنسار بھر میں ویاپک اور جہاں کوئی رگڑے وہیں سے پرگٹ و پراپت ہو جاتی جس سے اس کا گئون نام اگنی ہے پرنتو وہ جڑ گیان شونیہ (خالی) ہونے سے اوپاسنا (عبادت) کے یوگیہ نہیں سب کا اُپاس دیو وہی اگنی نامک اوم ہے کہ جو گیان۔ و گیان ستّا کے سہت ہر پدارتھ میں ویاپک ہو کر اس کے ہر پرمانو کے گُن وسوبھاؤ کو جانتا ہے جو سب میں ویاپک اور جس کی ویاپکتا روپ سامرتھ میں سارا سنسار ہے ✣

(۳) وِشو۔ جو سنسار ماتر کے سرو پدارتھ مہا ستھول سُوریہ و پرتھوی آدی اور اتی سوکشم جیو آتما پرمانو آدی میں اپنی سرو سامرتھ اور گُن۔ کرم۔ سوبھاؤ کے سہت پرویشٹ (داخل) ارتھات بھلی پرکار پری پورن ہو کر ستّا دینے والا اور سارا جگت جس کی ویاپکتا روپ سامرتھ میں سھنت (قایم) ہے ایک پرمانو بھی جس کے ست تیموں کا اُلنگھن نہیں کر سکتا وہ وشونامک اوم ہے۔

فٹ نوٹ*۔ ان کارنوں سے جو دسترت بھاؤ سے اوپاسنا کرنے کا پریوجن جتلانے کے لئے بھومکا میں لکھے گئے ہیں "وراٹ" نام کی ویاکھیا تو کچھ وستار پوروک بطور نمونہ لکھی گئی ہے مگر دیگر ماتراؤں کا ارتھ بھاؤ سنکھشیپ سے لکھا جاویگا بُدھیمان پُرش اسی مریادا سے ادھک بھاؤ بُدھی دوارا آپ وچار کر ادھک آنند پراپت کر سکتے ہیں ✣

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

دوسری ماترا उ اوکار

کے تین نام

ہرنیہ گربھ - وایُو - تیجس

(۱) ہرنیہ گربھ - جیوتی مئے پدارتھوں کو رچنے اور ان کی رکشا (حفاظت) کرنے والا - گربھ نام ماتاؤں کے اودر (شکم) کے ایک وشیش (خاص) وبھاگ (حصہ) کا ہے جس کے آدھار (سہارے) بالک کا شریر اُتپتی (پیدائش) اور رکھشا کو پراپت ہوتا ہے - اور ہرنیہ نام جیوتی مئے (منور) سُوریہ - چندر - نکھشتر - تارا گن - بجلی - اگنی کا اور رتن سورن (سونا) آدیکا (دیگر) بھی ہے کیونکہ ان میں کچھ کچھ پرکاش گُن ہوتا ہے ونیز یتھارتھ گیان - ست وِدیا - یش - کیرتی اور شُبھ بھاؤں کا نام بھی ہرنیہ ہے اس لئے جو اندھکار روپ جڑ پرکرتی سے سُوریہ - چندر - تارا گن - بجلی - اگنی آدی پرکاش وان (روشن) پدارتھوں کو اُتپن (پیدا) کر کے اپنے وِدیا پکتا روپ گربھ میں سدا رکھ کر رکھشا کرتا اور سب وِدیاؤں - یتھارتھ گیان - سمپورن یش - کیرتی و سرو شُبھ بھاؤں (کل اوصاف حمیدہ) کا آدھار روپ ہے وہ ہرنیہ گربھ نامک اوم ہے ✣

(۲) وایُو - سرو آدھار اور اننت سامرتھ یکت (بیحد طاقت والا) بھاو یہ کہ جو انیک

سُوریہ آدی لوک لوکانتروں (کُرّوں) کو اپنے آدھار میں رکھ کر نیم پُوروک (باقاعدہ)
چلانے والا جس کے ست نیموں کے اِتر (باہر) کوئی پرمانو تک پدارتھ نہیں
ہو سکتا جس کا بل - پراکرم اننت ہے وہ وایو نامک اوم ہے +

(۳) تیجس - سوئم پرکاش سوروپ (منور بالذات) اور سُوریہ آدی جگت کے پدارتھوں
کو پرکاشت کرنے والا اگرچہ تیجس نام کی اوپما (شابہت) سُوریہ دیپک (چراغ) آدی
کو بھی دیجاتی ہے پرنتو اُن کا تیجس نام گَون بھاؤ (مجازاً) میں ہے حقیقی
نہیں کیونکہ وہ جڑ - گیان رہت (غیر مدرک) اور کاریہ رُوپ (معلول) ہونے سے ناشوان (زوال پذیر) ہوتے
ہیں اور ان میں اتنا ہی پرکاش اور اتنے سمے کے لئے ہوتا جتنا
اور جتنے سمے تک کے لئے ایشور کا رچا ہوا ہوتا ہے - یتھارتھ تیجس
نام اُس گیان سوروپ سدا ایک رس اوناشی اوم کا ہے جو سوئم پرکاش
سوروپ ہے جس کا پرکاش کرنے والا کوئی اور پدارتھ نہیں بلکہ سب
جگت اور سُوریہ آدی کا پرکاش کرنے والا وہی ہے +

تیسری ماترا (مکار)

کے تین نام

ایشور - آدتیہ - پراگیہ

(۱) ایشور - جس کے لکشن اِتیادی ہیں :- سرو جگت اُتپادک (سب کا پیدا کرنے والا)

سروشکتیمان سوامی۔ نیاءکاری ✣
قادر مطلق مالک منصف

ایشور پد کے پہلے لکشن سرو جگت اُتپادک کا بھاؤ

جو سرو جگت کا اُتپادک ارتھات
اپار سنسار کے سوریہ آدی اسنکھیات پدارتھوں کو اندھکار روپ جڑ
بیحد کائنات بے شمار
پرکرتی سے اُتپن کرنے والا جس کی سرو سنسار روپی رچنا میں سے
کسی نبیتی سے تُچھ ایک پتے کے سمان (جو ایشور رچت کے سم تولیہ
نباتات ہیچ
ہرا بھرا۔ پر پھولت رہ کر اُنتی کرے) رچنے کی بلکہ رچنا کے جاننے کی
نشوونما پائے
کسی منش میں سامرتھ نہیں تو سوریہ آدی پدارتھوں اور منش آدی
کے شریروں کو رچنے والا سواء ایشور نامک اوم کے اور کون ہو سکتا
ہے جس سے صرف ایشور نامک اوم کا سرو جگت اُتپادک ہونا سب
پرکار سے نشچت ہے جو ایشور کہ ست و چار شیل گیان اور اننت
یقینی
ایشوریہ وان ہے ✣

ایشور پد کے دوسرے لکشن

سروشکتیمان کا بھاؤ یہ ہے کہ جو اندھکار
روپ جڑ کارن پرکرتی سے نانا پرکار کی سُندر جگت رچنا کر کے نیم
علت
پُوروک چلانے اور رکھشا کرنے اور جیوؤں کو شُبھ اشُبھ کرموں کے
بھلے بُرے
انوسار اُتم مدھم ادھم یونیوں کے شریر دھارن کرا کے پکش پات رہت
اعلیٰ اوسط ادنیٰ بلا رعایت
ست نیاء سے یتھا یوگیہ سُکھ۔ دُکھ روپ کرم پھل بھوگ کرانے اور
جیسا چاہیئے
پھر نیت سمے پر سب جگت کو اُسی کارن روپ پرکرتی میں لین کر دیتے
مقررہ وقت جذب

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آدمی اپنے مہان کاریوں میں کسی کی سہایتا کی اپیکشا نہیں رکھتا اور نہ کوئی اُس کو سہایتا دے سکتا ہے وہ سرو شکتیمان ایشور نامک اوم ہے +

ایشور پد کے تیسرے لکشن سوامی کا بھاؤ یہ کہ جس کی سرو ویاپکتا روپ سامرتھ اور نیاء و یوستھا سے کوئی جیو یا پدارتھ باہر نہیں اور نہ باہر ہو سکتا ہے وہ سوامی ایشور نامک اوم ہے +

ایشور پد کے چوتھے لکشن نیار کاری کا بھاؤ یہ کہ جو سب جیوؤں کو شُبھ اشُبھ کرموں کا سُکھ دُکھ روپ پھل پکش پات رہت ست نیاء سے بیتھا یوگیہ او شیہ بھوگ کراتا ہے نہ ادھک نہ نیون اور نہ ادل بدل کر مٹاتا اور نہ کھشما کرتا وہ نیاء کاری ایشور نامک اوم ہے +

(۲) آدیتہ - کا بھاؤ یہ ہے کہ جو ست سوروپ تینوں کالوں میں جگت کے ہر پدارتھ (کیا سُوریہ و پرتھوی آدی جہان اور کیا جیو آتما پرمانو آدی) اتی سوکشم امیں اپنے سنپورن - گُن - کرم - سو بھاؤ کے سہت سدا ایک رس ورتمان رہتا نہ کسی میں ادھک اور نہ کسی میں نیون اور جو نہ کبھی بڑھتا نہ گھٹتا نہ بدلتا نہ معطل رہتا اور نہ کبھی ناش کو پراپت ہوتا وہ آدیتہ نامک اوم ہے +

۳ - پراگیہ - کا بھاؤ یہ کہ جس کے گیان میں تینوں کال کے جگت کے سب پدارتھ وویوہار اور جیوؤں کے شُبھ اشُبھ کرم و سنسکار سدا ساکشات

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

رہتے ہیں وہ پراگیہ (یا) اتھوا سروگیہ نامک اوم ہے ✠

اوم پد کا ارتھ وچار پوروک اُچارن کرنے کے پشچات آچمن منتر کو پڑھ کر سندھیا اُپاسنا کا آرنبھ (آغاز) ہوتا ہے یعنے

وہ انتریامی اوم جو جانتا ہے کہ جیسا اُتمتا سے اُس کا دھیان پرسّن من (خوش دلی) وآتمک نشاریرک۔ وجگت سمبندھی آنند یُکت اوستھا (حالت) میں ہوتا ہے (روحانی) (جسمانی) ویسا چِت کی وکشپت (مضطرب) کلیش یُکت اوستھا میں نہیں ہوسکتا اس لئے اس نے سندھیا اُپاسنا کے آرنبھ میں نیچے لکھے آچمن منتر نام سے پرسدھ وید منتر دوارا اُپروکت (مذکورہ بالا) سُکھوں کی پراپتی کے لئے ورمانگنے کا اُپدیش کیا ہے:۔

ओं शन्नो देवीरभिष्टय आपो भवन्तु पीतये शंयोरभिस्रवन्तु नः ॥

اوم شنّو دیوی ربھشٹیہ – آپو – بھونتُ – پیتیئے

شنّو – ربھِسرونتُو – نہ

ارتھ بھاؤ۔ یہ دویہ گُن یُکت دیوی نامک پرماتما اندھکار روپ کارن پرکرتی سے سب جگت کا پرکاشک آنند سوروپ اور سب کا سُکھ داتا سروتر ویاپک अप (آپ) نامک جگدیشور अभीष्ट (ابھشٹیہ) سنپورن جگت

سمبندھی سُکھ اور पीनये پورن آنند موکش کی پراپتی کے لئے ہمارا
پینے
کلیان کاری ہو کر ہر طرف سے ہم پر سُکھ کی ورشا کرے تاکہ ہم لوگ
بارش
بھلا کرنیوالا
آنند یکت چت سے بھلی پرکار اُس کا دھیان کر کے کلیان کے بھاگی ہوں
یہ آچمن منتر پڑھ کر تین بار ہتھیلی پر اتنا جل لیکر ہونٹھ لگا کر پینا چاہیئے
جو کنٹھ کے نیچے ہردے تک پہنچ جاوے اس سے کنٹھ کے کف پت
حلق
بلغم صفرا
کی نورتی ہوتی ہے +
دوری

آچمن کے پشچات اندریہ سپرش کے دس منتر لکھت رشی
بعد مندرجہ ذیل
واکیوں کے ارتھ وچار پُوروک اندریوں کے گولک اور
اُن کی شکتیاں ویاپک اوم کا دھیان کرنا چاہیئے :-

۱- اوم واک واک —— ॐ वाक् वाक्

اس واکیہ کے ارتھ وچار پُوروک واک اندری اور واک شکتی میں
زبان
قوت ناطقہ
ویاپک اوم کا دھیان اور پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ جو گیان سوروپ رکھشا
وپروپکار دھرما گیان شکتی سے ہمارے واک اندری کے اندر باہر
دھرم والا
زبان
کے ہر پرمانو کے گُن وسوبھاؤ آدی کو جانئے اور وگیان شکتی سے
یتھا یوگیہ جوڑ ملا کر واک اندری کے گولک کو رچنے اور واک شکتی

کو اوتپن کرنے والا اوم ہے وہ ہمارے واک اندری کے گونگ کو اروگ (عفو) اور واک ستّا کو درڑھ رکھے تاکہ سربدا (ہمیشہ) اکال ہمارے مُنہ سے ست واک نکلیں کو واکیہ کبھی (قایم) نہ نکلیں (بُری باتیں) ❖

دوسرا - اوم پرانہ - پرانہ — ॰ओं प्राणः प्राणः

اس واکیہ کے ارتھ وچار پُورک ویاپک اوم کا پرانوں میں دھیان اور پرارتھنا - ارتھ بھاؤ یہ کہ جو کارن اتیندریہ (غیر محسوس) پرکرتی (مادہ) سے دس پران ارتھات پانچ پران اور پانچ اُپ پرانوں کا اُتپادک ہے، جن کے نام وادھیکار (کام) یہ ہیں :-

پہلے پانچ پران

۱- پران وایو - جو ہردے میں رہ کر مُکھ (مُنہ) کے اندر باہر آتا جاتا اور بھوجن (خوراک) کو اندر کھینچتا ہے -

۲- اپان وایو - جو گدا (مقعد) میں رہتا اور مل و موتر کو باہر نکالتا ہے -

۳- سمان وایو - جو نابھی (ناف) میں رہتا اور جٹھراگنی (قوت ہاضمہ) کی سہایتا سے کھان پان کے رس کو پھوگ (فضلہ) سے الگ کر دیتا ہے ❖

۴- ویان وایو - جو کنٹھ (حلق) میں رہتا اور پرانوں کو باہر نکالتا ہے جس سے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بولنا و گانا بھی ہوتا ہے۔

۵۔ ویان وایو۔ جو سروتر شریر میں رہ کر رسوں کو سب جگہ پہنچاتا
سب جگہ جسم جوہر خوراک
اور رودھر کو گردش دیتا ہے۔
خون

دوسرے پانچ اوپ پران

۱۔ ناگ وایو۔ جو ڈکار لاتا اور ومن (قے) کراتا۔

۲۔ کورم وایو۔ جس سے پلکوں کا جھپکنا اور انگوں کا سکڑنا اور
اعضا
پھیلنا ہوتا ہے۔

۳۔ کرکل وایو۔ جو چھینک لاتا اور بھوکھ لگاتا۔

۴۔ دیودت وایو۔ جو جمائی (اُباسی) لاتا۔

۵۔ دھننجے وایو۔ جو جیوت اوستھا میں سمرن کراتا اور مرتک شریر کو
مردہ
پھیلاتا ہے جو ان پرانوں کا ہمارے شریروں سے سمبندھ اور اُن کے
تعلق
پرتھک پرتھک ادھیکار نیت کر کے ہم کو جیوت رکھنے والا اوم ہے
علحدہ علحدہ کام مقرر زندہ
وہ ہمارے پرانوں کو درڑھ بلوان رکھے تاکہ ہمارا شریر اروگ اور رشٹ
تندرست مضبوط
پُشٹ رہ کر ست کرموں کے کرنے یوگیہ بنا رہے۔
توانا

تیسرا اوم چکشوہ۔ چکشوہ۔

ओं चक्षुः चक्षुः

"پھر نیتروں میں دیا پک اوم کا دھیان اور پرارتھنا وہی گیان سوروپ
بد

رکھشا و پرا و پکار دھرما جو گیان ستّا سے ہمارے نیتروں (آنکھوں) کے ہر پرمانو (ذرہ)
کے گُن وسو بھاؤ آدی کو جاننے اور وگیان ستّا سے یتھاوت جوڑ کر نیتروں
کو رچنے اور درشن شکتی کا دینے ہارا اوم ہے وہ ہمارے نیتروں کے
گولک (بیرونی عضو) کو اروگ اور درشن شکتی (قوت بینائی) کو درہڑ رکھے تا کہ ہم جیون پرینت
ان نیتروں سے وید آدی ست شاستروں کو پڑھ اور تدانوسار انوشٹھان (عمل)
کر کے سدگتی (نیک انجام) کو پاویں ✣

ओं श्रोत्रं श्रोत्रम् — چوتھا۔ اوم شروترم شروترم

"اس سے کانوں میں ویاپک اوم کا دھیان اور پرارتھنا" ہی گیان
سروپ رکھشا و پروپکار دھرما۔ جو گیان ستّا سے ہمارے کانوں کے
ہر پرمانو کے گُن سو بھاؤ آدی کو جاننے اور وگیان ستّا سے یتھا یوگیہ
ملا کر کانوں کا رچنے اور شروت ستّا کو اوتپن کرنے والا اوم ہے وہ ہمارے
کانوں کے گولک کو اروگ اور شروت ستّا (قوت سامع) کو درہڑ رکھے تا کہ ہم مرن پرینت
ان کانوں اور شرون شکتی سے وید آدی ست شاستر اور آپت ست پُرشوں
کے اُپدیش سُن اور وید وکت کرم کر کے موکش (راہ نجات) مارگ پر چلیں ✣

ओं नाभिः — پانچواں اوم نابھی

"اس سے نابھی میں (جس سے مراد انتڑیوں معدہ جگر۔ آدی اعضا

کی ہے) ویاپک اوم کا دھیان اور پرارتھنا کرنا۔" وہی گیان سوروپ رکھشا وپروپکار دھرما جو گیان ستّا سے ہمارے نابھی پردیش کے ہر پرانو کے گُن وسوبھاؤ آدی کو جاننے اور وگیان ستّا سے یتھا یوگیہ (مقام) ملاکر نابھی ستھل کا رچنے اور ستّا دینے والا نابھی میں ویاپک اوم ہے وہ ہمارے نابھی ستھل کو اروگ رکھے تاکہ ہماری پاچن شکتی آدی بلوان ہونے سے ہمارا شریر چیر کال (زیادہ عرصہ) تک اروگ رہے اور ہم ست پرشارتھ (سچی کوشش) کرتے رہیں ۔

چھٹا اوم ہردیم ——— ओं हृदयम्

"اُس سے ہردے کمل کے اوکاش (خلاء) روپ آکاش میں برتی جوڑکر اندر باہر سروتر ایک رس ویاپک اوم کا دھیان (دھیان جاکر) اور پرارتھنا کرنا۔" وہی گیان سوروپ رکھشا وپروپکار دھرما۔ جو گیان ستّا سے ہمارے ہردے دیش کے ہر پرمانو کے گُن وسبھاؤ آدی کو جاننے اور وگیان ستّا سے اُن پرمانوؤں کو یتھا یوگیہ جوڑو ملاکر ہردے دیش کا رچنے وستّا دینے والا اوم ہے وہ ہمارے ہردے کو مہان اور کومل (نرم) کرے۔ جس سے ہم اس پرم پوتر اور مہان سے مہان جگدیشور کے سوچھ (پاک) اور سوکشم (لطیف) سروپ کا گیان پراپت کرکے موکش کے بھاگی ہوں (یعنی کشادہ)

یہ جاننا چاہیئے کہ ہردے دیش ہی ہے جو اُتم ستّا یکت من کو اُس کے (سنجیدگی) منصوبوں میں پرورت کرنے کا وشیش (خاص) استھان (مقام) ہے ۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

۱- **کام** - پہلے وچار کر کے اُتم کرموں کے کرنے کا آچرن کرنا بُرے
سوچ برتاؤ
کرموں کو چھوڑ دینا ÷

۲- **سنکلپ** - سُکھ اور وِدّیا آدی شُبھ گُنوں کی پراپتی کے لئے پریتن
سعی
سے اتینت پُرشارتھ کرنے کی اچھیا ÷
نہایت

۳- **سنشے** - سب آوشیک اور سوکشم وشیوں کے سمبندھی جس قدر شنکا
ضروری شکوک
اُتپن ہوں اُن کا سمادھان کرنا ÷
حل

۴- **شردھا** - ایشور اور ست دھرم آدی شُبھ گُنوں میں نشچے سے وشواس
یقین
کو ستھر رکھنا ÷
قایم

۵- **اشردھا** - اودیا - کو ترک بُرے کام کرنے ایشور کو نہ ماننے اور انیائے
غلط دلائل
آدی اشُبھ گُنوں سے ہر پرکار الگ رہنا ÷

۶- **دھرتی** - سُکھ - دُکھ - ہانی - لابھ ہونے پر بھی دھیرج کا نہ چھوڑنا -
نقصان نفع استقلال

۷- **ادھرتی** - بُرے کرموں میں در ہڑتہ ہونا ÷

۸- **لجّا** - شرم ÷

۹- **گیان** - علم ÷

۱۰- **بھے** - اس ہر شے کی در ہڑتا - مہانتا اور گمبھیرتا سے ہی بُدھی دیرگھہ
خوف
کال کے وچار پُوروک اس سوکشماتی سوکشم ادھان جگدیشور کے پوتر گُن
لطیف سے لطیف
کرم اور سوبھاؤ اور ست نیم و ادیکاروں کا کہ جس سے پرے کوئی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور اوشیک اور سوکشم وشے نہیں ہے انشچے کر سکتی ہے اور جب ہردے
ویش پُشٹ اور مہان نہ ہو تو دیرگھ کال تک ابھیاس نہیں ہو سکتا۔
اس وشے سمبندھی جو وید اُپنشد اور یوگ درشن کے پرمان بھومکا
میں لکھے گئے ہیں وہ پھر دیکھ لینے چاہئیں۔ پریوجن یہ ہے کہ مہان
پرمیشور کا دھیان کرنے کے لئے ہردے کا دڑھ۔ مہان۔ گمبھیر۔ کومل
دھیریہ وان ہونا مکھیہ سادھن ہے اس لئے — ओ३म हृदयं
(اوم ہردیم) اس رشی واکیہ کے انوسار سندھیا اُپاسنا کے سمے ہردے
کی مہانتا گمبھیرتا۔ دڑھتا کا وشیش ور مانگا جاتا ہے ٭

ساتواں اوم کنٹھ

ओं कण्ठः —

"اِس سے کنٹھ میں ویاپک اوم کا دھیان کر کے پرارتھنا کرنا"۔ جو
ہر پرمانُو کے گُن وسبھاؤ آدمی کو جاننے اور وگیان ستّا سے اُن
پرمانوؤں کو یتھا یوگیہ جوڑ و ملا کر رچنے۔ رکھشا کرنے۔ ستّا دینے والا
کنٹھ میں ویاپک اوم ہے وہ ہمارے کنٹھ کو اروگیہ رکھے تاکہ ہمارے
کھان۔ پان کے ویوہار یتھوچت بنے رہیں اور ہمارے شریر آدی
سب عضو مرن پرینت بلوان رہ کر دھرم کاریہ کرتے رہیں ٭

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آٹھواں اوم شرہ — ओं शिरः

"اس سے سر میں ویاپک اوم کا دھیان کر کے پرارتھنا کرنا"
ارتھ بھاؤ۔ وہی گیان سوروپ رکھشا و پرو پکار دھرما جو ہمارے
سرو مستشک (دماغ) کے سمست (سب) پرمانوؤں کے گُن وستو بھاؤ آدی کو گیان ستّا سے
جاننے اور وگیان ستّا سے ان پرمانوؤں کو مناسب موقعہ و محل پر جوڑ و ملا کر
سر و دماغ کی ایسی ادبھت (عجیب) آشچریہ روپ اننت ودیا و گیان پورک
رچنا کو رچنے والا (کہ جس کا اندولن لاکھوں کروڑوں وید راج حکیم
و فلاسفر و ودوان لوگ بڑے یتن و پرشارتھ سے کرتے آئے اور کرتے
ہیں پرنتو اُس رچنا کے یتھارتھ گیان اور انت کو پراپت نہیں ہو سکتے)
وہ پرماتما اوم ہمارے سر اور دماغ کو اروگ رکھے کیونکہ سر کی درڑھتا
پر ہی شریر کی درڑھتا اور گیان کا نربھر (انحصار) ہے کہ جس سے دھرم۔
ارتھ کام اور موکش کی سدّھی (تکمیل) سمبھو (ممکن) ہے ÷

نواں اوم باہُو بھیام یشو بلم — ओं बाहुभ्यां यशो बलम्

"اس سے باہوئیں ویاپک اوم کا دھیان اور پرارتھنا کرنا" ارتھ
بھاؤ وہی گیان سوروپ رکھشا و پرو پکار دھرما جو اپنی گیان ستّا سے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہمارے باہوؤں (بازوؤں) کے ہر پرمانو کے گُن وسوبھاؤ آدی کو جاننے اور وگیان
شکتّا سے یتھایوگیہ ملاکر باہوؤں کو رچنے اور شکتّا دینے والا اوم ہے۔
وہ کیول اپنی دیالتا سے ہمارے باہوؤں کی یش وکیرتی (شہرت ناموری) کے بڑھانے
والا اُتم بل دیوے کہ جس سے ہم مرن پرینت دھرم دنیاء پُوروک
ستّ پُرشارتھ سے پدارتھوں کو پراپت کر کے اُن سے ماتا۔ پتا
آدی۔ پتر ورگوں (بزرگوں) و آچاریہ۔ اتھتی وست اُپدیش کے دینے والے۔
وِدوان۔ دھرماتما جگت اُپکاری پُرشوں کی سیوا (خدمت)۔ پوجا ستکار (تعظیم) اور
اناتھ (یتیم)۔ اپاہج۔ اندھے۔ لنجے۔ لنگڑے۔ گونگے۔ بہرے۔ اسمرتھ۔
انگ ہین۔ بردھ (بوڑھے)۔ روگی۔ نردھن (مفلس) منشوں کا پالن پوشن ورکھشا اور
ودیا آدی دھرم کی اُنتی کرتے رہیں۔ پرنتو اپنے باہو بل (قوت بازو) سے کسی
اسمرتھ (بےکس) نراپرادھ (بیگناہ) کو دُکھ نہ دیویں اور کوئی بھی انیاء کا کام یا پاپ کریں +

دسواں اوم کرتل کر پرشٹھے

ॐ करतलकरपृष्ठे।

اُس سے ہاتھوں میں ودیا یک اوم کا دھیان کر کے پرارتھنا کرنا ارتھ
بھاؤ وہی گیان سوروپ رکھشا و پروپکار دھرما جو گیان شکتّا سے
ہمارے ہاتھوں کے ہر پرمانو کے گُن وسوبھاؤ آدی کو جاننے اور اپنی
وگیان شکتّا سے جوڑ کر ہمارے ہاتھوں کو رچنے والا اوم ہے وہ

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہم پر ایسی انوگرہ کرے کہ ہم ان ہاتھوں سے ماتا پتا گورو آدمی کی سدا
مہربانی
سیوا کرتے اور سوپاتروں تتھا پاتروں کو یتھا یوگیہ و یتھا سامرتھ سدا
مستحقوں — حسب مقدور
دان دیتے رہیں پرنتو اپنے ہاتھوں کو یاچنارتھ کسی کے آگے نہ پساریں ÷
مگر — مانگنے کے لئے

آگے آٹھ مارجن منتروں کو ارتھ وچار پوروک پڑھ کر شریر کے انگوں
پر جن جن کا نام ہر اکیہ میں آتا ہے آلسیہ نورتی کے لئے
سستی کے دفعیہ
جل چھڑک کر اُس اُس انگ میں چھوآدی ناموں کے
ارتھانوسار ویاپک اوم کا دھیان اور پوترتا کی پرارتھنا کرنا
پاکیزگی

۱- اوم بھوہ پناتو شرسی - ओं भूः पुनातु शिरसि

"اُس سے سر و دماغ میں ویاپک پوتر اوم کا دھیان" - وہ گیان سوروپ
رکھشا و پروپکار وہرما جو گیان شکتّا سے ہمارے سر و دماغ کے ہر پرمانو
کے گُن و سوبھاؤ آدمی کو جاننے اور وگیان شکتّا سے یتھا یوگیہ اُن پرمانوؤں
کو جوڑ و میل کر سر و دماغ کی رچنا ایسی سوکشم گیان و گیان پوروک رچکر
آشچریہ روپ شکتّا دینے والا ہے - کہ جن کے لئے بڑے بڑے سوکشم
حیرت انگیز — باریک
درشی دیرگھ وچار کرنے والے ودوانوں کی بدھی چکر میں آجاتی ہے -
بین — عمیق حوض

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور جو پرانی ماتر کے جیون کا اصل اصول نمت کارن اور پرانوں سے بھی پیارا اوم ہے (پران جڑ اور تچھ جیون کال میں شاریرک سُکھ کو دیتے اور خود کاریہ روپ ہونے سے ناشوان ہوتے ہیں۔ پرنتو اوم سروگیہ۔ ادناشی موکش کا آتمک آنند دیرگھہ کال تک دینے والا اور پرانوں کا بھی اُتپادک ہونے سے پرانوں سے اتی پریہ ہے) وہ بھوہ نامک پوتر سوروپ اوم ہمارے سرود ماغ میں پوترتا کرے تا کہ من کی ورتیوں کے بہر مکھ ہونے سے جو سپرش۔ روپ۔ رس۔ گندہ۔ باہیہ پدارتھوں کا ابھاس روپ گیان۔ گیان اندریوں کے مارگ سے دماغ پر پہنچکر وہاں سے ناڑیوں کے دوارا ہمارے آتم ستا یکت من کو پراپت ہوتا ہے۔ اس گیان کے پوتر بھاؤ کو تو ہمارا آتما اور من اوشیہ گرہن کریں اور اپوتر بھاؤ کو تیاگ دیویں۔ جیسے کسی سوروپ وان استری یا اور کسی درلبھ پدارتھ کا درشن ہونے پر مٹّی آدی جڑ پراکرت چیزوں سے بنے ہوئے سندر سوروپ یا پدارتھ کو دیکھ کر ہمارا من اور آتما پرماتما کی وگیان یکت انت دویا دسامرتھ کا تو وچار پوتر بدھی سے اوشیہ کریں۔ پرنتو ویبھیچار و ایرشا آدی اپوتر بھاؤوں کو تیاگ دیویں ÷

(Interlinear glosses: جملہ ذی روحوں — علت فاعلی — زیادہ پیارا — باہر کی طرف — بیرونی — عکس — راستہ — قبول — چھوڑ — عورت — نایاب — مٹی — مادی — ضرور — شہوت پرستی — حسد و بغض — ناپاک — چھوڑ)

۲- اوم بھوَہ پُناتُو نیترئیوہ
ओं भुवः पुनातु नेत्रयोः-

"اُس کے ارتھ وچار پُورو ک نیتروں میں وِیاپک اوم کا دھیان اور پرارتھنا کرنا۔

وہی گیان سوروپ رکھشا وپروپکار وہرما جو گیان شکتا سے ہمارے نیتروں کے ہرپرمانو کے گُن وسوبھاؤ آدی کو جاننے اور وگیان شکتا سے جوڑکر ہمارے نیتروں کے گولک کو رچنے اور آشچریہ روپ درشن شکتی کو اُتپن کرنے والا اور ویداُپدیش روپ پوتر اوشدھی سے ہمارے آتما و من کی اودیا آدی ملوں و دُرگندھی کا نِوارن کرکے سُکھ داتا سُکھ سوروپ بھوَہ نامک پوتر اوم ہے وہ ہمارے نیتروں کو پوتر کرے تاکہ ہم اِن نیتروں سے جیون پرینت پرانی ماتر کو متر درشٹی و پوتر درشٹی سے دیکھیں دویش وبھیچار آدی اپوتر درشٹی سے کسی کو نہ دیکھیں "

۳- اوم سوَہ پُناتو کنٹھے
ओं स्वः पुनातु कण्ठे -

اُس کے ارتھ وچار پُورو ک کنٹھ میں ویاپک اوم کا دھیان اور پرارتھنا کرنا

وہی گیان سوروپ رکھشا وپروپکار وہرما جو گیان شکتا سے ہمارے کنٹھ کے ہرپرمانو کے گُن وسوبھاؤ آدی کو جاننے اور وگیان شکتا سے میل ملاپ کرکے کنٹھ کو رچنے والا اور ہمارے جسم کے اعضاء اور جگت کو رچ کر مریاداپُوروک چلاکر سرو سُکھوں کا مُنیادک سُکھ سوروپ سوَہ نامک اوم ہے وہ ہمارے کنٹھ کو پوتر کرے تاکہ سرودا کال ہمارے کنٹھ سے ست ۔پوتر ۔کومل ۔پریہ واک نکلیں کوواکیہ نہ نکلیں ؂

۴۔ اوم مہہ پُناتو ہردئیے — ओम् महः पुनातु हृदये

اُس کے ارتھ وچار پُورو ک ہردے میں پرہی پُورن اوم کا دھیان اور پرارتھنا
کرنا"۔ وہی گیان سوروپ رکھشا ویر و پکار وہر ما اوم جو گیان ستّا سے ہمارے
ہردے دیش کے ہر پرمانو کے گُن وسوبھاؤ آدی کو جاننے اور وِگیان ستّا سے
ان پرمانوؤں کو یتھا یوگیہ جوڑ میل کر ہردے دیش کو رچنے وستّا دینے اور
اس میں ہردے آکاش اوکاش روپ کو رکھنے والا سب بڑوں اور مہان
پدارتھوں سے بھی اتی مہان جو پرم پوتر اوم ہے وہ ہمارے ہردے کو مہان
نہایت بڑا — جو نہایت پاک
کومل اور پوتر کرے۔ تنبیہ جاننا چاہئے کہ ہردے دیش کے ایک
کملاکار و بھاگ کے بیچ میں اوکاش روپ ہردے آکاش ایک رس
بشکل کنول — حصہ
اندر باہر و یاپک رہتا ہے وہی من کے سہت جیو آتما کا نواس ستھان ہے
جائے قیام
کیونکہ اُپ وید وئیدک کے پرسدھ پرمانک مستند شرت گرنتھ کے شریر ستھان
کے ادھیاء ۴ میں جیو آتما کو انو نشچے کیا گیا ہے نہ کہ وبھو۔ اور یجر وید
کے ادھیاء ۳۴ کے منتر "پرت پرتشٹھم" شبدوں کے انوسار جیو آتما کا
نواس ستھان ہردے کو ہی مانا ہے جو کہ جیو آتما کے لئے ایشور اُپاسنا کرنے
کا وشیش اُتم ستھان اُپاسنا دھام روپ ہے۔ کیونکہ جیو آتما جیسی سوگمتا و
مخصوص — جائے عبادت — آسانی
اُتمتا سے ایشور اُپاسنا اپنے نج نواس ستھان میں کر سکتا ہے ویسی اینہ ویش
دوسرے
میں نہیں۔ اور سادھارنتا۔ سامانیہ وشیش کا بھید سمروید ارتھوں میں ہوتا
بالعموم — عام — خاص — فرق

ہے۔ اسی کارن ایشور کا دھیان (جو ہر ستھان میں ہوسکتا ہے) وہ جیسا
ایکانت (تنہا) اور سوچھ (صاف) ہر شے دیش میں ہوتا ویسا ہر سادھارن (عام) ستھان میں نہیں
ہوسکتا۔ اسی طرح منش شریر کے جس انگ (عضو) میں جہاں کوئی چاہے برتی
جوڑ کر ایشور کی اُپاسنا کر تو سکتا ہے۔ پرنتو جیسا سوگمتا (آسانی) و اُتمتا سے ایشور کا
دھیان ہردے آکاش میں برتی جوڑ کر ہوتا ہے ویسا انیہ کسی ستھان میں نہیں
ہوسکتا۔ کیونکہ وہ ستھان اُپاسنا آدی وچار کے لئے ایشور نے رچا ہوا ہے ان
کارنوں (بواعث) سے "اوم مہا پُنا تو ہردیئے"۔ اس واکیہ میں پرماتما سے ہردے کی مہانتا
اور کوملتا و پوترتا کا جو ور مانگنے کا اُپدیش ہے وہ ور اوشیہ (دعا) مانگنا چاہئے تاکہ
ہمارا ہردہ مہان اور پوتر ہو اور جیسے غوطہ خور منش جل میں ڈبکی لگا کر پوتر و شدھ
ہو کر باہر نکلتا اور پھر بار بار ڈبکی لگاتا ہوا شدھ ہوتا ہے ویسے ہی ہمارا آتما
یکت (معہ) من ایشور کے وچار روپ پوتر سرور (تالاب) میں بار بار مگن ہوتا ہوا شدھ و پوتر (پاک و صاف)
ہو کر موکش کا بھاگی بنے ÷

۱۵۔ اوم جنہ پُناتو نابھیام ओं जनः पुनातु नाभ्याम्

اِس کے ارتھ و چار پُوروک نابھی (ناف) ستھل میں وِیاپک اوم کا دھیان اور پرارتھنا
کرنا۔ وہی گیان سوروپ رکھشا و پروپکار و ہرما جو گیان شٹا سے ہمارے
نابھی پردیش کے ہر پر مانو کے گن ور ...ناؤ آدی کو جاننے اور وگیان
شٹا سے بنھا دو گیہ جوڑ و میل کر کے نابھی بکار چنے والا سب کا سچا یتھارتھ (حقیقی)

پتا (باپ)۔ اُتپتی۔ رکھشا۔ پالنا کرنے اور ست سکھشا (سچی ہدایت) کا دینے والا پوتر سوروپ اوم
ہے۔ وہ ہماری نابھی کو پوتر کرے تاکہ تت سمبندھ (اُس تعلق) سے ہمارا سمپورن شریر
رشٹ پُشٹ (مضبوط و توانا) اور پوتر ہو کر پوتر کرم کرنے کے یوگیہ جیون پریت بنا رہے او
نابھی چکروں کے مارگ سے کھان پان کے رس سے ستوگنی اور ادھک (زیادہ)
رجوگنی پرمانو ہمارے شریر میں وبھگت (تقسیم) ہوں جس سے ہمارے سب کرم
دھرم اور دیوہار پوتر ہوں اور ہم لوگ بھی پتا دھرم کا یتھاوت پالن کر کے =

(۱) برہمچریہ پورن کرنے کے بعد اُتم گُن۔ کرم سوبھاؤ اور یوگیہ اوستھا یکت
استری سے وِواہ اور وید و نیز ویدانگ آیوروید کی ریتی سے یوگیہ (مناسب)
سمے (وقت) پر سنیوگ (وصال) کر کے سنتان (اولاد) اُتپتی کریں ÷

(۲) سنتانوں کی پالنا و رکھشا اور اُن کو یوگیہ وِدوان بنانے کا یتن (کوشش) کر کے
اُن کو بھی اوپروکت (مذکورہ بالا طریق) ریتی سے وِواہ استری سماگم وغیرہ کی سکشا دیتے رہیں۔

۴۔ اوم تپہ پُناتو پادیوہ
ओं तपः पुनातु पादयोः

"اس کے ارتھ وچار پوروک پاؤں میں وِیاپک اوم کا دھیان اور پرارتھنا کرنا"
وہی گیان سروپ رکھشا و پرورش کار دھرما جو ہمارے پاؤں کے ہر ہر مانو کے
گُن و سوبھاؤ آدمی کو گیان شکتی سے جاننے اور وگیان شکتی سے یتھا یوگیہ جوڑ میل کر
پاؤں کو رچنے والا مہا پرتاپی (بڑے جلال والا) دُشٹ جنوں کو ان کے بُرے کرموں کے باعث
سنتاپ دے کر تپانے اور ڈرانے والا جو آپ کبھی نہیں تپتا بلکہ سدا

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

گیان اور آنند سوروپ رہتا ہے وہ تپ نامک پوتر اوم ہمارے پاؤں کو پوتر کرے تاکہ سروداکال ہمارے پاؤں پر وچار آدی پوتر دھرم کاریوں کے لئے یاترا (سفر) کرتے رہیں اور اپوتر کاریوں (ناپاک کاموں) کی یاترا کا سنکلپ (ارادہ) ماتر ہونے پر اس اوم کا تپ سوروپ ہمارے دھیان میں آکر ہم کو نشچے (یقین) ہو جاوے کہ یدی ہم کچھ (ذرا) بھی پاپ کرموں کے لئے کویاترا (خراب سفر) کرینگے تو تپ سوروپ نیائکاری (اگر) (منصف) اوم اُس کا دُکھ روپ پھل ہم کو دیکر اوشیہ سنتپت کریگا۔ جس سے ہم بھے بھیت (خوف زدہ) ہو کر کویاترا کا خیال تیاگ دیویں ❊

۷۔ اوم ستیم پُناتو پُنہ شِرسی ओं सत्यं पुनातु पुनःशिरसि

اِس کے ارتھ وچار پُوروک اوم کا سر میں دوبارہ دھیان اور پرارتھنا کرنا۔

وہی گیان سوروپ رکھشا وپروچار وہرما جو اپنی گیان ستّا سے ہمارے سر کے ہر پرمانو کے گُن و سوبھاؤ آدی کو جاننے اور وگیان ستّا سے اُن پرمانوؤں کا یتھا یوگیہ میل و جوڑ کر کے سر اور مستشک (دماغ) کی آشچریہ رُوپ رچنا کر کے ستّا دینے والا اور جگت کے سب اَستھول و سوکشم سُوریہ پرتھوی و پرمانو آدی پدارتھوں میں اپنے سمست (جملہ) پوتر گُن کرم و سوبھاؤ اور سروسامرتھ سے سدا ایک رس ویاپک ہو کر ستّا دینے اور ستنیموں پر چلانے اور اُن سے جیو روپی پرجا (رعایا) کو انیک سُکھ و اوپکار پہنچانے والا اچل امر اوناشی گھٹنے۔ بڑھنے۔ پرینام اور ناش دھرم سے رہت ستیہ نامک پوتر اوم ہے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

وہ ہمارے دماغ سہت سر میں جو شریر کا پردھان انگ ہے پُنہ ایسی
پوترتا کرے جو نہ کبھی گھٹے نہ بدلے اور نہ ناش کو پراپت ہو تاکہ سر و دماغ
ادھک پوترتا سے (جن کا ہردے سے وشیش سمبندھ ہے) ہمارے آتم
ستّا ئیکت من و بُدھی کے سنکلپ۔ وکلپ و وچار آدی کرم و دھرم و سنسکار
سدا اپوتر بھاو کو پرگٹ کرتے رہیں۔ اور ہم کبھی کوئی اپوتر کرم و وچار
نہ کریں اور نہ کسی اپوتر سنسکار کو دھارن کریں +

ओं खं ब्रह्म पुनातु सर्वत्र ٨ - اوم کھم برہم پُناتو سروتر

اُس سے ایشور کا سروتر شریر اور جگت کے سمپورن پدارتھوں میں
دھیان اور پرارتھنا کرنا" وہی گیان سوروپ رکھشا و پروپکار دھرما جو
گیان ستّا سے ہمارے شریر اور جگت ماتر کے سمپورن پدارتھوں کے گُن و
سوبھاؤ آدی کو جاننے اور اپنی وگیان ستّا سے سب کو یتھا یوگیہ ملا کر ہمارے
شریر اور جگت کے سب پدارتھوں کو رچکر رکشا کرنے اور اُن سے جیو روپی
اپنی پرجا کا پالن پوشن کرنے ہارا جس کا پروپکار ہی پرم دھرم ہے جو
اکاء ہونے کے کارن کسی بھوجیہ و بھوگیہ پدارتھ کی خود اپیکھشا نہ رکھتا
ہوا اناد کال سے نانا پرکار کے اوتموتم کھان پان اور اوشدھی روپ
پدارتھوں کو کیول جیوؤں کے ہتارتھ و اُپکار کے لئے ہی رچا کرتا ہے۔
وہ کھم (آکاش وت سروتر ویاپک ابرہم (سب سے بڑا) اور سب کا اُپاسدیو)

جو پوتر اوم ہے وہ ہمارے شریر کے سب انگ واوپنگوں کو پوتر کرکے جگت کے سب پرانی و پدارتھوں سے ہم کو پوترتا ہی کا لابھ کراوے اور ہمارے لئے جگت میں پوترتا کا ہی راجیہ کر دیوے تاکہ ہمارے ہر پرکار کے کرم دھرم و سنسکار و یوہار سب پوتر ہوں اور ہم سے بھی سب کو پوترتا کا ہی لابھ پہنچے اور ہم لوگ جیون پرینت اس پوتر سورُوپ کا وچار کرتے ہوئے ست گتی کو پراپت ہوں ٭

اس کے پشچات پرانایام کا منتر لکھا جاتا ہے جس سے بھُوہ بھوہ سوہ آدی ایشور کے سیت پوتر ناموں کا من میں سمرن ارتھ گیان کے سہت کرنا ہوتا ہے۔

یہ پرانایام وہ پوتر کریا ہے کہ جس کی شلاگھا منو آدی شاستر کاروں نے انیک اُتم بھانتی سے ورنن کرکے لکھا ہے کہ جیسے سُورن آدی دھاتوؤں کا مَل اگنی میں تپانے سے دور ہو جاتا ہے ویسے ہی من آدی اندریوں کے سب دوش پرانایام سے دور ہو جاتے ہیں۔ اور جس من کا سوبھاؤ اتی چنچل ہونے سے چیت برتیوں کی ایکاگرتا کا بادھک ہوتا ہے۔ اُس من کا آدھار پران ہونے سے جب پرانایام (پرانوں کی چال روکنے) سے پران وش میں ہو جاتے ہیں۔ یعنی اُن میں خودسری نہیں رہتی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تب من اپنی سواری پران کے چنچلتا رہت ہو جانے سے اپنی چنچلتا
کو اوشیہ تیاگ دیتا ہے۔ جس سے چت برتیوں کے نرودھ اور من
کی ایکاگرتا پراپت ہو جانے سے سوکشم سے سوکشم اور کٹھن وشے
(مطالب و مضامین) سوگمتا (آسانی) سے سمجھ میں آجاتے ہیں۔ ان مانسک (قلبی)
لابھوں کے اتی رکت (علاوہ) پرانایام سے جو شریر کی اروگیتا کا بھی بڑا اُتم لابھ (فواید)
ہوتا ہے۔ سو سمجھنا چاہئے کہ شریر میں ملوں کی ادھکتا (زیادتی) سے روگ دوکھ
اُتپن ہو کر آیو (عمر) کو گھٹاتے ہیں جن ملوں (فاسد مواد) کی نورتی کے لئے انیک ویدوں
کے بتلائے ہوئے وریچن (مسہل) و من (قے) آدی انیک اپاؤ کئے جاتے ہیں۔
مگر اس شاستر وکت پرانایام کی برابری کوئی علاج نہیں کر سکتا۔ کیونکہ
اگرچہ ان یتنوں (علاجوں) سے بھی ملوں کی نورتی (دفعیہ) ہوتی ہے۔ مگر ساتھ ہی شریر
کے اُپ یوگی رس بھی خارج ہو جانے سے شریر میں بڑی دُربلتا (کمزوری) ہو جاتی
اور کئی پرکار کے وگھن (رکاوٹیں) بھی ہو جاتے ہیں۔ مگر یہ پرانایام کی کریا (عمل) ایک ایسا اُتم
و پوتر علاج ہے کہ جس سے معدہ و ناڑیاں و دیگر اعضاء کے ناقص مواد تو
پران آدی کی وایو میں مل کر پرانایام کرنے سے خارج ہو جاتے ہیں مگر
اخلاط صالح کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اسی کارن (باعث) شاستر وکت ریتی کے
انوسار (مطابق) پرانایام کرنے والوں کے شریر بہت کچھ اروگ (تندرست) اور چہرے شگفتہ
تر و تازہ دیکھتے اور آنکھیں منور نظر آتی ہیں۔ جس کا ثبوت تھوڑے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ہی سمے کے ابھیاس (مشق) سے ہو جاتا ہے ارتھات (یعنی) جب کوئی پُرش پہلے پہل پرانایام کرنا شروع کرتا ہے تب پہلے سے شریر میں ملوں کی ادھکتا (زیادتی) کے کارن (باعث) اندر سے پرانوں کی وایو ایسی کھٹی۔ کڑوی۔ بدذائقہ و غلیظ نکلتی ہے کہ جس سے گلا ت تالو۔ جہوا (زبان) مسوڑے اور ہونٹ وغیرہ پھول کر درد کرنے لگ جاتے ہیں مگر تھوڑے ہی کال کے پرانایام سے دن بھر من پرسن (خوش) اور شریر ایسا ہلکا (بست) معلوم ہوتا جیسی کہ عمدہ مسہل کے بعد حالت معلوم ہوتی ہے اور چت کی پرسنتا اس طرح کی رہتی جیسی کہ کسی اُتم پدارتھ یا خوشخبری کی پراپتی سے ہوتی ہے اسی طرح سائنگ کال (شام) کے پرانایام سے رات کو بھلی پرکار سُکھ کی نِدرا (نیند) آتی اور بے سر دیا سپن (خواب) بھی کم آتے ہیں اس وشیہ (بارہ) میں شویتاشوتر اُپنشد کی مندرجہ ذیل شرتی بھی پرمان ہے +

लघुत्वमारोग्यमलोलुपत्वं वर्णप्रसादं स्वरसौष्ठवं च।
गन्धः शुभूत्र पुरीषमल्पं योगप्रवृत्तिं प्रथमां वदन्ति॥
श्वेताश्वतरउपनिषद्॥

لگھُوتوَ مارُوگیہ مالُولُپتوم۔ ورن پرسادم سورسَوشٹھوم۔ ویچ گندھا شُبھو۔ مُوتر پُریش۔ ملپم یوگ پرورتم۔ پرتھمام۔ ودنتی
پدارتھ۔ بدن ہلکا تندرست ہونا وسفلاپن دور ہو جانا رنگ خوش نما۔ آواز صاف اندر کی ہوا خوشبودار پیشاب پاخانہ کم آنا (بوجہ اعتدال غذا) یہ یوگ انگ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پرانایام کے اوائل کے نشان ہیں۔ اس پرانایام کی سرل شلستر وکت ودھی یہ ہے۔

(۱) پرتھم - پرانوں کو بل پوروک جیسا کہ قے کرنے کے سمے اندر سے مواد وں کے نکلنے میں زور لگتا ہے ویسا ہی زور (مگر دھیرے دھیرے) لگاکر پران کو اُتنے ہی سمے تک باہر نکال کر باہر روکنا چاہئے جتنے میں پرانایام منتر کا من میں ایک بار اچارن ہو سکے +

(۲) اسی پرکار یعنے اتنے ہی سمے تک پران دھیرے دھیرے اندر کھینچ کر پھر اُتنے ہی سمے پرینت اندر روکنا (اندر روکنا سوگمتا سے ادھک کال تک ہو سکتا ہے جس سے منتر کا اُچارن کچھ ارتھ گیان کے سہت بھی ہو سکتا ہے) اور پھر دھیرے دھیرے باہر نکال کر یتھا سامرتھ باہر روکنا (باہر روکنا اتی کٹھن کام ہے اس میں بیجا زیادتی دیرگھہ کال کے ابھیاس کے سوا ہرگز نہ کرنی چاہئے اس کریا سے پہلے پہل موتر بھی نکل جاتا لیکن بعد موتر کا نکلنا خود بخود بند ہو جاتا اور کوئی وِگھن نہیں ہوتا) انگلیوں سے ناک دبانا منع ہے من سے سب کچھ باہر نکالنا باہر روکنا کھینچنا اور پھر باہر نکالتے وقت مکھ و ناسکا کھلے رہنے چاہئیں +

ان دونوں کا نام ایک پرانایام ہے - سو ایسے ایسے تین پرانایام کم سے کم صبح و شام دونوں سندھیا کالوں میں اوشیہ کرنے چاہئیں اور

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اس ابھیاس یعنی پرانوں کے ادھک سمے تک باہر نکالنے۔ اندر
اور باہر روکنے کو اتی دھیرج کے ساتھ دیرگھ کال تک تھوڑا تھوڑا
بڑھا کر دو چند سہ چند یا ادھک سمے تک جتنا سکھ پوروک بڑھ سکے اتنا
بڑھانا چاہئے جس سے ہر کریا میں دو تین یا ادھک بار پرانایام منتر کا
اچارن ہو سکے۔ اس سے دن بدن من کی ایکاگرتا ورستتا۔ بدھی کی
سوکشمتا اور نتتا ہوکر ایشور کے دھیان میں ادھک رچی اتپن ہوکر ایشور کے سوچھ
آنند سروپ کی ادھک پراپتی اور اروگیتا کا لابھ ہوتا ہے۔

مگر یہ یاد رکھنا ہمیشہ ضروری ہے کہ پرانایام کی کسی کریا میں عموماً اندر
باہر روکنے کی کریا میں بالخصوص ہٹھ اور بے جا زیادتی ہرگز ہرگز نہ کرنی چاہئے
ورنہ رنگ گرست ہو جانے کا ڈر پیدا ہوتا ہے اور اگر باہر روکنے کی کریا کو
کوئی ہٹھ سے پورن کرتا ہے یا ادھک کرنے کی رغبت میں پرانوں کو اندر کھینچے
قابل نہ رہنے سے تو چراپن اکال مرتیو کا بھے بھی ہوتا ہے اسی لئے پھر
تاکیداً نویدن کیا جاتا ہے کہ پرانایام کی ہر کریا کو ادھک ابھیاس سے
چر کال تک بڑھانا چاہئے جلدی اور ہٹھ ہرگز نہ کرنا چاہئے۔ اور جب پرانایام
کی کریا سماپت ہو جاوے تب دھیرج کے ساتھ بھو بھو سوہ آدی
ناموں کے ارتھ وچار پوروک جیسا کہ تھوڑا سا نیچے لکھا جاتا ہے ایشور
کا دھیان بھلی پرکار کرنا چاہئے وہ پرانایام منتر یہ ہے:-

ओं भूः १। ओं भुवः २। ओं स्वः ३। ओं महः ४।
ओं जनः ५। ओं तपः ६। ओं सत्यम् ७॥

اوم بھُوہ - اوم بھُوہ - اوم سوہ - اوم مہہ - اوم جنہ - اوم تپہ - اوم ستیم
اِن ایشور کے سپت (سات) ناموں کو سپت ویاہرتی بھی کہتے ہیں۔ اِن بھِن
بھِن ناموں کا ارتھ بھاو ذیل میں درج کیا جاتا ہے :-

(۱) اوم بھُوہ۔ سب پرانیوں کے جیون کا مول نمت (علت فاعلی) کارن - جڑ پرکرتی
سے پران وایو کو اُتپن کرنے والا ہمارے شریروں میں ہے اس کا سمبندھ
کرنے والا پران سے بھی پریہ (پران تجھ جیون کال میں صرف شاریرک
سُکھ دیتا مگر وہ جڑ وکاریہ (معلول) روپ ہونے سے ناشوان ہے اُپاسنا
کے یوگ (قابل) نہیں ہو سکتا اور محض پرانوں سے جیون بھی نہیں ہو سکتا
جب تک کہ اور ایشور کے رچے ہوئے شریر آدی اندریاں اور پرتھوی
آدی پدارتھ نہ ہوں) یتھارتھ (حقیقی) بھُوہ نامک اوم ہی ہے جو جیون کے
سب سادھن۔ شریر آدی اندریوں اور پرتھوی آدی پدارتھوں
کا اُتپادک دیرگھ کال تک آتمک آنند موکش کا دینے والا اوِناشی
سب کا اُپاسیہ (معبود) چر واچر جڑ و چیتن سب کو ستّا دینے والا ہے +

(۲) اوم بھُوہ - یہ شبد ایشور اور اَپان کا واچک ہے - جڑ پرکرتی سے
اپان وایو کو اُتپن اور اُس کا شریروں سے سمبندھ کر کے شاریرک

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

شکتیوں کا داتا۔ آپان وایے اتی اوتم۔ وید روپ ست سکھشا
اوشدھی روپ سے منشوں کے آتما اور من کی سنپورن پلنیتا ۔
ناپاکی
ارتھات اودیا۔ اگیان۔ راگ۔ دویش۔ ایرشا۔ ترشنا۔ کام۔ کرودھ
لوبھ۔ موہ۔ اہنکار آدی کا نوارن کر کے ست ودیا یتھارتھ گیان
وغیرہ
شانتی۔ سنتوش۔ دیا۔ پروپکار۔ نیائے آچرن۔ ست بھاشن۔ پریم
صبر
بھگتی۔ آدی پوتر گنوں کا اُپدیشٹا۔ مہا کلپ پرینت موکش آتمک
واعظ
سُکھ کا داتا سُکھ سوروپ سب کا اُپاسدیو بھُوہ نامک اوم ہے ÷

(۳) اوم سُوہ۔ جڑ پرکرتی سے سمان وایو کو اتپن اور اس کا شریروں
اجسام
سے سمبندھ کر کے کھان۔ پان کے رس اور رودھر کو سروتر شریر میں
پہنچا کر سب کا سواستھ رکھنے والا سمان وایو جڑ کاریہ روپ ناشوان ہے)
صحت قائم
اتی اُتم جو شریروں اور جگت کے سرو پدارتھوں کے ہر پرمانو میں ویاپک
ہو کر نیم پُوروک رکھ و چلا کر سب کو سدا سُکھ دینے والا سکھ روپ اوم ہے ÷

(۴) اوم مہہ۔ سب بڑوں سے بڑا راجا دھیراج ادھی پتی۔ پرکرتی ۔
اکاش۔ کال مہان پدارتھوں سے بھی اتی مہان اور ان کا سوامی
جس سے بڑا یا جس کے برابر کوئی نہ ہوا نہ ہے اور نہ ہوگا۔ سب کا
اُپاسدیو مہہ نامک اوم جس کی اُپاسنا و آگیا پالن سے۔ دھرم۔ ارتھ
کام۔ موکش۔ سِدّھ ہوتے ہیں ÷

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

(۵) اوم جنہ اُتپتی - پالنا - رکھشا کرنے اور سنتانوں پر پھر کرپا درشٹی رکھ کر اُن کا سدا سُکھ چاہنے والا اُن چار دھرموں کے ورنمان کرنے سے (از خود عنایت)

شریمبندھی پتاؤ کا نام بھی جن ہے - یدیپی اشریمبندھی پتاؤں سے بھی سنتانوں کو اُپروکت انیک پرکار کے لابھ پراپت ہوتے اور وہ بھی ہر پرکار سے دھنیہ واد دینے اور سواستنکار کے یوگیہ ہوتے ہیں پرنتو وہ اُپاسنا کے یوگیہ نہیں :-

۱- اوتپتی کے بھی وہ سوتنتر کرتا نہیں ہو سکتے جب تک ایشور کے نیم آدہی سہایک نہ ہوں (آزاد فاعل) (معاون)

۲- پالنا بھی ایشور رچیت پدارتھوں کے سوا نہیں کرسکتے ✣

۳- رکھشا کرنی تو سدا چاہتے پرنتو جب سنتان روگ گرست یا کسی دُکھ روپ اُپادھی میں مبتلا ہوتی تب اکثر روگ دُکھ کا کارن (باعث) یتھارتھ نہیں جان سکتے نہ یتھارتھ اُپاء کرسکتے - جب سنتان اُن سے دور ہوتی - تب بھی رکشا نہیں کرسکتے - پُنر جنم یعنے جنم جنمانتروں میں اُن سے کوئی رکھشا نہیں ہوسکتی پریوجن (مطالب) یہ کہ رکھشا کرنے میں بھی وہ سوتنتر (آزاد) نہیں ✣

۴- یہی حالت ستسکھشا کے دینے اور سم درشٹی سے سدا سُکھ چاہنے کی ہے ✣

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

یتھارتھ جن نام اس سب کے پتا اور سب کے اوپاسیہ (معبود) دیو ادم کا ہے جو سروگیہ وسروشکتیمان نیائے کاری ہونے سے سب کی اُتپتی۔ پالنا رکشا نیائے پُوروک کرتا اور سب کو ست سکھشا کا دینے والا سب پتا کے دھرموں کا سوتنترتا سے پالن کرنے والا ہے۔ جس کے پرانی مانند پریم کر یا درشٹی رکھنے اور سب کو سدا سکھ دینے اور سب کا سُکھ چاہنے کے وشیہ میں سنساری جیوؤں کو ادھک نیون سُکھ دُکھ بھوگتے دیکھ (دیکھ) کر بھی کوئی بھرم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ادھک نیون سُکھ دُکھ بھوگنے اور انیہ پرانیوں کی اپکھشا (نسبت) منشیوں کو ودیا اور گیان آدمی کے ادھک نیون ہونے کا وشیش کارن جیوؤں کے سوتنتر بھاور کھ کر اپنے بھلے۔ بُرے ادھک نیون کرم ہوتے ہیں نیائے کاری جگدیشور پر اس سے کوئی کُچھ بات کا دوش نہیں آ سکتا جو اُس کے جن دھرم کو دُوشت (طرفداری) کرے۔ اور جو سامانیہ ریتی (الزام) کے شریر کی رچنا۔ بھوجیہ (معیوب) بھوگیہ پدارتھوں کی پراپتی اور استری۔ پُتر آدی کے سُکھ ہیں وہ ایشور اپنی سروجیو روپی پرجا (رعایا) کو برابر دیتا ہے۔ دیکھو جیسا آنند منشیوں کو دُگدھ (دودھ)۔ گھرت (گھی) اور مشٹ (مٹھائی) آدی پدارتھوں سے پراپت ہوتا ویسا ہی اونٹ بکری آدی کو مہا کرُو آک۔ لانہ سنجی۔ کریر۔ پھولاہ آدی کے پتوں اور مکھی۔ مچھر آدی انیک کرمی وتریک جنتوؤں کو وشٹا وبل موتر آدی دُرگندھی یکت وستوؤں سے ہوتا ہے اس کے

اور بھی انیک درشٹانت ہیں جو وستار بھے سے نہیں لکھے جاتے پرنتو
مثالیں ۔ طوالت کے خوف
جس جن نائک سب کے سچے پتا اوم کا جگت مانتر میں نر پکش دھرم
راجیہ ہی وچار لوبروک نشچے ہوتا ہے اسی کی اُپاسنا ہم سب کو نت کرنی چاہئے
(۶) اوم نیپہ ۔ مہا پرنا بی پاپ کرنے والے ارتھات استت بھاشن انیاء
جلال ۔ دالا
ہنسا پکش پات چوری اور پردھن ہرن وبھیچار سو آچرت استری
دوسرے کی زر چھیننا ۔ اپنے ماتحت
پتر ۔ بھرت ۔ ہمسایہ ۔ دین ۔ اسمرتھ ۔ اناتھوں کو دکھ دینے کرتگھنا
دیا دوھرم کی مخالفت ۔ ابھیمان ۔ کپٹ ۔ دھوکہ چھل پرتگیا ہانی
عہد شکنی
کرنے راج دروہ آدی اپدروں کے دوارا جگت میں اشانتی وکلیشوں
بغاوت ۔ فسادوں
کے بڑھانے والے دشنواش گھاتک ملیچھ درجنوں کو ستنیاء سے
دشٹ کرموں کا ونڈ روپ پھل دکھ روپ بتھاوت دیکر سنتپت کرنیوالا
سزا
(جو آپ کبھی نہیں تپتا کنتو سدا اشانت اور لیان سوروپ رہتا ہے) ایسا
لیکن
جو اوم ہے اُسی کی نت نرنتر اُپاسنا کرنی یوگیہ ہے انیہ کی نہیں ۔ اور
سردوا کال ایشور کے تپ سوروپ (پاپ کرموں کے عوض تپانے والے)
ہر وقت
کا دھیان رکھ کر پاپ کرموں سے بھے بھیت اور سدا الگ رہنا چاہئے ۔
خوف زدہ
(۷) اوم ستیم ۔ ایشور کے ست سوروپ ہونے سے اُس کے سنپورن گن
کرم سوبھاؤ اور گیان ۔ وگیان بھی ست روپ ہی ہیں جو تینوں
کالوں میں سدا ایک رس ورتمان رہتے نہ کبھی گھٹتے ۔ بڑھتے ۔
زمانوں ۔ موجودہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نہ بدلتے اور نہ کبھی ناش کو پراپت ہوتے ارتھات (یعنی) وہ جیسے اناد (ازل) سے
تھے ویسے ہی ہیں اور سدا ویسے ہی رہینگے جو جیوآتما و پرمانو
آدی سب اَتی سُوکشم اور سُوریہ و پرتھوی آدی اَتی ستھول (نہایت عظیم) پدارتھوں
میں سدا ایک رس ویاپک رہتا ارتھات جیسا ذرّہ میں ویسا ہی سُوریہ
آدی اور اکاش میں بھرپُور رہکر جگت کے سب پدارتھوں کو نیم پُوروک
رکھ کر اُن سے پرانی ماتر (تمام جانداروں) کا پالن۔ پوشن (پرورش) کر کے ان کو انیک پرکار
کے سُکھ پہنچاتا ہے جس کی ویاپکتا سے خالی یا باہر ایک ذرّہ بھی
نہیں ہو سکتا وہ ست سوروپ ست نامک جو اوم ہے سدا اُسی کا
جاپ ارتھ گیان کے سہت کرکے ہم کو مُکتی سُکھ کا لابھ (فائدہ) پراپت کرنا چاہیئے
اور پرارتھنا (دعا) کرنی چاہیئے کہ وہ انتریامی دیالو جگدیشور اوم ہم کو ست
روپ سنتھر (دائم قائم) گیان کی پراپتی کراوے اور سدا اپنی بھگتی۔ پرارتھنا
اُپاسنا اور آگیا پالن میں پرورت (مصروف) رکھے +

آگے اگھمرشن وید منتروں کے دوارا ایشور کے اُپکاروں کا دھیان جن سے پاپ کرموں سے بچنے اور دور رہنے کی اُتم سکشا پراپت ہوتی ہے:-

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

تین اگھمرشن منتر

ओ३म् ऋतञ्च सत्यञ्चाभीद्धात्तपसोऽध्यजायत ततो रा-
त्र्यजायत ततः समुद्रो अर्णवः समुद्रादर्णवादधि संवत्स-
रो अजायत। अहोरात्राणि विदधद्विश्वस्य मिषतो वशी। सूर्या-
चन्द्रमसौ धाता यथापूर्वमकल्पयत्। दिवञ्च पृथिवीञ्चान्तरिक्षमथो
स्वः

(۱) اوم رتنچ ستینچا بھیدا تپسودھیجایت۔ تتو راتریہ اجائیت
تتہ سمدرو۔ ارنوہ سمدرا ورنوا۔ ددھی سمو تسرو۔ اجایت۔ اہو۔
راترانی وودھد۔ وشُوسیہ مشتو۔ وشی سُوریا چندرمسئو۔ دھاتا یتھاپُورو
مکلپئیت۔ دِوِنچ۔ پرتھیویم چانترکش۔ متھو سوہ۔

ओ३म् ऋतञ्च وہی گیان سوروپ رکشا و پراوپکا دھرما
اوم جو ہر کلپ کے آدسرشٹی کال میں اپنی جیو روپی (رعایا) پرجا کے (روحانی) آتمک
اُدھار شُدھار و آنند کے لئے ऋतं ارتھات ویدروپ یتھارتھ
گیان کا (ظہور) پرکاش جیوں کا تیوں جیسا کہ اناد کال سے کرتا آیا ہے ویسا ہی
کرتا सत्यंच وہی گیان سوروپ رکشا و پراوپکار دھرما اوم جو
ہر کلپ کے آدسرشٹی کال میں اپنی جیو روپ پرجا کے (جسمانی) شاریرک سُکھ
اور نرواہ کے لئے सत्यं ارتھات (مادہ) پرکرتی سے نانا پرکار کے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اُتموتم اسنکھ (لاتعداد) بھوجیہ (کھانے) و بھوگیہ (برتنے) واوشدھی روپ پدارتھوں کو بھی
پُوروکلپوں کے سمان (مثل) ہی اُتپن کرتا ہے (تتو راتری اجایت)
ततोरात्रिरजायत وہی گیان سوروپ رکشاو پراُپکار
دھرما اوم جو اپنی پُورن کرپا وھان دیالتا (رحمت) سے (راتری)
ارتھات پرلے کو بھی کرتا ہے جس سے جیوؤں کے اُشدّھ
سنسکاروں کا مل (میل) رہت (دور) ہو کر جیو آتما اپنے سوبھاوک سوچھ گیان
اور سوروپ کو نئے سر سے پراپت ہو کر سُکھی ہوتے ہیں ÷
اگرچہ ایشور کی سمپُورن مریادائیں (قوانین) اور رچنائیں (صنعتیں) کیول (صرف) جیوؤں کے
سُکھارتھ (آرام کے لئے) ہیں پرنتو جو کچھ کلیان اور سکھ جیوؤں کو ایشور کی پرلے
مئی مریادا سے پراپت ہوتا ہے وہ اکتھنیہ ہے جس کا کچھ وِستار پُوروک
ویاکھیان جو میری لکھی ہوئی پُستک کلیان مارگ کے آواگمن ارتھات
تناسخ کے وشیہ میں تحریر ہے وہ مضمون ہٰذا کے متعلق ضروری طور
پر دیکھنے کے یوگیہ (قابل) ہے جس کا سارانش (خلاصہ) یہ ہے کہ جیو آتما سوبھاؤ
سے شُدّھ اور پوتر ہے ۔ پرنتو جیوں جیوں وہ شُبھ
اُشبھ کرموں کے انوسار انیک پرکار کے شریر دھارن کر کے جگت
میں وچرتا انیک جنمانتروں کے استری پُتر اور بندھو ورگوں کے
موہ جال میں پھنستا اور انیک پرکار کے اشدّھ ویوہاروں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سے کام - کرودھ - لوبھ - موہ ہنکار اور ابرشا - دویش کا برتاؤ
کرتا ہے تیئوں تیئوں اُس کے آتمک گیان اور پوترتا و سکھ
روپ پر ملین سنسکار کرموں کا مل وابھاس پڑتا پڑتا آتما کے
گیان اور پوترتا و سکھ روپ پر آورن ارتھات ڈھکنا روپ ہو کر
اُن کو چھپا دیتا اور دبا لیتا ہے اس سے جب جیو اتینت دُکھی ہو جاتے
ہیں تب دیالو پرمیشور اُن دُکھوں کی نورتی کے لئے پرتھم کئی پرکار
کی اوانتر پرلے اور مرتیو پرلے کے پشچات مہا پرلے (جس میں
مادّی سوکشم ذرہ متفرق اور جیو آتما سُشپتی کو پراپت ہوتے یعنی
سُکھ دکھ اور اپنی ہستی سے مطلق لا علم رہتے) کر دیتے ہیں جس کا
ورتمان برابر اتنے ہی کال تک رہتا جتنا کہ سرشٹی کال ہوتا ہے۔
جس میں کہ وہ اسنکھیات جنم جنمانتروں کے اپوتر سنسکار اکتر ہوتے ہیں
اور چونکہ جیوؤں میں بھول جانا بھی سوبھاوک گن ہے اس لئے وہ
سب اپوتر سنسکار جو سرشٹی کال کے انیک جنم جنمانتروں میں اکتر ہوتے
ہیں وہ پرلے کال (جو سرشٹی کال کے برابر رہتا ہے) میں یعنی برابر مدت
تک ورتمان نہ رہنے سے سب کے سب وسمرن ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ
کاریہ میں کارن سے ادھک بل نہیں ہو سکتا اور ان اپوتر سنسکاروں
کے شانت ہو جانے سے جیو آتما پھر اپنے سوبھاوک سروپ

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

کو پراپت ہو جاتے ہیں یہی کارن ہے کہ آدسرشٹی میں
اگنی ۔ وایو آدتیہ ۔ انگرہ جیسے برہم رشی اُتپن ہوتے ہیں جو وید کی
سوکشم گیان کے کیول ہردے اُپدیش ماتر سے یتھارتھ تاتپریہ کو سمجھ
جاتے ہیں جن کا سمجھنا پھر اُتپن ہونے والے پُرشوں کے لئے
(انیک سُوتر شاستر و تشا کھا شا کھانتروں اور کٹھن گرنتھوں کی اُلپتھتی
میں بھی) جنمانتروں کے سنسکاروں کے دوش سے کٹھن ہو جاتا ہے
اور جب جنمانتروں کا چکر چلتے چلتے منش جیو لوگ پھر ملین سنسکاروں
کے کارن اتینت اَدھوگتی کو پُہنچکر دُکھی ہو جاتے تب دیالو جگدیشور پھر
پرلے کر دیتے ہیں یہ ترِیا مئی ہریا وا پرماتما کی اناد کال سے چلی آئی ہے ۔
اور اننت کال تک چلی جائیگی یہ کچھ برتانت تو جگدیشور کا جیوروپی
پرلے کر کے جیوؤں کو آتمک سُکھ اور اُپکار پُہنچانے کا ہے آگے
جڑ جگت کی پرلے کر کے جو کچھ پرماتما جیوؤں کو شاریرک سُکھ دیکر
اُپکار کرتے ہیں کچھ اُن پر دھیان دینا چاہئے ۔ چونکہ اننت ستا گت
ایک برہم پدارتھ ہی ہے اور کسی پدارتھ میں اننت ستا نہیں ہو سکتی اس لئے
جب پرتھوی سرشٹی کال کے اربوں ورش پرینت ان ترن پھل دیتی
دیتی ایسی دُربل ہو جاتی کہ جیوؤں کے نرواہ کے یوگیہ انّ ترن پھل
آدی اُتپن نہیں کر سکتی تب جیوؤں کا رکشک اُن کے کشدا دُکھ

نورتی کے لئے پرتھوی آدی جڑ جگت کو پرتھک پرمانو روپ
علیحدہ
کرکے کارن پرکرتی میں لین کردیتا ہے اور پھر سرشٹی کال کے
علت مادی
آرنبھ میں نئی پرتھوی ایسی پورن سامگری اُتپن کرتا جو آئندہ پرلے کال
تک جیوؤں کے نرواہ کے لئے ان ترن پھل آدی برابر اُتپن کرتی رہتی ہے +

تت پشچات وہی گیان سوروپ رکشا ततः समुद्रो अर्णवः
دپروپکار دھرما اوم پوروکلپوں کے سمان ہی پرجا کے ہتارتھ مہاسمدر
(جو پرتھوی اور انترکش یعنی خلاء کے بیچ میں جل کوش ہے) ہے وہ اُتپن
خزانہ
کرتا ہے جس میں سے ورشا ہوتی اور ونسپتی و ان آدی بھوجیہ اور بھوگیہ
بارش نباتات
انیک پدارتھوں کی اُتپتی ہوتی اور جیوؤں کو ہر پرکار کے سکھ پراپت ہوتے ہیں

समुद्रादर्णवादधि संवत्सरो अजायत (سمدر ادرن
وادادھی سموتسرو اجایت) پھر وہی گیان سوروپ رکھشا وپراوپکار دھرما اوم
سموتسر ارتھات ورش کے کال وبھاگ کرکے شیتل۔ اُوشن اور وسنت
سرد سرما
آدی چھ رتوؤں کو بناتا جس سے گرمی کی اپیکھشا سے سردی اور
موسموں نسبت
سردی سے گرمی اور دونوں سے وسنت کے ادل بدل سے جیوؤں
کو ادھک سکھ ہوتا ہے کیونکہ جیوؤں کا سو بھاؤ اوستھانتر بھید
تبدیل حالت
میں ادھک پرسن رہنے کا ہے کیونکہ جیو گرمی میں سردی اور سردی
خوش
میں گرمی کی ادھک اچھیا کرتے ہیں اور بھن بھن رتوؤں میں
موسموں

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

متفرق پھل پھول آدی کی اُتپتی سے بھی جیوؤں کو ادہک آنند ملتا ہے۔ یہ سب کچھ بھی پُوروکلپوں کے سمان ہی سدا ہوا کرتا ہے۔

अहोरात्राणि विदधद्विश्वस्य मिषतो वशी।
(اہوراترانی وددہدوشوسیہ مش تووشی) وہی گیان سوروپ رکشاو پروپکار دہرما سب کو وش میں رکھنے والا اوم جیوروپ پرجا کے ہی ہتھارتھ پوروکلپوں کے سمان (قابو) دن اور راتری کی مریاد اکو (جس سے دن بھر کے پُرشارتھ اور محنت کا تکان راتری ہو جانے اور آرام وبسرام کی پراپتی سے دور ہو کر اگلے دن جیوؤں کو کام و کاج کرنے کا بل پراکرم پراپت ہو جاتا اور دن کے واد وواد کی وودیش اگنی جو تتکال ادہک (جھگڑے تکرار آتش نفاق اُسی وقت) پرچنڈ ہوتی ہے وہ بھی راتری کے بیچ میں آجانے سے بہت کچھ (مشتعل) شانت (سرد) ہو جاتی ہے

सूर्य्याचन्द्रमसौ धाता यथापूर्वमकल्पयत्
(سوریا چندرمسو دہاتا یتھا پُوروَمکلپیت)
وہی گیان سوُروپ رکشا وپرا وپکار دھرما اوم ہر کلپ کے آدسرشٹی کال میں پُوروکلپوں کے سمان ہی سُوریہ چندر آدی جیوتی مئے (منور) پدارتھوں کو اپنے انت (بیحد طاقت) سامرتھ سے جیوروپ پرجا کے ہتارتھ اُتپن کرتا جن پر جگت کے سب پدارتھوں کی سنہتی اور پرانیوں کے جیون (حیات) کا نربھر (انحصار) ہے۔

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

दिवञ्च पृथिवीञ्चान्तरिक्षमथो स्वः ॥

وونجہ پرتھویم - چانترکش متھو سوہ) وہی گیان سوروپ رکشا
ویر او پکار دھرما اوم سرشٹی کے پورو کلپوں کے سمان ہی
دلو یعنی سُوریہ چندر آدی اور پرتھوی آدی مہان پدارتھوں اور
خلا اور انیہ لوک لوکانتروں کو اپنے جیو روپ پرجا کے ہت
کے لئے بناتا لوکانتروں وغیرہ کا جو کچھ جیوؤں کے سکھ وار وکیما
آدی سے سمبندھ ہے اس کو پورن وِدوان وید وِیتا گیانی پُرش ہی
بہت کچھ جانتے اور جان سکتے ہیں ÷

سارانش (خلاصہ مطلب) یہ کہ پرماتما اوم وہ ہے جس کا سوبھاو
گیان - بل اور کریا سب ست روپ ہیں پورن و اننت ہونے
سے وہ بڑھتے نہیں اور یتھارتھ ہونے سے وہ گھٹ اور بدل بھی
نہیں سکتے نہ ان میں اُلٹاپن ہو سکتا ہے اس لئے وہ پرماتما ان
ان اُپروکت منتروں میں ورنن ہوئے ہوئے مہان پدارتھوں کو اپنے
نت و اننت سامرتھ سے سدا پورو کلپوں کے سمان ہی رچا کرتا ہے ÷
اِن اگھمرشن منتروں (اگھ اندھیرا یا اگیان - مرشن دور کرنا) سے
جو اور اوتم شکھشا (ہدایت) ملتی ہے وہ یہ ہے کہ جو پرماتما وید اُپدیش
روپی یتھارتھ گیان کے پرکاشت کرنے اور پرکرتی سے جگت کے سُوریہ

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پرتھوی - بنسپتی آدی اور مختلف موسموں - دن رات کی مریاد اور انیک لوک لوکانتروں اور اسنکھیہ پدارتھوں کی پوروت (پہلے کلپوں کے عین مطابق) رچنا کرتے ہیں ذرا نہیں بھولتا وہ ہم منشیوں کے بُرے کرموں اور کھوٹے سنسکاروں کو کیونکر بھول سکتا ہے بلکہ انتریامی روپ سے ہمارے پاپ کرموں اور سنسکاروں کو سدا دیکھتا ہُوا ستیہ نیاء سے دُکھ روپ پھل اوشیہ دیتا ہے ایسا ایشور کو نشچے جان اور اس کے نیاء ونڈ سے بھے کر کے ہم کبھی کوئی پاپ کرم نہ کریں اور نہ کرنے کا سنسکار دھارن کریں بلکہ یہ وچار کر کہ ایسے دیالو پرُپکاری کی پرجا ہو کر (جس کے اُپکاروں کی گنتی ہماری سامرتھ سے باہر ہے) منش شریر دھارن کر کے اُس کی پرجا کے نمت ہم سے کوئی اُپکار نہیں ہوا ایسا بھوت کال کا نت پشچاتاپ کر کے بھوشیت میں یتھا شکتی تن - من - دھن اور اُپدیش سے ودیا و دھرم کی بردھی اور انیہ پروپکار کے کرم پورن پرشارتھ سے نت کرتے رہیں اور ان پوتر کرموں کے کرنے کے لئے ایشور کی سدا سہایتا چاہتے رہیں ❊

منسا پرکرما

جن اتھروید کانڈ ۳ - انوواک ۶ - ورگ ۲۷ کے چھ منتروں کے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ارتھ وچار کے سہت جس سرو دشاؤں میں ویاپک ہوکر رکھشا کرنے والے
پرماتما کو سب جگت کا راجا دھیراج نشچے کر کے اُس کے بان
رُوپ گنوں سے ہم کو جو کچھ سہائتائیں وا اُپکار پہنچتے ہیں اُن گنوں
کی ستوتی پُوروک جگدیشور کو من سے نمسکار کرنے کو نسا پر کرما
کہتے ہیں اُن کا کچھ ارتھ بھاو جاننے سے پہلے یہ سمجھنا چاہیئے کہ
ان منتروں میں جو جگدیشور نے منشوں کو بارم بار من سے نمسکار
کرنے کا اُپدیش کیا ہے وہ کچھ اس لئے نہیں کہ ایشور کو نمسکار کرانے کی
کوئی ابھیلاشا ہے وہ تو سرو وا اسنا رہت ہے۔ یہ اُپدیش پرماتما کا کیول
منشوں کے کلیانارتھ کرتگھنتا مہاپاتک دوش سے بچانے کے لئے ہے
کیونکہ جب ہم لوگ ان تچھ منشوں کو بارم بار نمسکار کرتے ہیں جن سے
ہم کو کچھ لابھ سہائتا کی آشا ہوتی یا کوئی نکھے ہوتا ہے تو جس
پرم سہایک پرماتما سے ہم کو انادی کال سے اسنکھیات اُپکار
اور سہائتا پراپت ہوتی آئیں اور اننت کال تک ہوتی رہینگی اور
ہم کو کرم پھل بھوگانے والا سب کا نیایادھیش ہے یدی ہم اُسکو
من کے پوتر بھاؤ سے بارم بار نمسکار نہ کریں تو ہمارے سمان اور
کون ابھاگی پُرش کرتگھن ہو سکتا ہے ۔
اور بھن بھن وشاؤں میں جو بھن بھن اگنی۔ اندر۔ ورن۔ سوم

وِشنو۔ ورہسپتی ایشور کے گنُوں تک نام (اسم صفاتی) آئے ہیں اُن کا واچیارتھ اوم کو ہی جاننا چاہیئے ان مختلف ناموں کے مختلف اطراف میں دھیان کے یہ بھی پریوجن (منشا) ہیں پہلا سروودشاؤں (سب اطراف) میں منش کا من تتکال (اُسی وقت) پُورن دھیان نہیں کر سکتا۔ دیکھو نیاءِ درشن کا یہ سوتر:۔

ارتھ بھاؤ युगपज् ज्ञानानुत्पत्तिर्मनसो लिङ्गम् न्याय०

یہ کہ من ایک سُوکشم (لطیف) کال میں ایک پدارتھ کے گیان سے ادہک (زیادہ) گیان پراپت نہیں کر سکتا۔ دوسرا انیئے وشیوں (باتوں) کے وچار (سوچ) میں من ادہک (زیادہ) پرسنتا (خوشی) سے لگتا ہے۔

منسا پرکرما منتر

ओं प्राची दिगग्निरधिपतिरसितो रक्षितादित्या इषवः
तेभ्यो नमोऽधिपतिभ्यो नमो रक्षितृभ्यो नम इषुभ्यो
नम एभ्यो अस्तु योऽस्मान्द्वेष्टि यं वयं द्विष्मस्तं वो
जम्भे दध्मः।

پراچی دِگ اگنی ردہی پتیہ رستور کشتا دِتیا اشوہ۔ تے بھیو نمو۔
دہی پتھبیو نمو۔ رکھشتر بھیو نم ابھیُو نم ایبھیو استو یوسمان
دوِشٹی۔ یم۔ ویم۔ دوِشمہ۔ تم۔ وو۔ جمبھے۔ ددھمہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

(اوم پراچی دگگنی) پوروُدشا میں یا جدھر سے شُندہ پون آتی ہو۔ اُدھر
جانب مشرق
مُکھ کر کے اگنی (گیان سوروپ سروتر ویاپک اور پراپت ہونیوالے)
منہ
نامک اوم کا دھیان کر کے نمسکار کرنا چاہئیے (ادِھی پتی) جو ہمارا سچا
سوامی (رسیتھ) جو ہر پرکار کے بندھن شریر۔ناڑیوں اور کرم پھلوں
مالک قیود
کے بھوگ و کرم پھل واسنا سے رہت ہے (رکھشتا) وہ کیا ہے؟ ہماری
ہر پرکار سے رکھشا کرنے والا (آدِتیا اشوہ) جس جگت پتی کے سُوریہ
حفاظت
کی کرنیں بان روپ ہیں جن سے اندھکار اگیان روپ شترُوؤں
دشمنوں
سے ہماری رکشا ہوتی اور سُوریہ کے تیج سے ہی ہمارا جیون
زندگی
ہوتا اور ستھر رہتا ہے اور اَنّ آدی بھوجیہ اور بھوگیہ پدارتھوں کی
قایم
اُتپتی سے ہم کو نانا پرکار کے اُپکار پہنچتے اور شریر کا پالن ہوتا ہے (تے
پرورش
بھیونمو) اُس اگنی نامک اوم کو بارم بار ہمارا نمسکار ہو (ادِھی پتی بھیونمو)
پھر وہ ہمارا سچا سوامی ہے اس لئے اس کو پھر ہمارا نمسکار ہو (رکھشتر بھیونم)
پھر وہ سانسارک سوامیوں جیسا رکھشک نہیں جو اپنے لابھ کے لئے ہماری
دنیاوی فایدہ
رکھشا کرتے ہیں وہ تو سوبھاؤ سے نِش پریوجن رکھشک ہے، جو کہ
بغیر بیغرض
ہماری دونوں پرکار کی آتمک وشاریرک رکشا کرنے والا ہے۔
روحانی جسمانی
اس لئے پھر اُس کو ہمارا نمسکار ہو (اشبھیونم) پھر یہی نہیں کہ وہ
آپ گیان سوروپ اور ہمارا سوامی رکشا کرنیوالا ہے کنتو اُس کے سُوریہ
بلکہ

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آدہی بانوں سے بھی ہم کو بوہ پرکار کے اُپکار پہنچتے اور رکشا ہوتی
ہے (جس کے وہ بان بھی ہر پرکار سے ستوتی کے یوگیہ ہیں اُن
کو ہمارا نمسکار ہو (اے بھیو استُو) اسی کو اُپروکت پرکار سے بارم بار
ہمارا نمسکار پراپت ہو تاکہ (یوسمان دویشٹی آدہی) جو منش اگیان وش
ہو کر ہم سے دویش کر کے پرتھم دویش اگنی سے آپ دُکھی ہوتے یا ہم کو
دُکھ دیکر یا دینا چاہ کر اس کے بدلے پر دُکھ کے بھاگی ہوتے یا اُسی اگیان
سے ہم اوروں سے دویش کر کے پہلے خود دُکھی اور دُکھ کے بھاگی ہوتے
ہیں اُس دویش بھاؤ کو جو دودھارا کٹار کے سمان طرفین کو گھایل کرنیوالی
ہے ۔ہم سب کا انتریامی اگنی نامک اوم ہم سب کے انتہ کرن سے اپنے
گیان روپ سُوریہ کے تُنبرتی روپ کرن بان روپ سے بھسم
کر کے دور کر دیوے تاکہ ہم نہ کسی کو دُکھ دیویں نہ دینا چاہیں اور نہ کوئی
اور پرش ہم سے ایسا ورتاؤ کرے اور ہم سب منش اوم کی پرجا پرسپر متر
بھاؤ رکھ کر منش جنم کو پروپکار آدی کرم کرنے میں وئیتیت اور سپھل کر سکیں۔

ॐ दक्षिणादिगिन्द्रोऽधिपतिस्तिरश्चिराजी रक्षिता पितर इषवः। तेभ्यो नमो० शेषपूर्ववत्॥

(اوم دکھشنا دِگ اندرہ) دکھشن دشا میں اندر نامک اوم کا دھیان
کر کے نمسکار کرنا چاہئے جو سُکھ سوروپ سروسکھ و ائیشوریہ کا سوامی جس کی

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سامرتھ میں سرو سکھوں کی سامگری سدا رہتی ہے جو سب کو سکھ و ائیشوریہ
کا دینے والا راجہ روپی (تِرشچی راجی رکشتا) ترچھے ٹیڑھے وید ورودھ چلنے والے
دُشٹ جنوں کے کُسنگ ہانی کارک سے اور ترِیک کیٹ پتنگ آدی
جنتوؤں کی پنگتی سے بچانیوالا اور گیان وان پُرشوں کے ست سنگ
روپ بانوں سے ہماری رکشا کرنیوالا جو اِندر نامک اوم ہے (تے بھیونمو)
اُس کو ہمارا نمسکار ہو (ادھی پتی بھیونمو) پھر وہ سب کا سوامی ہے اس لئے
پھر اُس کو نمسکار ہو (رکھشتر بھیونم) پھر وہ تینوں کالوں میں ہماری آتمک
اور شاریرک رکشا کرنیوالا ہے۔ اس لئے اس کو پھر نمسکار ہو (اشو بھیونم)
پھر اُس کے بان روپ گیانی پُرشوں سے بھی ہم کو رکشا پراپت ہوتی
ہے اس لئے اُن کو بھی نمسکار ہو (ا ے بھیو استُو) جس اِندر نامک اوم
سے اُپروکت ہر پرکار کی ہماری رکشا ہوتی ہے اُس کو بارمبار ہمارا
نمسکار ہو تاکہ وہ پرماتما سب کا انتریامی سب کے انتہ کرنوں میں ویاپک
ہم سب کے من سے دویش کو مٹا دیوے اور ہم کو کوئی دُکھ نہ دیوے
اور نہ ہم کسی کو دُکھ دیویں بلکہ پرسپر متر بھاؤ سے ورتیں۔

ओं प्रतीची दिग्वरुणो धिपतिः पृदाकू रक्षिता-

ऽन्नमिषवः ॥ तेभ्यो० शेष पूर्ववत् ॥

(اوم پرتیچی دِک ورونہ) پشچم وشا کی طرف اُپاسنا کے یوگیہ سب کو اُتم

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سکشا کا دینے والا (ادھی پتیہ) سب کا سوامی (پرداگورکشا) بڑے
بڑے اجگر و سرپ آدی وِشدھاریوں سے رکشا کرتا (انم-اِشوہ) جن کے
پرتھوی وا وشدھی رُوپ بنسپتی روپ بانوں سے-اَن-ترن-پھول
پھل دوارا ہمارا پالن پوشن اور روگ دُکھوں کی نورتی سے ہماری رکشا
ہوتی ہے اُس کو بارم بار ہمارا اوپر لکھت پرکار سے نمسکار ہو (یو سمان
دوِیشٹی) تاکہ وہ دویش رہت وُرن نامک اوم ہم سب کے دلوں
سے دویش کا ناش کر کے منش ماتر کو سرودا سکھی رکھے ÷

ओं उदीची दिक् सोमो ऽधिपतिः स्वजो रक्षिता
शनिरिषवः तेभ्यो० शेषपूर्ववत् ॥

(اوم اُدیچی دِک سومہ) اُتر دشا میں و یاپک شانت سوروپ سب کو
شانتی پردان کرنے والے دویش رہت (ادھی پتیہ) سب کے سوامی
راجہ سوم نامک اوم کا دھیان کرنا چاہئے (سوجہ) جو سویم پرکاش سوروپ
(رکشتا) ہر پرکار سے پرانی ماتر کی رکشا کرنے والا (اشنی رشوہ) جن کے
بجلی آدی بان روپ پدارتھوں سے انیک ودیاؤں کی پراپتی اور
مچھر آدی دُکھ دائی جنتوؤں سے ہماری رکشا ہوتی ہے (تے بھیونمو) اُن کو
ہمارا نمسکار ہو (ادھی پتی بھیو نمو) وہ ہمارا راجادھی راج ہے اس لئے
پھر اُس کو نمسکار ہو (رکھشتر بھیونم) پھر وہ ہماری اندر باہر ہر پرکار کی رکشا

کرتا ہے اس لئے اُس کو پھر نمسکار ہو (اشبھیونم) پھر اس کے بجلی آدی
بان روپ پدارتھوں ستوتی یوگیہ سے بھی ہماری رکشا ہوتی ہے۔ اس لئے
قابل تعریف
اُن کو پھر نمسکار ہو اسے بھیو استُو) پھر جو اُس سے اور اُس کے سنپورن
گُن کرم وسو بھاؤوں سے ہم ورکشا اور اُپکاروں کا ہی لابھ ہوتا ہے
اس لئے اُپروکت ہر پرکار کی ہماری نمسکار اُسی کو پراپت ہوتا کہ
(یو سمان دویشٹی ہ) وہ سوم نامک اوم جس سے دویش کا لیش ماتر
ذرا بھی
سمبندھ نہیں وہ سب کے ہردے میں ویاپک ہم سب کے ہردے
قلب
دویش اگنی کو شانت کر دیوے جس سے ہمارا وہ منش جنم کا امولک
بے بہا
سمے جس کو ہم اگیان سے دویش کے ورتاؤ میں ویرتھ وئیتت کر کے
بے فائدہ
دُکھ پاتے اور دُکھ کے بھاگی ہوتے ہیں اُس کو ہم دویا آدی دھرم
کاریوں کی ورِدھی و پرورِتی میں سپھل کر کے سُکھ کے بھاگی ہوں۔

ध्रुवादिग्विष्णुरधिपतिः कल्माषग्रीवो रक्षि-
ता वीरुध इषवः। तेभ्यो॰ शेष पूर्ववत्॥

(اوم دھرووادِک وشنوُ) ہمارے پاؤں کے نیچے جو دھروو دِشا پاتال
طرف
دیش ہے اُس میں وِشنُو نامک ویاپک اوم کا دھیان کرنا چاہیئے
(اودہی پتیہ) جو سرو کا سوامی (کلماشگریو ورکشا) کالی گردن والے سانپوں
اتھوا ہرت رنگ والے وِشدھاری ورکشوں (ویرودھہ اشوہ) اودھی
سبز زہریلے درختوں

روپ بالنوں سے ہماری رکشا کرنے والا وشنو نامک اپنے سنپورن گن
کرم سوبھاؤ وستا کے سہت ہر پدارتھ اور ہمارے شریروں میں ویاپک
سدا رکشا کرتا ہے اُس وشنو نامک اوم کو ہمارا نمسکار ہو (ادھی پتی بھیو نمو)
وہ ہمارا انادی سوامی ہے اس لئے اُس کو پھر نمسکار ہو (رکشتر بھیو نم)
پھر وہ پرتھوی - جل - پون - تیج وانیک - ان - ترن - کندمول و
وانسپتیاں اوشدھیوں سے ہماری شاریرک اور وید کے ست
اُپدیش دوارا پاپوں سے الگ رکھ کر ہماری آتمک رکشا کرتا ہے اس لئے
اُس کو پھر نمسکار ہو (اِشبھیو نم) پھر یہی نہیں کہ وہ کیول آپ ہی ہماری
رکشا کرتا ہے بلکہ اوشدھی روپ اُس کے بانوں سے بھی ہمارے روگوں
کا ناش ہوتا ہے اس لئے ان کو نمسکار ہو (اے بھیو استُو) جس
جگدیشور کا سوبھاؤ ہی سرو پرانیوں کی رکشا کرنا ہے جو رکشا کرنے
کے بدلے کوئی بھیٹ نہیں چاہتا اور ہمارے سوتے جاگتے یا کسی
اوراوستھا میں کبھی ہماری رکشا کا تیاگ نہیں کرتا ایسے اتولیہ رکشک
وسہایک وشنو نامک اوم کو ہماری اُپروکت ہر پرکار کی نمسکار
پراپت ہوتا کہ (یو سمان دویشٹی ۵) وہ دیالو سوبھاؤ یکت کسی سے
بھی دویش بھاؤ نہ رکھنے والا سب کا متر ہم سب مورکھ جنوں کو پرسپر
کے ورودھ سے الگ رکھ کر منش ماتر بلکہ پرانی ماتر کے کلیان کرنے کا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

پُرشارتھ ہمارے سب کے انتھ کرنوں میں پرکاشت کر کے اپنے دویش رہت
شانت سوروپ کے وچار میں ہم کو سدا لگا دے تاکہ ہم لوگ جیون کال
میں جو کچھ سمہ باقی ہے اُس میں اُتم یش وکیرتی کا لابھ پراپت کریں۔

ओं ऊर्ध्वा दिग्बृहस्पतिरधिपतिः श्वित्रो रक्षिता
वर्षमिषवः । तेभ्यो० शे पूर्ववत् ॥

(اوم اُوردھوا دِگ۔ برہسپتی) ہمارے سر کے اوپر جو دِشا اکاش ہے اُس
میں برہسپتی سب سے بڑے اور سب کے اُپاسدیو [معبود] اوم کا دھیان کرنا چاہئے۔
(ادھی پتیہ) جس سے ہمارا سوامی سیوک وت [مالک و نوکر کی طرح] اُوٹ سمبندھ
انادکال سے ہے اور سدا رہیگا (شوِترو رکشتا) سویت گشٹ [سفید جذام] آدی
بھیانک [خوفناک] روگوں [بیماریوں] سے بچانے اور بھوکھ و پیاس کا دُکھ کلیش دور کرنے
کے لئے (ورش مشوہ) جس کے ورشا [بارش] کے وندو [بوندیں] بانوں کے سمان ہیں جن
ورشا سے بوٹیوں اور اوشدھیوں کی اُوتپتی سے گشٹ آدی روگ
دور ہو جاتے اور ان۔ ترن پھول و پھل و کند مول آدی پداتھوں
کی اُتپتی سے بھوکھ و پیاس کے دُکھ و کلیشوں سے ہماری رکشا ہوتی
(تے بھیو نمو) اُس آدی وِدوان برہما شو۔ وشنو آدی یوروپ مہرشیوں
کے بھی گورو دھان وشو [کائنات] کے سوامی سب کو ست سکشا کے دینے ہارے

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ورہسپتی نامک اوم کو آتما کے پوتر بھاؤ اور پورن شردھا بھگتی و نمرتا پوروک ہمارا نمسکار ہو (ادہی پتی بھیو نمو) وہ جو ہمارا اتولیہ سناتن سوامی ہے اُس کو پھر ہمارا نمسکار ہو (رکشتر بھیو نم) وہ ہم سب کا ہر سمے اور ہر اوستھا میں ہر پرکار سے سوا کسی سوپریوجن کے رکشا کرنے والا ہے اس لئے اس کو پھر ہمارا نمسکار ہو۔ (اشبھیو نم) پھر اُس کے ورشا روپی بانوں سے بھی اوپر لکھے پرکار سے ہماری اتینت رکشا ہوتی ہے اس لئے اُن کو بھی نمسکار ہو۔ (اے بھیو استو) جس کے سنپورن گُن۔ کرم وسو بھاؤ اور سامرتھ سے ہم کو رکشا پراپت ہوتی اور نانا پرکار کے اُپکار ہوتے ہیں اُس کو اور پکھت سمان ہماری ہر پرکار کی نمسکار بارم بار سمرپن ہوتا کہ (یوسما دویشٹی ہ) اُس جگدیشور کی دیا لتا سے ہمارا دویش اور پرسپر نشترو بھاؤ اور وردھ دُور ہو جاوے اور ہم اس کی رین پر جا نش ماتر کو پتھا یوگیہ اپنے پتا۔ بھراتا۔ پُتر۔ بندھو متروت سمجھ کر سب کا بھلا چاہیں اور ایک دوسرے کو ایشور اُپاسنا اور ست ودیا و دھرم کی پراپتی و اُنتی کی پریرنا و سہایتا کرتے ہوئے پرشیت کا جیون کال وتیت کرکے اُس وچار دھرم کو دھارن کریں جو دھرم سرو کے سوامی جگدیشور اوم کا ہے اور اُسی کی پرسنتا کے پاتر بن کر

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اسی کی کرپا سے دھرم-ارتھ-کام-موکش سروتم پدارتھوں کو سدھ کر سکیں*

چار اُپستھان منتر

آگے چار اُپستھان منتروں کا ارتھ و چار پوروک سمرن (یاد) کر کے پرماتما کا دھیان کرنا چاہئیے

ओ३म् उद्वयं तमसस्परि स्वः पश्यन्त उत्तरम्।
देवं देवत्रा सूर्यमगन्म ज्योतिरुत्तमम्॥

اُدوَیم-تمسس-پری-سوہ-پشینت-اُتر-دیوم-دیوترا
سُوریہ-مگنم-جیوتی-رُتّم (یجو ۳۵/۱۴)

(اوم اُدوَیم) ہم شردھا سے اُس جگدیشور (تمسہ پری) ہر پرکار کے اگیان و اودیا اندھکار سے سدا الگ (سوہ) آنند سوروپ (راحت مطلق) (پشینت اوتّرم) ہر پرلے اور ہر سرشٹی کال میں سدا ایک رس (یکساں) ورتمان (موجود) رہنے والے آنند داتا (راحت دینے والا) (دیوم) دیوؤں کے دیو مہا دیو سویم پرکاش سوروپ (دیوترا) دریہ آدی پرکاشمان دیوؤں کے پرکاشک اور (سُوریہ) چراچر (متحرک و غیر متحرک) کے آتما (اگنم) اگیان سوروپ اور سروتر پراپت ہونے والے سروویاپی (جیوتی اُتّم) سب سُوریہ اگنی بجلی آدی جڑ (بیجان) جیوتیوں (روشنیوں) سے اتی اُتم گیان چکشوؤں

سے سدا دیکھتے ارتھات نشچے کرتے رہیں۔یعنی ہم اُس سویم پرکاش اور ست سوروپ سروگیہ سروجگت پرکاشنک سردوتم چراچر کے آتما اوم کو گیان پُوروک نشچے کر کے شردھا بھگتی سے سدا اسکی اُپاسنا کرتے رہیں ÷

ओं उदु त्यं जातवेदसं देवं वहन्ति केतवः दृशे विश्वाय सूर्य्यम्।

اُدُتیَم۔جات ویدسَم دیوم وہنتی کیتوَہ درشے وِشوائے سُوریَم

(یجر ادھیاء ۳۳ منتر ۳۱)

(اُدُتیَم جات ویدسم) شردھا بھگتی پُوروک اُس جگدیشور کو جس سے رگ آدی چاروں وید پرکاشت ہوئے (دیوم) پرکاش سوروپ سُوریہ آدی میں پرکاش کا گُن ستھاپن کرنیوالے آنند داتا (وہنتی کیتوہ) جس کا نشچے ہم کو وید کی شرتیاں اور جگت کی گیان پُوروک بیتھار تھ رچنا کے ست نیم سُوریہ کی کرن آدی بھلی پرکار نربھرم کراتے ہیں (درشے وشوائے سُوریم) اُس وِشو ودیا کے پرکاشک۔پرکرتی آدی بھُوتوں میں ویاپک جگت کرتا درشٹا سروپرکاشک سُوریہ نامک اوم کو ہم سروداکال گیان نیتروں سے دیکھتے ارتھات نشچے کرتے ہوئے اُسی کی اُپاسنا و آگیا پالن کرتے رہیں +

ओं चित्रं देवानामुदगादनीकं चक्षुर्मित्रस्य वरुणस्याग्नेः। ओं आप्रा द्यावा पृथिवी अन्तरिक्षं सूर्य्य

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

सूर्य्य आत्मा जगतस्तस्थुषश्च स्वाहा॥

چترم دیوانامُدگادنیکم چکشرمترسیہ ورونسیاگنے آپرا۔ دیاوا پرتھویم انترکشم سُوریہ آتما جگتس تستھُوششچ سواہا (یجر ۱۳/۴۶)

(چترم دیوانام) جو اپنے ادبُھت آشچریہ سوروپ سے دھرماتما ودوان ست وادی دیوگنوں کے ہردے میں سدا چتروت پرکاشمان اَرتھات نشچے رہتا (اُدگات) وہ دیالو پرماتما اپنی کرپا سے ہمارے ہردے کو پوتر کرکے اُس میں سدا پرکاشت رہے وہ کیسا ہے (چکشوہ) سب جگت کا پرکاش کرکے سب کو دیکھنے و دکھلانے والا اور جگت کے سب پدارتھ۔ ولیوہار۔ جیوؤں کے سب سنکلپ وکلپ اور سنسکاروں کو انتریامیتا سے سدا دیکھنے اور جاننے والا جو کبھی بھولتا نہیں پھر وہ کیسا ہے (انیکم) سرووتم اور اتینت جاننے اور اُپاسنا کے یوگیہ جس کی پراپتی کی اتی سدا ادہک سُکھ دائی ہوتی ہے کبھی دُکھدائی نہیں ہوتی حالانکہ اور سب کرموں کی اتی دُکھدائی ہوتی ہے پھر وہ کیسا ہے امترا پرانی ماتر کا متر بھلا چاہنے اور ست اُپدیش کا دینے والا پھر وہ کیسا ہے (ورُن) سب جیوؤں اور سرو پدارتھوں سے اتی اُتم جس کے برابر اور جس سے ادہک کوئی اُتم پدارتھ نہیں اور سب کو اُتم سکشا کا دینے والا پھر وہ کیسا ہے (اگنی) سرو پدارتھ و شریروں میں گیان

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

اور وگیان ستّا کے سہت پری پُورن جہاں سوچو کہو جو وہیں سے پراپت ہونیوالا - پھر وہ کیسا ہے (آپرا - دیاوا - پرتھوی - انترکشم) سُوریہ بجلی اگنی آدی دِویہ (پرکاشمان) اور پرتھوی آدی پرکاش رہت اور انترکش کا دھارن ورکشا کرنیوالا پھر وہ کیسا ہے (سُوریہ آتما جگتس تستوشیچ) سُوریہ آدی کا پرکاشک اور سب کو دیکھنے جاننے والا اور جنگم ارتھات متحرک وستھاور غیر متحرک کا آتما انتریامی روپ سب میں ویاپک ہوکر ستّا یعنی حرکت دینے اور نیم پُوروک چلانیوالا ہے - اس منتر کا پریوجن یہ ہے کہ جس ریتی سے اُس اُپروکت گُن یکت اوم کو ودوان گیانی رشی مُنی اور دیوتا گن من اور آتما کے پوتر بھاؤ سے نت پُرشارتھ پُوروک اُپاسنا اور دھیان کرکے پراپت ہوتے ہیں ویسا یتن اور پُرشارتھ ہم لوگ بھی سدا کرکے پرم گتی ارتھات ایشور کے سوچھ سروپ کو پراپت ہوں +

ओं तच्चक्षुर्देवहितंपुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत् ।
पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतꣳ शृणु
याम शरदः शतं प्रब्रवाम शरदः शतमदीना-
स्याम शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात् ॥

اوم تچکشُر دیوہِتم پُرستاچ چھکر مُچرت پشیم شردہ شتم جیویم شردہ شتنگ شرنویام شردہ شتم پربروام شردہ شتمدنیا

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سیام شردہ شتم ۔ بھوتیشچ شردہ شتات (یجر ادھیاء ۳۶ منتر ۲۴)

(اتت چکشوہ دیوہتم) اُس برہم کو جو سب کے کرموں کو سدا انتریامی

رُوپ سے دیکھتا اور سروگیتا سے سب کے سنسکاروں کو جانتا پرنتو سُکھ

اور کلیان کیول صرف ست وادی راستباز ہی ست مانی ست کاری آپت دونوں کو

ہی پراپت کراتا ہے (پرستاچ چھکر چُرت) جو سرشٹی کے آد۔ انت

اور مدھیہ درمیان میں سدا ایک رس پوتر اور اُت کرشٹتا سے ورتمان رہتا ہے

(پشیم شردہ شتم) ہم لوگ اُس سب کے کرموں کے درشٹا دیکھنے والے اور سنسکاروں

کے گیاتا جاننے والے پرنتو دیو تا پرشوں سے ہنکاری پرمیشور کو گیان درشٹی سے

نسو ورش کی آیو پریت نت دیکھیں ارنہارات اس کی اُپاسنا کریں۔

(جیویم شردہ شستم) اُسی سب کے کرموں کے درشٹا اور سنسکاروں

کے گیاتا پرنتو پروپکاری دھرماتماؤں کے رکھشک اور بھلا چاہنے

والے جگدیشور کا سمرن اور دھیان کرتے ہوئے ہم سَو ورش کی پُورن

آیو تک جیویں (شرنویام شردہ شتم) اُسی کے گُن۔ کیرتی اور وید رُوپ

ست اُپدیش کو ہم سو ورش تک سنتے رہیں (پربروام شردہ شت)

اُسی سروگیہ ۔ سرو دیاپک ۔ سروشکتیمان ۔ انتریامی وبنیاء کاری کے

گیان دھیان ۔ آگیا پالن کا اوروں کو بھی پُورے سو ورش کی عمر تک

ہم اُپدیش کرتے رہیں (ادنیا سیام شردہ شتم) اُسی دیا سمدر کی کرپا و

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سہایتا سے ہم سو ورش کے جیون کال تک کسی کے دین ادہین اور
پرتنتر نہ ہوویں کنتو سوتنترتا کو پراپت ہوکر پورن آنند یکت رہکر ایشور کی
بھگتی۔ اُپاسنا اور پروپکار و دّیا اور دھرم کی ورِدھی اور سہایتا آدی کرمول
کو نت پُرشارتھ سے کرتے رہیں (بھویشچ شرد ہ شتات) یدی ہم کو ایشور کی
کرونا سے اوپروکت اوستھا پراپت ہو تب ہم لوگ سو ورش سے ادہک بھی
جیوت رہ کر اُسی کے گیان سوروپ کی پراپتی کرتے اور اُسی کے گناواد
سنتے اور اُسی کی بھگتی اُپاسنا و آگیا پالن ارتھات وید و دّیا کی اُنتی و
سہائتا آدی کرموں کے لئے تن۔من۔دھن سمرپن کرتے ہوئے سب
پرکار سے سوتنتر رہیں جس کے سوا جینا یا ادہک جینا ہر پرکار سے نشپھل ہے

گائتری منتر

آگے گورو منتر ارتھات گایتری مہا منتر آتا ہے جس کے
ارتھانوسار و شیشکر ایشور سے بدھی بل کی پوترتا ادہکتا
اور سو کشمتا کا ور مانگنا ہوتا ہے وہ منتر یہ ہے یجو $\frac{36}{3}$

ओं भूर्भुवः स्वः। तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गोदेवस्य-
धीमहि धियो योनः प्रचोदयात्॥

(اوم۔ بھُوہ۔ بھُوہ۔ سوہ۔ تت۔ سوئیتر۔ ورنیئم۔ بھرگو دیوسیہ۔ دہی مہی۔ دھیو یونہ۔ پرچودیات (یجر ادھیاء ۳۶ منتر ۳)

اس اوپر لکھے منتر میں ایشور کے نج نام (اسم اعظم یا اسم ذاتی) اوم اور بھُوہ سے لے کر دیو پرینت سات گنؤنک (صفاتی) نام یہ سب ملکر پرماتما کے آٹھ نام ودمان (موجود) ہیں جن کے ارتھ گیان اور وچار پوروک نیچے لکھے انوسار جگدیشور سے وشیشہ (خاص کر) بدھی کی پوترتا سوکشمتا۔ اور ادھکتا کا ورمانگنا ہوتا ہے۔

پہلا اوم۔ اس کی ویاکھیا جو کچھ وستار (تشریح) پوروک اس پُستک کے آدمیں لکھی گئی ہے (جس کو وستار بھئے (بخوف طوالت) سے پُنروار (دوبارہ) یہاں پر نہیں لکھا جاتا) اس کو اوم پد کے مانسک اُچارن کال میں اُسی ستھان سے پڑھ اور کنٹھ (ازبر) کر کے جتنا بھاوارتھ (خلاصہ مطلب) یادھو سکے اُتنا ضرور کرنا چاہئے پرنتو نیون سے نیون (کم) ایشور کے انت گیان سامرتھ اور رکشا و پروپکار دھرم کا وچار تیتھا شکتی کرنا پرم اوشیک (ضروری) ہے ❊

اِسی طرح بھور۔ بھوہ۔ سوہ۔ ان تین مہاویاہرتیوں کے انوسار ان تینوں ناموں کی ویاکھیا بھی جو کچھ وستار پوروک مساپر کرما اور پرانایام کے پہلے پہلے تین تین منتروں میں لکھی جاچکی ہے یدی اُس کو پھر تیسری بار وِستریت بھاؤ سے لکھا جائے تو پُستک بہت بڑھ جاتا ہے۔ اس لیئے ان ناموں کا وِستریت بھاو بھی

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ان دونوں ستھانوں میں پڑھ کر کنٹھستھ (حفظ) کر لینا چاہئے۔ جن کا سو کشم بھاو یہاں پر لکھنا اُپ یوگی سمجھ کر لکھا جاتا ہے +

(۲) بھُوہ۔ جیو ماتر کے جیون کا مُول نمت کارن۔ اندھکار رُوپ جڑ پرکرتی سے پران وایو کو اُتپن کرنے اور تِسکا شریروں سے سمبندھ کر کے جیون ستھر رکھ کر شاریرک، اور وید رُوپ ست سکشا سے آتمک آنند موکش پرینت کا دان دینے والا +

(۳) بھُوہ۔ اِس جڑ پرکرتی سے اپان وایو کو اُتپن اور اس کا شریروں سے سمبندھ کر کے شاریرک ملوں (جسمانی مواد ناقص) اور دُرگندھیوں کا نوارن کر کے شاریرک اور وید کے ست اُپدیش سے اودیا۔ اگیان۔ ایرشا (دفعیہ)۔ ترشنا۔ راگ۔ دویش۔ ابھیمان۔ کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ ہنکار آدی آتمک ملوں کو نابود کر کے شانتی۔ سنتوش۔ اور ستّ وِدّیا آدی کی پراپتی اور کیولیہ (نجات) پرینت آتمک آنند کا داتا +

(۴) سوہ۔ اُسی جڑ پرکرتی سے سمان وایو کو اُتپن اور اُس کا شریروں سے سمبندھ کر کے کھان پان کے رس اور رودھر (خون) کو سروتر شریر میں پہنچا کر شریر کے بل وپراکرم کو بڑھا کر شاریرک اور پرم اوشدھی روپ وید کے پوتر گیان سے ستّ وِدّیا آدی کی پراپتی کرا کے آتمک اُنتی پردان کرنے والا +

(۵) سویتوہ ۔ اسی اندھکار روپ جڑ پرکرتی سے جیوؤں کے سکھارتھ جگت اور جگت کے اُتموتم اسنکھ (بیشمار) سُندر سوادو پدارتھوں اور روگ نوارک (دافع) اوشدھیوں کو اُتپن کرکے سب کا پالن پوشن کرتا اور سُکھ داتا۔

(۶) وریںیہ ۔ اتینت اُپاسنا کرنے کے یوگیہ جس کی اتی سدا ادھک سُکھدائی ہوتی اور اُس سے کوئی ہانی (نقصان) دُکھ یا کلیش نہیں ہوسکتا ۔

(۷) بھرگ ۔ شُدھ وگیان سوروپ جس کے سنپورن ۔ گُن کرم سوبھاؤ وسامرتھ اتی شُدھ پوتر اور منشوں کو شُدھ پوتر کرنے والے ہیں ۔ جس سے کسی پرکار کی اشُدھی (ناپاکی) کالیش ماتر سمبندھ نہیں ۔

(۸) دیو ۔ پرکرتی لین آتماؤں (پرلے کال میں آتمائیں پرکرتی لین ارتھات اپنی ستا یعنی ہستی اور سُکھ ۔ دُکھ سے لاعلم جڑ وت رہتی ہیں) کی سوبھاوک (فطری) چیشٹا (حرکت) کو سرشٹی کال میں پرگٹ کرکے وید اُپدیش سے اُن سرو آتماؤں کا پرکاشک ۔

(تت) اس اپروکت سرو ناموں کے سرو وشیشنوں (اوصاف) کے وشیشیہ (موصوف) سب کے اُپاسیہ (معبود) دیو ادم کے سوروپ کو ہم لوگ (دھی مہی) اتی شردھا بھگتی پریم ۔ ہرش ۔ اُتساہ اور آتما دمن کے پوتر بھاؤ اور نمرتا دنے پوروک اپنی بُدھی میں دھارن ارتھات نربھرم نشچے کریں تاکہ (دھیو یونہ) وہ سویتا دیو ادم اپنی سوبھاوک دیا ۔ کرپا و دیالتا سے (پرچودیات)

ہماری بُدھیوں کو سنپُورن دُرویسن و ملین واسناؤں اور اپوتر پاپ کرم و کھوٹے سنسکاروں سے سدا پرتھک کر کے اپنے سوچھ و پوتر گیان دھیان اور شبھ کرموں کی پریرنا کر کے ہم کو مکتی پر ینت سُکھوں کا ادھیکاری بنادے

گائتری منتر میں جو ورنن ہے کہ پرمیشور ہماری بُدھی کو ایسا بل دیوے کہ جس سے ہم اس کے سوچھ سوروپ اور اُپکار و سہایتا کو اپنی بُدھی میں یا دھارن ارتھات نشچے کر سکیں سو ایسا نشچے کرنا اگرچہ کٹھن کام پرتیت ہوتا ہے مگر یہ کام واستو میں اَتی سرل اور سہج ہے ارتھات گائتری منتر میں جو انیہ پر دھان نام پرماتما کے آتے ہیں اُن ناموں کے گُنوں سے پرانیوں کو جو کچھ اُپکار اور سُکھ پراپت ہوتے ہیں اُن پر بُدھی پُوروک دھیان دینے سے سویم نربھرم نشچے ہو جاتا ہے کہ ایسے گُن کرم سوبھاؤ اور سامرتھ سے یُکت کیول ایک اوم ہی ہے اور کوئی نہیں ہو سکتا یہ نربھرم نشچہ ایشور کی دھارنا کہلاتا ہے ؛

سمرپن

اوپر لکھے انُوسار آتما سنیُوکت من کی شُدھی اور پریم و بھگتی بھاؤ سے سندھیا منتروں کے ارتھ وچار پُوروک ایشور کی اُپاسنا کر کے پیچھا اپنے سب اُتم کرموں کو ایشور کے ارپن کرنا چاہیئے اور ویسے پُوروک

پرارتھنا کرنی چاہیئے کہ ہے جگدیشور دیا ندھے! آپ کی کرپا سے جو جو اُتم کرم ہم کرتے ہیں وہ سب آپ کے ارپن ہوں (رحم کے خزانے) آپ ایسی ہم پر دیالتا کریں کہ جس سے ہم لوگ آپ کو پراپت ہو کر۔

(۱) **دھرم**۔ ارتھات ست بولنا اور ست کے سننے ہی میں رُچی کا ہونا اور ستّ ووہاروں کا ورتاؤ کرنا۔

(۲) **ارتھ**۔ ست پُرشارتھ سے دھرم انوسار دھن آدی پدارتھوں کو پراپت کرنا۔

(۳) **کام**۔ ست کے ورتاؤ اور نیاء انکول پراپت کئے ہوئے دھن آدی پدارتھوں کو سدا وِدّیا و دھرم کی وِردھی اور اناتھ۔ اسمرتھ (یتیم) (بیکس) اور دین۔ دُکھیوں کی سہایتا۔ پالن۔ پوشن اور ماتا پتا آدی بزرگوں اور وِدیادان دینے والے آچاریہ اور ست اُپدیشٹا جگت اُپکاری پُرشوں کی سیوا (خدمت)۔ پوجا و ستکار میں خرچ کرنا۔

(۴) **موکش**۔ جو سب دُکھوں سے چھوٹ کر سدا پرمانند میں رہنا ہے اس منش شریر روپی برکش (درخت) کے جو چار اُتم پھل ہیں اُن کو پراپت کریں۔

نمسکار منتر

اس پوتر وشے سمبندھی ویاکھیا جو منسا پرکرما کی ویاکھیا کے

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

آرنبھ (شروع) میں لکھی جا چکی ہے اُس کو پہلے پڑھ اور سمجھ لینا چاہئے (جس کو وِستار بھے سے پُنروار یہاں نہیں لکھا جاتا) پھر نیچے لکھے منتر کے اُنوسار جگدیشور کو نمسکار کرنا چاہئے:-

ओं नमः शम्भवाय च मयोभवाय च नमः शङ्कराय च मयस्कराय च नमः शिवाय च शिवतराय च ॥

(نمہ شمبھوائے چ میوبھوائے چ نمہ شنکرائے چ میسکرائے چ نمہ شوائے چ شوترائے چ)

(نمہ شمبھوائے چ) جو جگدیشور سُکھ سروپ ہے اُس کو ہمارا نمسکار ہو۔ (میوبھوائے چ) جو سنسار کے سب اُتم سکھوں کا داتا ہے اُس کو ہمارا پھر نمسکار ہو (نمہ شنکرائے چ) جو سب کا کلیان کرتا موکش سوروپ (میسکرائے چ) جو دھرم یکت کاموں کا ہی کرنے والا ہے اسکو ہمارا پھر نمسکار ہو دھرم شبد کے ارتھ جیوؤں کو سُکھ دینے کے ہیں سو ایشور کی جگت رچنا کا ہر ایک پدارتھ اور ایشور کے کرم و سرشٹی نیم سب کے سب کیول جیوؤں کے سُکھ و کلیان کے داتا ہیں جن کی ایشور کو سویم (خود) کوئی اچھا اور اوشکتا نہیں سو یہی پروپکار آدی کرم پرم دھرم ہیں جن کا ورتاؤ پرماتما نت کرتا ہے (نمہ شوائے چ) جو اتینت منگل سوروپ ہے اُس کو ہمارا پھر نمسکار ہو (شوترائے چ) جو اپنے بھگتوں کو موکش پرینت (تک) سُکھوں کا دینے والا ہے اُس کو ہمارا بار بار پھر بار بار پھر بار بار نمسکار ہو۔

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ایشور کی سگن اور نرگن اپاسنا کی ودھی

اگرچہ نیچے لکھا ہوا بھاؤ اس سندھیا اپاسنا ودھی پستک میں لکھنا اچت (مناسب) معلوم نہیں ہوتا۔ تاہم اس وشے (مضمون) کے ادھک (زیادہ) وستار پوروک لکھنے کا مکھ پریوجن یہ ہے۔ کہ کچھ کال سے سوارتھی (خود غرض) لوگ سادھارن منشوں کو یہ بھرم جنک وید شاستر ورُدھ (خلاف) نشچے کراتے ہیں کہ ایشور کی سگن اپاسنا ایشور کے برہما۔ شو۔ وشنو۔ شری رامچندر۔ شری کرشن چندر آدی اوتاروں کی مورتی کے دھیان کرنے سے اور نرگن اپاسنا ایشور کو شریر رہت (بلا جسم) جاننے سے سدھ ہوتی ہے اور اس سے موکش پرینت سکھ پراپتی کا لابھ (فایدہ) دکھلا کر مندر آدی میں اُن کی کلپت (بناوٹی) آکرتی (صورت) کی مورتیاں ستھاپن (قایم) کرا کے اُن کی بھیٹ (نذر نیاز) پوجا سے اپنی توانیک پرکار کی سوارتھ (مطلب پرستی) سدھی کر لیتے پرنتو (مگر) انیہ (دیگر) سادھارن (معمولی) پرشوں کو ایشور کی یتھارتھ سگن و نرگن اُپاسنا سے (جس سے ہی دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ موکش کی سدھی سمبھو (ممکن) ہے) ہٹا کر اُن کا سروتم (افضل ترین) امولک (بے بہا) منش جنم نشپھل اور اُن کے پدارتھوں کی ہانی (نقصان) کرتے ہیں۔

سو جس پرکار یہ بھرم (وہم) نرمول (بے اصل) نشچے ہو کر ایشور کی سگن و نرگن ست اُپاسنا کا یتھارتھ لابھ ہوتا ہے وہ کچھ لکھا جاتا ہے ۔

وہ یہ ہے کہ وید آدی شاستروں میں ایشور کو ہر جگہ اکاء (بلا جسم) اور ست

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سوروپ ورنن کیا گیا ہے اور ست اُس پدارتھ کو کہتے ہیں کہ جسمیں پرینام
ارتھات اوستھانتر (بڑھنا گھٹنا بدلنا یا ناش ہو جانا) آدی بھید نہ ہو سو ایشور
سے بھِنّ کوئی اور پدارتھ ایسا نہیں ہو سکتا۔ یہ اوستھانتر بھید دھرم
(تبدیل حالت) اسد بھوتک پدارتھوں کا ہوتا ہے جو کرم کرم سے سرشٹی
اور پرلے کو پراپت ہوتے رہتے ہیں سو ایسا پدارتھ کبھی ایشور نہیں
ہو سکتا کیونکہ پرتھم تو ایشور اکاء ہونے سے کبھی شریر دھارن ہی نہیں کرتا
دوتیہ یدی کوئی بھرم گرست پُرش اُس کو کبھی شریر دھاری اور کبھی شریر
رہت کہے تو وہ پرینامی ہونے سے سروَدا ایک رس نہیں کہا جا سکتا ایشور
تو وہ اودوتیہ ست پدارتھ ہے کہ جس سے پرینام دھرم کا کوئی لیش ماتر
سمبندھ نہیں وہ تو سرشٹی اور پرلے دونوں کالوں میں سدا ایک
رس وراجمان اور ورتمان رہتا ہے کوئی بھوت بھوشیت یا ورتمان کال
ایسا نہ ہوا اور نہ ہوگا کہ جس میں ایشور نرگن ارتھات اپنے ست گن
کرم سوبھاؤ اور سامرتھ سے رہت یعنی مُعطّل یا بیدخل ہو۔ وہ تو سدا
ہر پرکار سے اپنے گنوں کا سوتنترتا سے ورتاؤ کرنے سے سگن سوروپ ہے
اور جہاں کہیں ست شاستروں میں ایشور کو نرگن سوروپ سے اُپما
دی گئی ہے۔ اُس کا یہ ہرگز پریوجن نہیں کہ وہ کبھی اپنے ست گنوں
سے رہت ہوتا ہے بلکہ یہ اُتم اُپما یتھارتھ روپ ہے کہ ست رج

تم[۳] جو پرکرتی کے تین گُن ہیں جس سے اُس پرکرتی کو ترگنا تمک کہا جاتا ہے اُن پراکرت (مادی) پدارتھوں میں بڑھنے گھٹنے اور بدلنے والے وغیرہ گُنوں سے پرماتما سدا رہت اور الگ ہے ہاں ایشور کی اُپاسنا کرنے کے سگُن اُپاسنا اور نرگُن اُپاسنا روپ دو بھید (فرق) ضرور ہیں سو جاننا چاہیئے کہ

(۱) سروگیہ سروویاپک سروشکتیمان (قادر مطلق) برہم۔

(۲) الپگیہ (محدود علم والا) ایک ویشی الپ سامرتھ وان چیتن جیو۔

(۳) گیان وچیشٹا رہت (علم و حرکت سے مبرا) کارن پرکرتی جس سے پرتھوی۔ جل۔ پون۔ تیج۔ اکاش جڑ پدارتھ پرگٹ (ظاہر) ہوتے ہیں ان تین پدارتھ سنیکت (ملے ہوئے) کا نام جگت ہے ✢

اِن تینوں پدارتھوں کے گُن۔ کرم آدی پرتھک (علیحدہ) پرتھک (علیحدہ) ہیں۔ ارتھات اِن تینوں کے گُن کرم۔ سوبھاؤ ایک دوسرے کی اپیکھشا سے ولکشن (نرالے) ہیں جیسے۔

(۱) جگت کی اُتپتی ورکھشا کرنا نیم پوروک (باقاعدہ) چلانا اور جیوؤں کو یتھارتھ کرم پھل (ثمرہ اعمال) بھوگ کرانا اتیادی (وغیرہ) سوبھاوک گُن کرم آدی برہم کے ہیں جو الپگیہ الپ سامرتھ وان (معدود الطاقت) ایک دیشی (محدود) جیوؤں اور پرتھوی آدی جڑ پدارتھوں میں نہیں پائے جاتے ✢

(۲) سنتان (اولاد) اُتپتی۔ پُرشارتھ کرکے اِن آدی پدارتھوں کو اُتپن

اور پراپت کرنا بھول جانا پن پاپ روپ کرموں کا کرنا اور اُن کا سُکھ دُکھ روپ پھل بھوگنا۔ ایرشا دویش۔ پریتن۔ اور الپ گیان اتیادی گُن جیوؤں کے ہیں جن سے ایشور سدا پرتھک ہے اور یہ گُن پرتھوی آدی جڑ پدارتھوں میں نہیں پائے جاتے÷

(۳) سدا گیان وچیشٹا سے رہت ہونا اپنے میں سے نسپتی آدی جڑ پدارتھوں کو اُتپن کرنا اتیادی پرکرتی کے گُن ہیں یہ نہ تو ایشور میں ہیں اور نہ جیوؤں میں ÷

پرلو۔ جن یہ کہ ایشور کے سوبھاوک گُن آدی جیوؤں اور پرکرتی میں نہیں ہوتے۔ اسی طرح جیوؤں کے گُن آدی ایشور اور پرکرتی دونوں میں نہیں پائے جاتے۔ اور نہ پرکرتی کے گُن آدی ایشور یا جیوؤں میں ہوتے ہیں۔ ایشور کے گُن سوبھاوک ہونے کے انیک پرمان ہیں۔ پرنتو یہاں پر شویتا شوتر اُپنشد کا یہ پد۔ ۔ ۔ ۔ ۔
۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ (سوبھاوکی گیان بل کریا چ) درج کرنا کافی ہے جس کے ارتھ یہ ہیں کہ ایشور کے گیان بل کریا آدی گُن سب سوبھاوک ہیں جو کبھی دور نہیں ہو سکتے نیمتک دور ہونے والا کوئی گُن ایشور میں نہیں۔ پس جو جو گُن جس جس پدارتھ کے سوبھاوک ہیں اُن گُنوں کی پراپتی یعنی بھاؤ سے وہ پدارتھ سگُن اور جن جن گُنوں کی جن

موجودگی

جس پدارتھ میں اپراپتی یعنی ابھاؤ (عدم) ہوتا اُن گُنوں کے ابھاؤ سے وہ
پدارتھ نرگُن کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ گرمی - پرکاش - داہ (جلانا) آدی گُن
اگنی کے اور شیتلتا آدی گُن جل کے ہیں جس سے اپنے پرکاش
داہ و اُوشنتا (عنصر دی) آدی گُنوں کے بھاؤ لاپنے میں ہونے) سے اگنی سگُن
اور شیلتا (گرمی) آدی جل کے گُنوں کے ابھاؤ یعنی اگنی میں نہ ہونے سے
اگنی نرگُن (ٹھنڈک) کہا جاتا ہے اسی پرکار جل اپنے شیلتا آدی گُن کے
بھاؤ سے سگُن اور اوشنتا - پرکاش وداہ گُن کے جو کہ اگنی کے گُن
ہیں اپنے میں ابھاؤ سے جل نرگُن بھی ہے یہی حال جگت کے
سرو پدارتھوں کا ہے کہ ہر پدارتھ اپنے گُن سے سنیکت سگُن اور
دوسرے پدارتھ کے گُن رہت ہونے سے نرگُن ہوتا ہے +
اور اُپاسنا نام سمیپ (نزدیک) ہونے اور دھیان کرنے کا ہے پس جو گُن جس پدارتھ
میں ہوتا ہے اُس گُن والا اُس پدارتھ کو نشچے کرنا یہ اُس پدارتھ کی سگُن
اُپاسنا اور جو گُن جس پدارتھ میں نہیں ہوتا اُس گُن کے اُس پدارتھ میں
نہ ہونے کے دھیان کو اُس پدارتھ کی نرگُن اُپاسنا کہا جاتا ہے +
یہی اوستھا (حالت) ایشور کی سگُن اور نرگُن اُپاسنا کی سمجھنی چاہئے - جیسا
کہ ایشور کے سوبھاوک (طبعی) سنپورن گُن ایشور میں سدا رہتے ہیں -
کبھی اُن سے الگ نہیں ہو سکتے - اس لئے اُن گُنوں کے ایشور

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

میں سدا بھاؤ یعنی موجود رہنے کا دھیان اور نشچے کرنا یہ ایشور کی
(ہمیشہ) سگُن اُپاسنا۔ اور جن گنوں کا ایشور میں نت ابھاؤ رہتا ہے اُن
گنوں سے ایشور کو سدا الگ دھیان اور نشچے کرنا یہ ایشور کی نرگن
اُپاسنا ہے۔ جو لوگ ایشور کو اوتار یا شریر دھاری (مجسم) ہونے سے
سگُن اور شریر رہت (بلا جسم) ہونے سے نرگن سمجھتے یا سمجھاتے ہیں اُن کا
یہ وچار سروتھا (قطعی) بھرم مولک ہے کیونکہ स پرتے کا ارتھ سہت
سہت اور अ کا رہت ارتھ ہی ہے स کا ارتھ کبھی شریر
نہیں ہو سکتا۔ اور گن جو سدا دروبہ (جوہر) میں رہتا ہے (عرض) اُس کا تو شریر
نہیں ہوتا جیسا کہ درویہ روپ اوشدھیوں کا تو شریر ہوتا پر تو اُن کے
گُن کا شریر نہیں ہوتا ۔

بلکہ پرتھوی۔ جل۔ تیج۔ وایو۔ اکاش۔ کال۔ آتما۔ من۔ دِگ
یعنی اطراف۔ نو میں سے پہلے چار کے سواء آخری پانچ درویوں کا
بھی شریر نہیں ہوتا۔ اندریں حالت درویہ روپ آتما جس کے پرماتما
وجیو آتما دو بھید ہیں اشریر رہت (بلا جسم) کے گن کا شریر نشچے کرنا۔ کرانا کتنا
شاستر وِرودھ اور آشچریہ (تعجب انگیز) روپ بھرم (ذہم) ہے کہ درویہ روپ پرماتما تو شریر رہت
ہے اور باوجود درویہ گن کے سموائی نت سمبندھ (فطری تعلق) کے پرماتما کے گن سے
شریر کا آشا لیا جاتا ہے ایسے لوگوں کو کوئی کیا کہے جو ایشور کے گن
(مطلب)

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

سوبھاوک مانتے ہوئے بھی اُس کو نرگن کہتے ہیں بھلا کبھی سوبھاوک
گُن بھی دور ہو سکتے ہیں؟ اِس وشہ میں اوپر کا سارا لیکھ کیول سگُن
اور نرگُن کا ست ارتھ نشچے کرانے اور بھرم دور کرنے کے لئے ہے۔
اُپاسنا کے لئے نہیں اور جس پرکار ایشور کی سگُن اور نرگن اُپاسنا
کرنی چاہئے وہ ودھی کچھ نیچے درج کی جاتی ہے:۔

پہلے ایشور کی سگُن اُپاسنا کی ودھی ارتہات ایشور کے اُن
پوتر ناموں کا ارتھ گیان وچار پُوروک دھیان کرنا کہ جن ناموں
سے ایشور میں وہ سوبھاوک گُن نشچے ہوتے ہیں جو ایشور میں
سدا رہتے جن کا ایشور سے سمواء ارتہات نت اٹوٹ سمبندھ ہے جیسا کہ
ایشور۔ سروگیہ۔ سرو دیاپک۔ سروشکتیمان۔ دیالو۔ نیاء کاری۔ نت شُدھ
مُکت سوبھاؤ۔ سناتن۔ جگت کا اُتپاوک اور دھارن۔ پالن۔ رکھشا
کرنے والا ست شکھشا کا دینے والا۔ سب کا پتا۔ سب کا ماتا۔ سب کا
بندھو۔ سب کا متر۔ راجا نیایا دھیش کرم پھل داتا۔ اتیادی گُنوں کے ایشور میں
رنت بھاؤ یعنی سدا رہنے کا دھیان اور نشچے کرنا یہ ایشور کی سگُن اُپاسنا ہے

دوسری ایشور کی نرگن اُپاسنا یہ کہ ایشور کے اُن ناموں
کا ارتھ گیان کے سہت سمرن کر کے دھیان کرنا جن کے

ارتھ سے ایشور جیوؤں اور پرکرتی کے گنوں سے سدا رہت نشچے ہوتا ہے جیسا کہ:-

ایشور ایک رس اناوی (ازلی) اننت (غیر متناہی) - اجنما - امرتیو جو کبھی جنم لے کر شریر دھارن نہیں کرتا اور نہ کبھی مرتیو کو پراپت ہوتا - اجنما - امرتیو - ایشور کو جاننے سے اس گیان کا لابھ ہوتا ہے کہ ایشور ایسا نہیں کہ جن کے جنم مرن کال میں ہم اُس کی شاسنا (عدل) سے باہر رہ سکتے ہیں وہ سدا ہم کو کرم پھل داتا ہے - نراکار - نروکار جوا کا سدا شریر رہت رہتا اور جس میں شریر سمبندھی کُشدا (بھوک) اترشا (پیاس) دُکھ روگ آدی کا وکار لیش (ذرا) ماتر نہیں اور جو روگ - دوش - بھے - لجا - انیاء - ادھرم - اگیان - ملینتا (ناپاکی) - پرینام - ایرشا دویش - پریتن - دُکھ - سُکھ - الپ گیان - الپ سامرتھ - ایکدیشی پن - پُن پاپ روپ کرم - اور کرم پھل بھوگ اور کرم پھل کی واسنا کام کرودھ - لوبھ - ہنکار - موہ - شوک - آشا - ترشنا آدی اُن سمپورن گُنوں سے رہت ہے جو گن جیوؤں میں پائے جاتے ہیں ÷

اور ان گُنوں سے بھی سدا پرتھک (الگ) ہے جو کہ پرکرتی کے گُن ہیں جیسا کہ:-

شبد - سپرش روپ - رس - گندھ - پریمان یعنی اندازہ چھیدن

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

بھیدن - ہرسو - دیرگھ - موٹا - پتلا پن وغیرہ - کوئی بھی پراکرت جڑ پدارتھوں کا گُن نہیں جو بھوتک اندریوں سے گرہن نہیں ہو سکتا ÷

اس پرکار جگدیشور کو جیوؤں اور پرکرتی کے گنوں سے سدا پرتھک جان کر ایشور کا دھیان کرنے کو ایشور کی نرگن اُپاسنا کہتے ہیں سو اوپر لکھے انوسار - ہم سب منشوں کو سگن و نرگن اُپاسنا نت کرنی چاہئے ÷

ہے دیا مئے دیالو جگدیشور!

اُدھیاتمک ارتھات جو من اور اندریوں کے وکار سے دُکھ و کلیش ہوتے آدھی بھوتک جو دوسرے پدارتھوں سے دُکھ ہونا آدھی دَیوک جو اتی گرمی - اتی سردی - اتی ورشا آدی سے دُکھ ہوتے ہیں ان ہمارے تینوں تاپوں کو دور کر دیویں تا کہ ہم لوگ پرسنّ من رہ کر اپنا جیون آپ کی بھگتی اُپاسنا اور آگیا پالن میں ویتیت کر کے پورن سُکھ کو پراپت ہوں - اوم - شانتی - شانتی - شانتی ÷

ایشور اوپاسکوں کا سیوک

جوالا سہائے چڈہ ساکن لون میانی ضلع شاہپور پنجاب

पुस्तकालय

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

ٹریکٹ و کُتب موجودہ ویدک دھرم پرچارک پستکالیہ
شہر جالندھر

نام کتب	قیمت	نام کتب	قیمت
مسائل زندگی .. - -	-/	پرماتما کی سروویاپکتا .. -	-/
مہرشی دیانند کی تعلیم نمبر ۱ - -	-/	قدیم آریہ ورت میں فنِ تحریر	٠/
″ ″ نمبر ۲ ..	ا/	بائیبل کو کس نے لکھا حصہ اول	ا/
انسانی زندگی کا مقصد	-/	اخلاقی و روحانی صحت	-/
موروثی برہمن اور بھوشیہ پوران	-/	بھوشیہ پوران میں عیسےٰ و محمدؐ	-/
انسانی سوسائٹی کی بناوٹ	-/	مہورت پھل .. - -	٠/
تندرستی و خوشی کا اصلی مخزن	-/	قرآنی آیتوں کا شانِ نزول	٠/
جوہر تہذیب - - - -	۱/	کیا ایشور اوتار دھارن کرتا ہے؟	-/
دُنیا میں گناہ کہاں سے آیا؟	-/	یگیہ قربانی نہیں ہے .. - ..	-/
سورج کی روشنی میں سات رنگ	٠/	دھن کا ڈاہ - - -	٠/
برجی کی نصائح دلپذیر - ..	٠/	روحانی زندگی کی حقیقتیں	٠/
جان کیلون کی سوانح عمری	؎/	سوانحعمری سوامی ورجانند سرسوتی	ا/
اثبات رُوح - .. .. -	ا/	اونکار اوپاسنا -	ا/
حقیقی الہام کی پہچان - ..	؎/	آریہ علم طب کی عظمت - -	-/
علم ہندسہ کا منبع وید ہے .. -	ا/	کلیش نوارن - - ..	؎/

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

نام کتب	قیمت	نام	قیمت
ویدک تثلیث	-/	ترقی کی شاہراہ	۔/
فلسفۂ بیاہ ونیوگ	۱/	موکش مارگ	۱/
یسوع ناصری	۱/	وید پرچار ندھی	۱/
گرہن مہاتم	-/	بیوٹیز اوف ویدک دھرم انگریزی	۱/
ٹرویلگرمز پروگرس انگریزی	۱/	یم کا سادھن	۔/
ویدک دھرم کا مہتو ہندی	۱/	نیم کا سادھن	۱/
ادم ہی اسم اعظم ہے	۲/	آریوں کے نت کرم ہندی	/۰۱
اونکار نرنے	۵/	تری دیو نرنے	/۱۲
جاتی نرنے	عہ/	شرادھ نرنے	/۱۲
رادھا سوامی مت درپن	۶/	اثبات تناسخ	/۴
آریہ سماج کا بول بالا المعروف بہ محمدی ڈھول کی پول	۸/	ملہمان وید و قرآن کی سوانح عمریوں کا مقابلہ	/۳
دلیر دھارمک چور	۲/	کلیان مارگ	/۵
بھارت درپن نظم	۸/	پبلک سپرٹ انگریزی	/۲
کپتان ڈاکو	۴/	ایڈورڈ تلک یاترا (آریہ بھاشا میں)	/۱۰
مانڈوکیہ اپنشد کا ترجمہ اور تفسیر بزبان آریہ بھاشیہ از پنڈت گورودت جی ایم اے	۲/	چین میں تیرہ ماس (آریہ بھاشا)	۲/عہ
اردو ستیارتھ پرکاش کا نیا ایڈیشن	۲/عہ	روس جاپان (آریہ بھاشا)	عہ/
آریہ سماج کیا ہے؟	-/	روس جاپان حصہ دوم	
پرمارتھ	-/	پیدائش عالم ضخیم کتاب	زیر طبع
آسن۔ پرانایام پرتیاہار زیر طبع		سرچشمۂ ہدایت	

جملہ کتب متعلقۂ آریہ سماج اس پستکالیہ سے مل سکتی ہیں

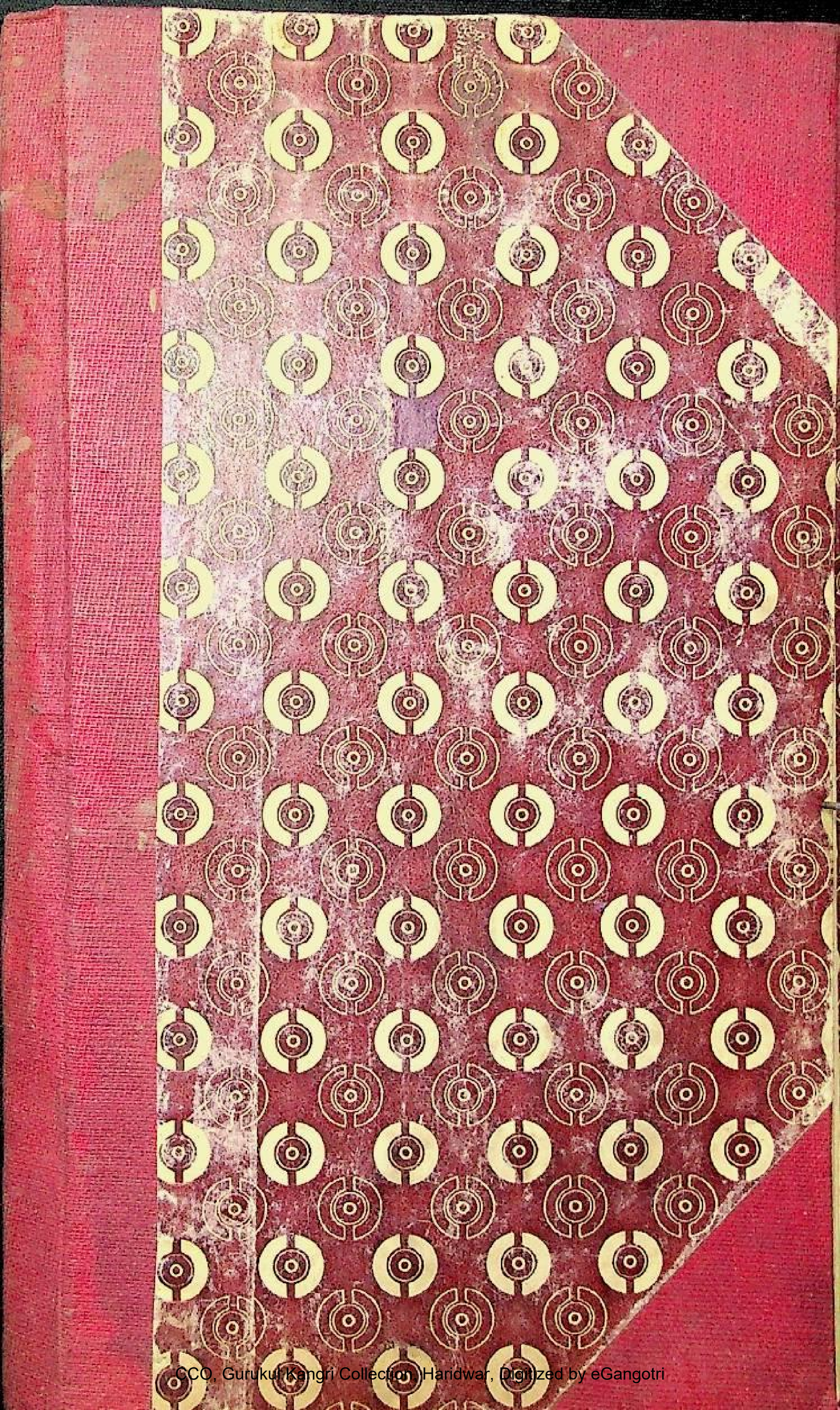
CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri

CC0, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri



CCO, Gurukul Kangri Collection, Haridwar, Digitized by eGangotri



CC0. Gurukul Kangri Collection, Haridwar. Digitized by eGangotri